۱۱تا۱۷شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰تا۲۶ مئی ۲۰۱۶ء

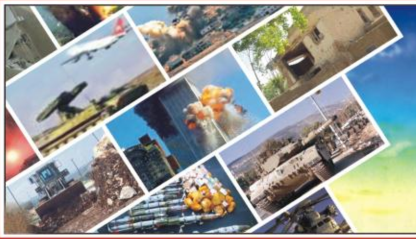

القلم پشاور

ہفت روزہ 545

WEEKLY ALQALAM-e-PESHAWAR

www.alqalamonline.com

رنگ و نور

سعدی کے قلم سے

ایک فتنہ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْھُدیٰ وَالتُّقیٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنیٰ

یااللہ! ہمیں ہدایت، تقویٰ، عفت اور غنا عطاء فرمادیجئے......

وہ افراد جن کے دل پر گناہوں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے......اور وہ برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں...... انہیں ہمارے حضرت شیخ مفتی ولی حسن صاحب (نوراللہ مرقدہ) یہ مسنون دعاء تلقین فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدیٰ وَالتُّقیٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنیٰ

جو لوگ توجہ سے یہ دعاء مانگتے ہیں...... ان کے دل کی بھی اصلاح ہوتی ہے اور مزاج کی بھی......

مثلاً ''اَلْغِنیٰ'' کہتے ہیں......محتاجی سے حفاظت کو......شیطان کوشش کرتا ہے کہ آدمی کی طبیعت محتاجوں والی ہو جائے...... ہر چیز میں محتاج......گپ شپ کا محتاج، اپنا حال اور بیماری بتانے کا محتاج......مال کا محتاج......لوگوں کی توجہ کا محتاج......لوگوں کی اطاعت کا محتاج...... ہر کسی سے یہ تمنا کہ وہ مجھے کچھ دے......حتی کہ بیت الخلاء سے نکلتے ہی ایسے افراد کی ضرورت جن کو بیت الخلاء کی کارگزاری سنا سکے اور اپنی بیماریاں بتا سکے......مجلس میں بیٹھے تو ہر ایک پر دل پھنسایا ہوا ہے کوئی اُٹھا تو فوراً سوال کہ کیوں اُٹھے؟......کوئی جانے لگا تو فوراً سوال کہ کہاں جا رہے ہو؟......محتاجی ہی محتاجی......مگر جب اللہ تعالیٰ کسی کے دل کو ''غنی'' فرما دے تو اسے نہ ان چیزوں کی فکر ہوتی ہے نہ ضرورت...... غنی دل، بادشاہ دل......نہ کسی کے اکرام کا محتاج اور نہ کسی کی ہمدردی کا محتاج......اپنے کام سے کام اور اپنے مالک سے ہمکلام......

واقعی بڑی عجیب دعاء ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدیٰ وَالتُّقیٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنیٰ

ہدایت مل گئی تو گمراہی سے حفاظت ہوگئی...... فتنوں سے حفاظت ہوگئی......قرآن مجید نے ہمیں بہت سے فتنوں سے آگاہ کیا ہے......سورہ انفال میں ایک بڑے فتنے سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَآصَّةً

ترجمہ: اور تم ایسے فتنہ سے بچو جو خاص کر انہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے......

یعنی وہ ایسا خطرناک فتنہ ہے کہ......جو گناہگاروں اور بے گناہوں سب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا......وہ کون سا فتنہ ہے؟...... مفسرین

> ''جہاد کا سلسلہ جاری نہ رکھنے کی ہی وجہ سے دشمن کو آگے بڑھنے کی جرأت ہوتی ہے اور جب دشمن چڑھ آتے ہیں تو بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی حفاظت کے لئے فکر مند ہونا پڑتا ہے لہٰذا جہاد جاری رکھا جائے اور اس سے پہلو تہی نہ کریں ورنہ عوام و خواص مصیبت میں گھر جائیں گے''

لکھتے ہیں: وہ جہاد چھوڑنے کا فتنہ ہے......اس فتنے کے نقصانات عوام اور خواص سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں......کیونکہ جہاد کے ذریعہ دین کی حفاظت ہے، شعائر دین کی حفاظت ہے...... اور جہاد ہی کے ذریعہ تمام مسلمانوں کی حفاظت ہے......اسی لئے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ ہمیشہ جہاد کرتے رہیں......اگرچہ کفار نے ان پر حملہ نہ کیا ہو تب بھی مسلمان خود آگے بڑھ کر لڑتے رہیں...... اور جب کفار مسلمانوں پر حملہ آور ہو جائیں تو پھر جہاد سے پیچھے ہٹنے کی گنجائش ہی نہیں ہے......تفسیر انوار البیان میں لکھا ہے:

''جہاد کا سلسلہ جاری نہ رکھنے کی ہی وجہ سے دشمن کو آگے بڑھنے کی جرأت ہوتی ہے اور جب دشمن چڑھ آتے ہیں تو بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی حفاظت کے لئے فکر مند ہونا پڑتا ہے لہٰذا جہاد جاری رکھا جائے اور اس سے پہلو تہی نہ کریں ورنہ عوام و خواص مصیبت میں گھر جائیں گے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی قوم جہاد چھوڑ دے گی اللہ تعالیٰ اُن پر عذاب بھیج دے گا۔ (انوار البیان)

بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ...... وہ فتنہ ''نہی عن المنکر'' چھوڑنے کا فتنہ ہے......لوگوں کو گناہوں سے نہ روکنا......اس میں جب عذاب آتا ہے تو گناہگار بھی رگڑے جاتے ہیں......اور ساتھ وہ لوگ بھی جو انہیں گناہوں سے نہیں روکتے......اللہ تعالیٰ رحم فرمائے یہ وہ فتنہ ہے جو (نعوذ باللہ) دین کا حلیہ ہی بدل دیتا ہے...... پھر گناہوں کی دو قسمیں ہیں......یہ دونوں قسمیں سخت خطرناک ہیں......مگر ایک ان میں سے بہت ہی زیادہ خطرناک ہے...... ایک تو وہ گناہ ہے جو انسان کی اپنی ذات تک محدود ہے......اس گناہ میں دوسروں کو گناہوں میں مبتلا کرنے کی دعوت یا انتظام نہیں ہے......مگر ایک گناہ ایسا ہے کہ اس میں دوسروں کو بھی گناہ کی دعوت موجود ہے اور اس گناہ کے ذریعہ دوسرے مسلمان بھی گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں......یہ گناہ ''سیئہ جاریہ'' ہے......یعنی جاری رہنے والی برائی......آگے بڑھنے والا گناہ......اس گناہ کے علمبردار اللہ تعالیٰ کے اور ایمان والوں کے دشمن ہوتے ہیں......کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایمان اور تقوے کی طرف بلاتا ہے جبکہ یہ لوگ اس کے مدمقابل گناہوں کو کھڑا کر کے......لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف بلاتے ہیں......قرآن مجید کی کئی آیات میں ایسے گناہگاروں پر سخت وعید فرمائی گئی ہے......وہ جو لوگوں میں فحاشی پھیلاتے ہیں......وہ جو لوگوں کو کھیل کود اور لہو و لعب میں غافل کرتے ہیں......وہ جو دوسروں کو گناہوں کی طرف مائل کرتے ہیں......ایسے لوگوں کے لئے بڑی ذلت اور بڑا عذاب ہے......مگر توبہ کا دروازہ اللہ تعالیٰ نے سب کے لئے کھلا رکھا ہے......ذاتی گناہ کرنے

> مگر توبہ کا دروازہ اللہ تعالیٰ نے سب کے لئے کھلا رکھا ہے......ذاتی گناہ کرنے والوں کے لئے بھی......اور گناہوں کو پھیلانے والوں کے لئے بھی......لیکن گناہ پھیلانے والوں کی توبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا گناہ اعلان کر کے چھوڑیں......اور اس گناہ کے جتنے اثرات معاشرے میں جاری ہوں......اُن کو مٹانے کی حتی الوسع کوشش کریں......

والوں کے لئے بھی......اور گناہوں کو پھیلانے والوں کے لئے بھی......لیکن گناہ پھیلانے والوں کی توبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا گناہ اعلان کر کے چھوڑیں......اور اس گناہ کے جتنے اثرات معاشرے میں جاری ہوں......اُن کو مٹانے کی حتی الوسع کوشش کریں......

تب ان شاءاللہ ان کی توبہ قبول ہوگی......جبکہ اہل ایمان کا فریضہ یہ ہے کہ وہ ان گناہگاروں کو ان کے گناہوں سے روکیں......انہیں قرآن و سنت کی وعیدیں سنائیں...... اور انہیں دو ٹوک الفاظ میں بتائیں کہ آپ کا یہ عمل اللہ تعالیٰ سے بغاوت ہے......لیکن اگر اہل ایمان یہ فریضہ چھوڑ دیں......گناہ گاروں کو اُن گناہوں سے نہ روکیں...... اور اس بات پر کھلے عام فخر بھی کریں کہ......ہم نے فلاں سے ملاقات کی اور اسے اس کے عالمگیر گناہوں کا احساس تک نہیں ہونے دیا تو پھر ایسے حالات میں وہ عذاب اور فتنہ آتا ہے جس کی لپیٹ میں سب آ جاتے ہیں......نہی عن المنکر یعنی گناہوں سے روکنے کے کئی درجات ہیں......اس میں سب سے اونچا درجہ ''جہاد فی سبیل اللہ'' ہے کیونکہ وہ سب سے بڑے ''منکر'' یعنی کفر سے روکتا ہے......اس کے بعد کا درجہ گناہ کو ہاتھ سے روکنے کا ہے......اس کے بعد زبان سے روکنے کا مرتبہ ہے......اور سب سے آخری درجہ یہ ہے کہ دل سے گناہ کو گناہ سمجھے اور اس سے نفرت رکھے......اور اس سے بیزار ہو......اس کی مثال یہ ہے کہ......کسی کے گھر میں آگ لگ جائے اور وہ آدمی ہاتھ، پاؤں اور زبان سے معذور ہو......وہ نہ خود آگ بجھا سکتا ہو اور نہ کسی اور کو مدد کے لئے بلا سکتا ہو......تو ایسے آدمی کے دل میں جو غم اور گھٹن ہوگی اس کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے......بس اسی طرح وہ مسلمان جو گناہوں سے دوسروں کو نہیں روک سکتے......وہ گناہوں سے اپنے دل میں شدید نفرت اور بے زاری رکھیں...... یہ ایمان کا سب سے آخری اور کمزور درجہ ہے......اور اللہ تعالیٰ معاف فرمائے......آج مسلمانوں کو ایمان کے اس آخری درجے سے محروم کرنے کی سخت محنت جاری ہے......انہیں سمجھایا جا رہا ہے کہ......گانے بجانے کو برا نہ سمجھو کیونکہ ساری زندگی ہزاروں گانے ریکارڈ کرنے والی...... پچیس سے زائد ناجائز معاشقے لڑانے والی......بارہ سے زائد مشکوک شادیاں بھگتانے والی ''مائی'' جنت میں ہے...... بالی وڈ کی فلموں کو برا نہ سمجھو کیونکہ ان میں کام کرنے والے کئی افراد بڑے جینٹس، حاجی اور مثالی لوگ ہیں......لہو و لعب اور کھیل و کود میں زندگی برباد

> گذشتہ رنگ و نور میں جو دو اہم دعائیں مذکور تھیں اب قارئین کی سہولت کے لئے اعراب کے ساتھ پیش خدمت ہیں:
>
> (۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ......
>
> (۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ......

کرنے کو برا نہ سمجھو کیونکہ وہاں تو دین کی بہاریں پھوٹ رہی ہیں......گناہوں کی تو دور کی بات......اب اسلام دشمن کافروں سے بھی نفرت نہ کرو......بلکہ ہاتھ میں کتبے لے کر فوٹو بنواؤ کہ......ہم مودی سے نفرت نہیں کرتے......ہم ایڈوانی سے بغض نہیں رکھتے......ہم مشرکوں سے محبت کرتے ہیں...... پھر یہ کتبے رکھ کر نماز کی امامت کے لئے آگے بڑھو...... اور بڑے سوز سے تلاوت کرو......

والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم

ترجمہ: جو صحابہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے وہ کفار کے لئے بہت سخت اور آپس میں بڑے ہمدرد تھے......

پھر نماز کے بعد دوبارہ کتبہ اُٹھا کر بیٹھ جاؤ کہ:

''میں سشما سوراج اور اندرا گاندھی کا دیوانہ ہوں ......اور عجیب بات یہ کہ میں مسلمان بھی ہوں''......

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ......اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگنے کی ضرورت ہے اور ہدایت کی حفاظت تقویٰ سے ہوتی ہے......اور تقویٰ عفت سے مضبوط ہوتا ہے......اور عفت تب آتی ہے جب انسان کا دل غنی ہو......اور وہ شہوات اور اغراض کی حرص سے پاک ہو......اسی لئے حضور اقدس ﷺ نے اپنی امت کو یہ جامع دعاء سکھادی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدیٰ وَالتُّقیٰ وَالْعَفَافَ وَالْغِنیٰ

الحمد للہ فتنوں سے حفاظت کے لئے......دعوت جہاد کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری ہے......اس وقت ملک کے پچیس اضلاع میں ''دورہ تفسیر آیات الجہاد'' جاری ہے...... جماعت کی تین نکاتی جامع دعوت کا اثر بھی الحمد للہ دور دور تک پھیل رہا ہے......کلمہ طیبہ، اقامت صلوٰۃ اور جہاد فی سبیل اللہ......ابھی دو روز قبل بیرون ملک سے ایک صاحب نے بتایا کہ وہ بیان سن کر تائب ہوئے......اور شراب خانے کی نوکری چھوڑ دی...... انہوں نے رزق حلال کے لئے دعاء کی درخواست کی ہے......ایک خاتون نے لکھا کہ......انہوں نے این جی او کی نوکری اور بیوٹی پارلر بند کر دیا ہے...... اور ''الی مغفرۃ'' کتاب کو حرز جان بنا کر دن رات توبہ استغفار اور قضا نمازوں میں مشغول رہتی ہیں......اور الحمد للہ شرعی پردہ اپنا لیا ہے......ایک اور مسلمان بہن نے بھی اپنی توبہ کا بہت عجیب حال لکھا ہے......تمام قارئین سے گذارش ہے کہ......ان سچے ''تائبین'' کے لئے اللہ تعالیٰ سے استقامت، ترقی اور وافر رزق حلال کی دعاء فرمائیں......بے شک توبہ کرنے والوں کا مقام بہت بلند ہے...... اللہ تعالیٰ کا عرش اُٹھانے والے فرشتے ان کے لئے خاص دعائیں کرتے ہیں......اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے......

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

قرآن مجید اور اسلام کا ایک محکم فریضہ

کلمۂ حق

مولانا محمد منصور احمد

i.maqsood313@yahoo.com

الحمد للہ تعالیٰ! ملک بھر میں ''الرحمت'' کے زیر اہتمام قرآن مجید، فرقان حمید کی منتخب آیات جہاد کے مبارک دروس کا سلسلہ جاری ہے۔قرآن کریم کے فضائل و محاسن بیان کرنے میں بڑے بڑے خطباء نے اپنا زور بیان اور عظیم ادباء نے اپنا زور قلم صرف کیا ہے، اگر ان تمام فضائل کا خلاصہ کیا جائے تو وہ زبان نبوت میں یہ ہوگا:

''وفضل کلام اللّٰہ تعالیٰ علیٰ سائر الکلام کفضل اللّٰہ علی خلقہٖ''

(دوسرے کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق کے مقابل میں) (ترمذی، دارمی)

یہ خالق و مالک کا کلام ہے، جس کا مقابلہ مخلوقات کیلئے ناممکن ہے۔اسی لئے کلام مجید انسانیت کیلئے دستور حیات ہے، منشور حیات ہے، ضابطہ حیات ہے بلکہ تمام انسانوں کیلئے آب حیات ہے جس کے ذریعے مردہ دل حیات جاوداں پاتے ہیں۔

جو نعمت جتنی بڑی اور عظیم ہوتی ہے، اُس کے حقوق بھی اتنے ہی اہم ہوتے ہیں۔قرآن مجید پر ایمان لانا، اس کا پڑھنا سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور اُس کی دعوت کو عام کرنا یہ سب اس مقدس کتاب کے حقوق ہیں اور علماء نے اس موضوع پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔اس گئے گزرے دور میں بھی مسلمانوں کے درمیان ان حقوق کی اہمیت جاننے والے اور ان کو دل و جان سے ادا کرنے والوں کی کمی نہیں ہے۔

البتہ اس کلام پاک کا ایک حق ایسا ہے، جس پر آج غفلت، سستی اور بزدلی کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ دنیا کے ہر مذہب، قوم اور نظریے کی خاطر اُس کے ماننے والے اپنا خون بہانے اور اپنی گردن کٹوانے کو قابل فخر سمجھتے ہیں۔لوگ اپنی نسل، زبان اور علاقے کی بنیاد پر برسہا برس سے قربانیاں دیتے چلے آرہے ہیں لیکن اُن کو مطعون کرنے کے بجائے دنیا اُنہیں بہادری کے تمغے دیتی ہے اور اُن کے دلیرانہ کردار کو سراہتی ہے۔

اس کے برعکس قرآن مجید جیسی عظیم کتاب، جس کے ماننے والے اس دھرتی پر ایک ارب سے زائد کی تعداد میں موجود ہیں، مگر آئے روز کفار کی طرف سے اس کی بے حرمتی اور توہین کے واقعات ہم ذرائع ابلاغ سے سنتے اور دیکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود خونِ مسلم میں وہ گرمی پیدا نہیں ہوتی جو ماضی میں اس کا نشانِ امتیاز تھا۔ اگر کچھ غیرت مند لوگ اپنی جان ہتھیلی پر لے کر قرآن کریم کے دفاع کا حق ادا کرنے نکلتے ہیں تو بجائے اُن کا دست و بازو بننے کے اُن کیلئے ہر طرح کی مشکلات کھڑی کی جاتی ہیں۔یہ ٹھیک ہے کہ قرآن مجید کا محراب و مسجد میں تلاوت کر کے سنانا اور ادب و عظمت کے ساتھ اُس کا سننا بہت مبارک، لیکن سوال یہ ہے کہ قرآن مجید کی عظمت و حرمت کیلئے خون بہانے والے کہاں سے آئیں گے؟

قرآن مجید وہ محکم اور لاریب کتاب ہے، جس کے ایک ایک حکم کو ماننا ہر صاحب ایمان کیلئے ضروری ہے کسی ایک آیت کا انکار بھی انسان کو ایمان سے محروم کر دیتا ہے۔قرآن مجید نے اکثر مسائل کو اصولی اور اجمالی طور پر ذکر کیا ہے، جبکہ فریضۂ جہاد کو بہت مفصل انداز سے بیان کیا ہے۔

''فتح الجواد فی معارف آیات الجہاد'' میں مدنی سورتوں کی ۵۵۸ آیات جہاد کا ذکر ہے اور وہ سورتیں جن میں آیات جہاد موجود ہیں، وہ یہ ہیں:

البقرہ...... ال عمران ...... النساء ......

المائدہ ...... الانفال ...... التوبہ ...... الحج ......

النور ...... الاحزاب ...... محمد (القتال) ......

الفتح ...... الحجرات ...... الحدید......

المجادلۃ ...... الحشر ...... الممتحنہ......

الصّف ...... التحریم...... العادیات ...... النصر

پھر ان میں سے کئی سورتیں تو مکمل طور پر اسی فریضہ کو بیان کرتی ہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں ان غزوات و سرایا کا ذکر بھی موجود ہے:

(۱) سریہ ابن جحش رضی اللہ عنہ (۲) غزوہ بدر (۳) غزوہ بنی قینقاع (۴) غزوہ احد (۵) غزوہ حمراء الاسد (۶) غزوہ بدر (صغریٰ) (۷) غزوہ خندق (احزاب) (۸) غزوہ بنی قریظہ (۹) غزوہ حدیبیہ (۱۰) فتح مکہ (۱۱) غزوہ خیبر (۱۲) غزوہ تبوک (۱۳) غزوہ حنین (۱۴) غزوہ ذات الرقاع (۱۵) غزوہ بنی نضیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی جہاد اور کفار کے ساتھ عسکری مقابلے کا آغاز ہجرت مدینہ کے بعد سے ہوتا ہے۔صرف دس سالوں کے اندر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۲۷ یا ۲۸ (سیرت نگاروں کے اختلاف کے مطابق) مرتبہ بہ نفس نفیس میدان جہاد کا رخ فرمایا اور اپنے عشاق کیلئے ایک واضح راستہ متعین فرما دیا۔

آپ ﷺ نے جن غزوات میں شرکت فرمائی ان کی اجمالی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

الابواء، بواط العشیرہ، ذات الرقاع، بدر صغری، بنی سلیم، بنی قینقاع، سویق، غطفان، احد، حمراء الاسد، بنی نضیر، ذات الرقاع، بدر صغری، دومۃ الجندل، خندق یا احزاب، بنی قریظہ، بنی لحیان، ذی قرد، بنی مصطلق، حدیبیہ، خیبر، عمرۃ القضاء، فتح مکہ، حنین، طائف اور آپ ﷺ کی زندگی کا سب سے آخری غزوہ، غزوہ تبوک تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غزوات کے علاوہ تقریباً پچپن مرتبہ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کفار کے مقابلے میں بھیجا جنہیں سیرت کی اصطلاح میں سرایا کہتے ہیں اور تاریخ و حدیث کی کتب میں باقاعدہ ان سب کی تفاصیل اور واقعات موجود ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جہاد سے یہ تعلق عارضی اور معمولی نہیں بلکہ مستقل اور دائمی تھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی ارشاد فرمایا:

''میں قیامت سے پہلے تلوار دے کر بھیجا گیا ہوں تا کہ صرف اکیلے اللہ کی عبادت کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں اور میری روزی میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھ دی گئی ہے اور ذلت و پستی ان لوگوں کا مقدر بنا دی گئی ہے جو میرے لائے ہوئے دین کی مخالفت کریں اور جو کسی عبادت کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہوگا''(مسند احمد)

احادیث مبارکہ کی کتب میں ایسی بہت سی مستند احادیث موجود ہیں جن سے واضح طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ جہاد کا سلسلہ صرف دور نبوت کے ساتھ خاص نہیں تھا بلکہ قرب قیامت تک اس فریضے نے جاری رہنا ہے۔ ظاہر ہے کہ دراصل مسلمانوں کو یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ وہ اسلام کی سربلندی کے لیے اور اہل اسلام کی حفاظت کے لیے اس فریضے کو ادا کرتے رہیں۔ایسی چند احادیث بھی پیش خدمت ہیں:

(۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہمیشہ یہ دین قائم رہے گا اور اس دین کے لیے مسلمانوں کی کوئی ایک جماعت قیامت تک قتال کرتی رہے گی۔'' (صحیح مسلم)

(۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''میری امت کا ایک گروہ حق کی حمایت میں ہمیشہ قتال کرتا رہے گا اور تا قیامت (اپنے عقیدے میں) غالب رہے گا۔'' (صحیح مسلم)

(۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''اب (مکہ سے) کوئی ہجرت نہیں، البتہ جہاد اور اس کی نیت (ہمیشہ) باقی رہیں گے اور جب (حاکم وقت کی طرف سے) تم سے جہاد کے لئے نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکل کھڑے ہو جاؤ۔'' (صحیح بخاری)

(۴) حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم (یا دین) پر قائم دائم رہے گا۔انہیں چھوڑنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا انہیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکے گا حتیٰ کہ قیامت (نزدیک) آ جائے گی اور وہ لوگوں پر غالب رہیں گے۔'' (صحیح مسلم)

(۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کا ایک گروہ حق کی حمایت میں ہمیشہ قتال کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا حتیٰ کہ ان میں سے آخری شخص دجال اکبر کے خلاف قتال کرے گا۔'' (سنن ابی داؤد)

وقت کی ضرورت اور مصالح کو بنیاد بنا کر قرآن مجید کے اس حق سے پہلو تہی کرنے والے سوچ لیں کہ کیا اس طرح کی وقتی ضروریات کو بنیاد بنا کر اسلام کی بنیادی تعلیمات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے یا اُن کو یوں یکسر فراموش کیا جا سکتا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر فریضۂ قتال ہی مسلمانوں کی اس غفلت اور بزدلی کا نشانہ کیوں بن رہا ہے؟ کہیں آج ہم اپنے دل و دماغ سے سوچنے کے بجائے کفار کے ذہنوں سے تو نہیں سوچ رہے؟

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے بالکل بجا فرمایا کہ ایسی نام نہاد مصالح جنہیں بنیاد بنا کر دینی احکام کو چھوڑا جا رہا ہو وہ مصالح نہیں، مسالے ہیں جنہیں پیس دینا ہی بہتر ہے۔

قرآن مجید ایک ایسا نور ہے جس سے قیامت تک بھولے بھٹکے انسان راہنمائی حاصل کرتے رہیں گے اور صرف اسی کی راہنمائی کامیابی کی ضمانت ہے۔

جہاد مقدس ایک ایسا نور ہے جو انسان کے دل سے دنیا کی بے جا محبت نکال کر اُس کے سینے کو ایمانی جذبوں اور ولولوں سے سرشار کر دیتا ہے۔اس طرح دورۂ تفسیر آیات الجہاد ''نور علی نور'' ہے جس سے نجانے اب تک کتنے ہی مسلمان ایمان کا راستہ پا چکے ہیں، اپنے دل و دماغ کو شیطانی وسوسوں سے پاک کر چکے ہیں اور بہت سے تو ایسے سعادت مند بھی ہیں جو راہ الٰہی میں اپنا تن من دھن سب کچھ نچھاور کر چکے ہیں۔

اگر آپ سالانہ دورہ ہائے تفسیر میں شرکت نہیں کر سکے تو ہر ماہ دو مرتبہ مرکز عثمان و علی، بہاولپور میں یہ ایمانی، روحانی اور قرآنی مجالس سجتی ہیں، آپ اُن سے استفادہ کر سکتے ہیں اور اگر یہ بھی ممکن نہیں تو ''فتح الجواد'' اب نہ صرف کتابی صورت میں دستیاب ہے بلکہ انٹرنیٹ کے سمندر میں جو چند نیکی کے جزیرے ہیں، اُن سے بھی آپ اسے اپنے کمپیوٹر میں اُتار سکتے ہیں۔

اللہ کریم ہم سب کو ایمان کی زندگی اور ایمان پر ہی موت عطا فرمائے۔(آمین)

اظہار تعزیت

ہم بھائی شاہین (کوئٹہ) کے والد، ماسٹر سرفراز (گجرات) کے والد، بھائی عبدالہادی (لنڈی کوتل) کے چچا کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔آمین

منجانب
امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ
و ادارہ القلم

صفحہ ہدایت

قرآنی افادات

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

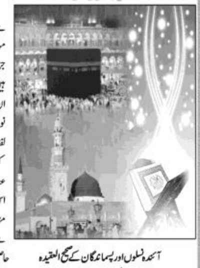

آئندہ نسلوں اور پسماندگان کے صحیح العقیدہ مسلمان رہنے کی ضمانت اور جیتے جی اس کا اطمینان ویقین ضروری ہے

''ام کنتم شھداء اذ حضر یعقوب الموت، اذ قال لبنیہ ماتعبدون من بعدی، قالوا نعبد الھک والہ ابائک ابراھیم واسماعیل واسحاق الھا واحداونحن لہ مسلمون''

''بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود تھے، جب انہوں نے اپنے بیٹے سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے، جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔'' (البقرۃ:۱۳۳)

صحیح العقیدہ مسلمان رہنے کی ضمانت

ایک پیغمبر کے انتقال کے وقت کا واقعہ

قرآن مجید کی یہ آیت جو پہلے ہی پارے کی آیت ہے اور اس کا ترجمہ عام طور پر قرآن مجید کے ترجمے میں موجود ہے، خدا کے فضل سے، اللہ تعالیٰ مترجمین کو جزائے خیر دے وہ ان ترجموں کے ذریعے سے پڑھتے ہیں اور جو براہ راست عربی زبان سے واقف ہیں وہ خود ان کو پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں، لیکن بہت کم غور کرنے کی نوبت آئی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ اس اہتمام کے ساتھ اگر یہ لفظ غیر شایان شان اور بے ادبی کے نہ ہوں تو میں کہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس واقعے کو بیان کرنے کو کیوں ترجیح عطا فرمائی اور اللہ تعالیٰ جس کی شان یہ ہے کہ جو چیز بھی اس سے نسبت رکھتی ہے وہ ضروری ہے، معنوی ہے، مناسب حال ہے، مناسب وقت ہے اور فطرت کا تقاضا ہے، اس میں اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے اور بہت سے خطروں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص غور نہ کرے تو کہے گا کہ ایک پیغمبر کے انتقال کے وقت کا واقعہ بیان کیا جا رہا ہے، اس کی قانونی، علمی، تاریخی، تہذیبی اور معنوی طور پر کیا اہمیت ہے؟ لیکن اللہ تعالیٰ جس چیز کا انتخاب فرمائے اور اپنے اس کلام میں جس کو قیامت تک باقی رہنا ہے اور دنیا کے تمام کلمہ گو انسانوں کو ہی نہیں بلکہ جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ باتوفیق انسان کو پڑھنا ہے، بار بار پڑھنا ہے تو اللہ تعالیٰ انہی چیزوں کو ذکر فرمائے گا جن میں غور کرنے کا مواد ہے، غور کرنے کا سامان ہے اور جن میں ہزاروں عبرتیں اور حکمتیں ہیں، دنیا میں سبھی دنیا سے جاتے ہیں، سب جانے والے ہیں، جن کی جتنی بھی زندگی ہے، بہرحال اسے اس دنیا کو الوداع کہنا ہے، پیغمبروں کے لئے بھی یہی ہے۔

وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل حضور کا نام لے کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ محمد کون ہے؟ اللہ کے رسول ہیں قد خلت من قبلہ الرسل آپ سے پہلے جو پیغمبر تھے وہ دنیا سے چلے گئے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ کو بھی ایک مرتبہ دنیا کو الوداع کہنا ہے اور رخصت ہونا ہے اور اس مقام قرب میں جانا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے مقدر اور مختص فرما دیا ہے کہ اللہ کے پیغمبر کے انتقال کا ایک واقعہ اس کو قیامت تک کے لئے کیوں دوام اور عمومیت بخشی جا رہی ہے اور اس کو قابل توجہ قرار دیا گیا ہے، یہ سوچنے کی بات ہے مگر بہت سی چیزیں جو بہت آسان معلوم ہوتی ہیں اور ان میں کوئی ایسی عقدہ کشائی نہیں ہوتی تو ان کو نظر انداز کیا جاتا ہے، ہم میں سے اکثر لوگوں کا معاملہ بھی یہی ہے کہ ہم نے غور نہیں کیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس واقعہ کو کیوں بیان فرما رہا ہے۔

وصیت نامہ

مسلمانوں کو خطاب کر کے قرآن مجید کے پڑھنے والوں کو خطاب کر کے (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم) ''ام کنتم شھداء اذ حضر یعقوب الموت'' کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کا آخری وقت آیا۔ یہ قرآن مجید کا طریقہ بیان اور خاص اسلوب ہے جب کسی چیز کو مستحضر کرنا اور اس کو آنکھوں کے سامنے لانا چاہتا ہے تاکہ وہ مشاہدہ بن جائے تو اس طرح خطاب فرماتا ہے کہ تم اس وقت تھے جب یعقوب علیہ السلام کا آخری وقت آیا، ان کا دم واپسیں تھا۔ اذ قال لبنیہ ما تعبدون من بعدی جبکہ انہوں نے اپنے لڑکوں سے کہا کہ تم مجھے یہ بتادو کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے۔

اب یہیں سے آپ سوچئے کہ معاملہ ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کا اور یعقوب علیہ السلام کون ہیں؟ یعقوب علیہ السلام ابن اسحاق علیہ السلام ابن ابراہیم علیہ السلام نبی کے بیٹے اور نبی کے بھتیجے، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھتیجے اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام ابن اسحاق علیہ السلام ابن ابراہیم علیہ السلام اور ان کے والد نبی ہیں۔ ان کے چچا نبی ہیں، ان کے دادا نبی ہیں اور وہ کیسے نبی ہیں۔ ابراہیم خلیل اللہ جن کو اللہ اپنا دوست کہتا ہے، ابراہیم خلیل اللہ کے پوتے ہیں، اسماعیل علیہ السلام جو سید الانبیاء سید المرسلین رسول اللہ ﷺ کے جد امجد ہیں ان کے بھتیجے ہیں اور خود پیغمبر ہیں اور خود پیغمبر کے باپ بھی ہیں اور پیغمبر کی اولاد بھی ہیں، یوسف علیہ السلام خدا کے پیغمبر ہیں ان کے صاحبزادے ہیں، کیا ماحول ہے اس گھر کا۔ اس کا آپ ذرا خیال کیجئے کسی عالم کے، کسی شیخ وقت، کسی مصلح یہاں تک کہ کسی واعظ کے، کسی پڑھے لکھے مسلمان کے متعلق بھی یہ خیال نہیں ہوتا کہ وہ اپنے انتقال کے وقت یہ بات پوچھے گا۔ اللہ تعالیٰ کا نام ان کو سکھلایا گیا ہے، کلمہ پڑھتے ہیں، اپنے کو مسلمان کہتے ہیں، سب کے نام مسلمان کے سے ہیں اور پھر اس میں جو لوگ بلوغ کو پہنچ گئے ہیں یا اس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے گھروں کے ماحول پر دینی فضا چھائی ہوئی ہے وہ مسجدوں میں جاتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور کچھ نہیں تو کم از کم اپنے ماں باپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں اور اپنے گھر میں اللہ اور رسول ہی کا ذکر سنتے ہیں تو ان سے اس کے پوچھنے کی کیا ضرورت پیش آئی۔ پوچھنے کی باتیں بہت ہیں اور سب جانتے ہیں اگر دنیا میں وصیت ناموں ہی کو جمع کیا جائے تو ایک بہت بڑا کتب خانہ تیار ہو جائے، تاریخ اور ادبیات اور انسانی ضروریات اور انسانی تقاضوں کا ایک بہت بڑا مرقع سامنے آجائے۔ یہ کام اگر کسی کو فرصت ہو تو یہ کر سکتا ہے کہ کتابوں میں موقر طبقہ کے لوگوں کی جو وصیتیں درج ہیں ان کو جمع کر دے۔

علماء مشائخ و مصلحین اور داعیوں، والیان ریاست اور اہل حکومت کی وصیتوں کو یکجا جمع کرے، تو انسانی احساسات اور انسانی عقل و دانائی کا اور اپنی اولاد سے، ورثاء سے تعلق کا ایک ایسا نقشہ سامنے آجائے کہ اس سے نفسیات انسانی کے بڑے عجائبات کے انکشافات سامنے آجائیں اور معلوم ہو کہ انسان میں قدر مشترک کتنا ہے، ان کی وصیت اکثر نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں نہیں لاکھوں انسانوں نے کی۔ یہی دیکھے گا بچوں کو جمع کیا اور کہا کہ دیکھو سب سے زیادہ جو کان میں پڑی ہے اور کتابوں میں دیکھی ہوئی ہے کہ جانے والے باپ نے، صبر کرنے والے باپ نے جو دنیا سے رخصت ہونے والا ہے اور پابہ رکاب ہے اس نے اپنے بچوں کو جمع کیا۔ سب شریف زادے، سب اچھے خاندان کے لوگ اور ان میں کئی پڑھے لکھے اور ان میں کئی تربیت یافتہ، ان سے عام طور پر ہم نے جو کتابوں میں دیکھا وہ یہ کہ ان سے کہہ دو کہ بیٹو لڑنا نہیں، اتحاد کے اور شرافت کے ساتھ رہنا، یہ ملتا ہے کہ دیکھو بیٹو! فلاں جگہ میں نے رقم دبا رکھی تمہارے لئے، ابھی تک بتایا نہیں تھا، فلاں جگہ تم کھودنا تم کو وہاں خزانہ ملے گا۔ وہاں دفینہ ہے یا یہ کہا کہ دیکھو ہمارا اتنا قرض دوسروں پر آتا ہے لکھوا اس کو، فلاں فلاں آدمیوں کے ذمہ ہماری اتنی اتنی رقم ہے اس کو وصول کر لینا اور یہ دستاویز ہے، ان کا اقرار نامہ یہ دکھانا یا بہت زیادہ اگر احتیاط اور تقویٰ ہوا ہو تو یہ کہا کہ دیکھو بیٹو! میرے بچو اور میری آنکھوں کے تارو! اور پیارو! مجھ پر تمہارے باپ پر اتنے لوگوں کا مطالبہ ہے، قرض ہے اور اس کو بھولنا نہیں، جن کو بہت خدا کا ڈر ہے متقی لوگ ہیں وہ یہ کہتے ہیں۔

☆......☆......☆

کلامِ ہادیٔ عالم ﷺ

السنہ

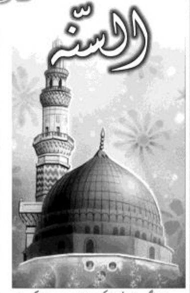

جو لوگ اس طرح کی بات میرے سامنے کرتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ قرآن نے تو کہا ہے: کافر (لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم ......المائدۃ:۷۲) کافر کہا کہ نہیں؟ لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ (المائدۃ:۷۳) یا ایھا الذین کفروا لا تعتذروا الیوم (التحریم:۷) اے کافرو! بہانے اور عذر نہ کرو۔ قد کفرتم بعد ایمانکم (التوبہ:۶۶) تم کافر ہو گئے ہو دعوی ایمان کے بعد۔ قرآن تو فتویٰ دیتا ہے کفر کا، یہ کہاں لکھا ہے کہ کافر کو کافر نہ کہو، قرآن کی کونسی آیت میں لکھا ہے؟

ابوداؤد شریف میں ہے: ثلاث من اصل الایمان ...... تین چیزیں اصل ایمان میں سے ہیں، ان میں سے ایک یہ کہ ولا نکفرہ بذنب اپنے مسلمان بھائی کو کسی گناہ کی وجہ سے کافر نہ کہو، گناہ کی وجہ سے اہل سنت کسی کو کافر نہیں کہتے خواہ کوئی کتنا ہی گناہ گار ہو اس کو کافر نہیں کہتے، لیکن کفریہ عقیدہ کا جو شخص اظہار کرے، اقرار کرے اور اس پر اصرار کرے تو اس کو تو کافر کہے بغیر گزارہ نہیں۔

اہل کتاب کی نہ تصدیق کرو نہ تکذیب بلکہ کہو: (قولوا امنا باللہ)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ تو اہل کتاب کی تصدیق کرو اور نہ ان کی تکذیب کرو اور کہو ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو نازل کیا گیا ہماری طرف۔''

تشریح: اس حدیث میں ہے کہ: اگر اہل کتاب یہود و نصاریٰ اپنی کتاب سے کوئی بات کریں یا تمہیں ان کی کوئی بات ملے تو نہ اس کی تصدیق کرو نہ اس کی تکذیب کرو، بلکہ یوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور جو نازل کیا گیا ہم پر۔ بات یہ ہے کہ اہل کتاب کی کتابوں میں جو باتیں پائی جاتی ہیں وہ تین قسم کی ہیں:

۱) بعض باتیں وہ ہیں جن کی ہمارا دین کھلے عام تردید کرتا ہے اگر وہ ایسی بات کہیں تو ہم کہیں گے جھوٹ بکتے ہیں، جیسے حضرت یعقوب علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کشتی لڑنا، بائبل میں لکھا ہے کہ اللہ نے کشتی لڑی دو پہلوان تھے، ایک طرف اللہ میاں ایک طرف یعقوب علیہ السلام۔ ایسی ایسی لغو باتیں ان کی کتابوں میں پائی جاتی ہیں کہ ہمارے لئے اس کی تکذیب کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ ہے۔ سبحانک ھذا بھتان عظیم!

۲) بعض ان کی کتابوں میں ایسے مضامین ہیں جو صحیح ہیں، اللہ اور اللہ کے رسول کی تائید کرتے ہیں، ہم کہتے ہیں کہ یہ سر آنکھوں پر، لیکن اس لئے نہیں کہ ان کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہیں بلکہ اس لئے کہ ہمارے نبی ﷺ اور ہماری کتاب نے یہ بات بیان فرمائی ہے۔

۳) تیسری قسم وہ ہے کہ ہماری کتاب اور ہمارے نبی ﷺ اس معاملے میں خاموش ہیں۔ ان کے بارے میں فرمایا کہ نہ اس کی تصدیق کرو نہ اس کی تکذیب کرو، نہ کہو کہ صحیح ہے، نہ کہو کہ غلط ہے بلکہ یوں کہو کہ ہمارا ایمان ہے اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس نازل کیا گیا، مطلب یہ ہے کہ جو واقع ہوا ہوگا ہمارا اس پر ایمان ہے، باقی ہم ان کی روایت پر اعتبار نہیں کرتے نہ ہم اس کی تکذیب کریں اور نہ اس کی تصدیق کریں۔

معارفِ نبوی

مؤمن خیر کی بات کرتا ہے یا چپ رہتا ہے

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اس کو چاہئے کہ خیر کی بات کہے یا چپ رہے۔''

تشریح: اس حدیث میں فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ جب کسی اجتماعی کام میں شریک ہو یا کسی سے مشاورت ہو تو مشورے میں بھلی بات کہے، قصداً غلط مشورہ دینا جائز نہیں، یہ حرام ہے اور اس کو اس عنوان سے ذکر فرمایا کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص کسی کو غلط مشورہ دیتا ہے تو اس کا ایمان صحیح نہیں، گڑبڑ ہے اس میں، جب کسی معاملے میں مشورہ کیا جائے تو آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے۔ ''المستشار مؤتمن'' (سنن ابوداؤد، بیہقی، مسند احمد بن حنبل) جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے، یعنی امین سمجھ کر اس سے مشورہ طلب کیا گیا ہے لہٰذا اس کو مشورہ امانت داری سے دینا چاہئے، اگر وہ جان بوجھ کر غلط مشورہ دے رہا ہے تو وہ امانت میں خیانت کرنے والا ہے۔

منافقوں کا بیان

''حضرت عمار رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے، شعبہ کو اس میں شک ہے، روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میری امت میں بارہ منافق ہوں گے یا بارہ منافق ہیں، جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اس کی خوشبو پائیں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نکل جائے، ان میں سے آٹھ آدمی وہ ہیں جن کے لئے کافی ہو جائے گا ایک پھوڑا، یعنی آگ کا چراغ جو ان کے مونڈھوں کے درمیان پیدا ہوگا یہاں تک کہ اس کی سوزش ان کے سینوں میں ظاہر ہوگی۔''

تشریح: یہ حدیث منافقوں کے بارے میں ہے، یعنی دل کے کافر زبان کے مسلمان، جو زبان سے اپنا مسلمان ہونا ظاہر کرتے تھے لیکن ان کے دل میں ایمان نہیں تھا، ان کے بارے میں ارشاد فرمایا:

میری امت میں بارہ منافق ایسے ہیں کہ زبان سے وہ اپنے آپ کو مسلمان کہیں گے لیکن دل سے وہ مسلمان نہیں ہوں گے، ایمان اندر نہیں ہوگا اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے، جنت میں داخل ہونے کا معنی اس کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے، ان کو جنت کی ہوا بھی نہیں لگے گی، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے یعنی کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے۔

قرآن کے سائے میں......

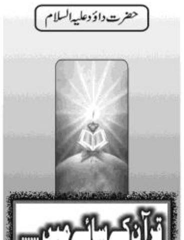

حضرت داؤد علیہ السلام

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

قرآن عزیز کی زیر بحث آیات کے معانی و مطالب اگرچہ اس تفسیر کے متحمل ہیں اور اس سے حضرت داؤد علیہ السلام کی پیغمبرانہ جلالت شان اور زیادہ نمایاں ہوتی ہے، تاہم یہ تفسیر اجتہادی ہے اس لئے کہ اس میں آزمائش کی جو صورت بیان کی گئی ہے وہ آیت یا کسی حدیث میں مذکور نہیں ہے، صرف اجتہاد سے تعلق رکھتی ہے۔

۲) ابومسلم نے ان آیات کی تفسیر میں کہا کہ داؤد علیہ السلام کے سامنے جب دو شخصوں نے بحیثیت مدعی اور مدعا علیہ کے اپنا قضیہ پیش کیا تو حضرت داؤد علیہ السلام نے مدعا علیہ کو جواب دہی کا موقعہ دیئے بغیر فقط مدعی کا بیان سن کر اپنی نصیحت میں اس قسم کی باتیں فرمائیں کہ جن سے فی الجملہ مدعی کی تائید ہوتی تھی اور چونکہ یہ طریقہ عام حالات میں انصاف کے خلاف تھا، اس لئے حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ ارشاد اگرچہ صرف ناصحانہ انداز میں تھا اور ابھی قضیہ کے انفصال کی نوبت نہیں آئی تھی تاہم ان جیسے جلیل القدر پیغمبر کے شایان شان نہیں تھا۔ لہٰذا یہ تھا وہ ''فتنہ'' جس میں حضرت داؤد علیہ السلام پڑ گئے۔

مگر جبکہ اس قسم کی لغزشوں پر خدائے تعالیٰ اپنے مقرب بندوں کو فوراً متنبہ کر دیتا ہے تو حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی معاً تنبہ ہوا کہ ان سے قضیہ زیر بحث میں لغزش ہو گئی اور ان کے لئے یہ ابتلاء اور آزمائش ہے اس لئے وہ خدا کی درگاہ میں طالب مغفرت ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو شرف قبولیت سے نوازا بلکہ ان کے اس پسندیدہ عمل کی وجہ سے ان کی رفعت شان کو اور زیادہ بلند کر دیا۔

ہم اس توجیہ پر یہ اضافہ کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو نصیحت فرمائی کہ داؤد! تم دنیا کے عام حاکموں اور بادشاہوں کی طرح نہیں ہو جو کہ اکثر و بیشتر حق و انصاف سے بے پروا ہو کر خدا کی مخلوق پر محض ہوائے نفس اور ذاتی غرض کی تکمیل کے لئے حکومت کرتے ہیں۔ تم خدا کی زمین میں اس کی جانب سے نائب ''خلیفہ'' ہو اور خدمت خلق تمہاری حیات طیبہ کا طغرائے امتیاز ہے، اس لئے تمہارا فرض ہے کہ ہر لمحہ حق و انصاف کو پیش نظر رکھو اور اس معاملہ میں کسی قسم کی بھی لغزش نہ ہونے دو اور صراط مستقیم ہی کو اپنی شاہراہ سمجھو، لہٰذا قرآن عزیز نے اسی حقیقت کے اظہار کے لئے آیات زیر بحث کے بعد اس آیت کو بیان کیا یٰداؤد انا جعلنک خلیفۃ فی الارض (الایۃ)

ان ہر دو توجیہات میں دونوں مفسروں نے تصریح کی ہے کہ یہ قضیہ فرضی نہ تھا بلکہ حقیقت پر مبنی تھا اور فریقین ملائکۃ اللہ نہ تھے بلکہ انسان تھے کیونکہ قرآن عزیز کا تبادر یہی ظاہر کرتا ہے۔

آیات زیر بحث کی یہ توجیہ بھی اگرچہ استنباط و اجتہاد نظر سے تعلق رکھتی ہے تاہم آیات کے نظم و ربط کے ساتھ بہت زیادہ مطابق ہے اور اس لئے مفسرین کی نگاہ میں بہت زیادہ مقبول ہے۔

لیکن گزشتہ ہر دو توجیہات میں جدا جدا ایک خلش ہے جو قابل غور ہے، پہلی توجیہ میں ربط آیات کے پیش نظر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر آیات کی بیان کردہ اس توجیہ کو تسلیم کر لیا جائے جو ابن حزم نے بیان کی ہے تو پھر اگلی آیت یٰداؤد انا جعلنک خلیفۃ فی الارض (الایۃ) کا آیات زیر بحث کے ساتھ کوئی تعلق اور ربط نظر نہیں آتا کہ اس موقع پر حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک ایسی اہم فضیلت کے ذکر کے کیا معنی ہیں جو قرآن عزیز میں حضرت داؤد علیہ السلام کے بعد انبیاء و رسل میں سے صرف ان ہی کے لئے بیان کی گئی۔

اور ابومسلم کی توجیہ میں یہ خلش پیدا ہوتی ہے کہ جبکہ فصل مقدمات میں دنیوی حکام اور بادشاہوں کے یہاں بھی یہ مسلم ہے کہ ہمیشہ فیصلہ فریقین کے بیانات سننے کے بعد ہونا چاہئے بلکہ یوں کہئے کہ یہ طریق کار جبکہ ایک طے شدہ فطری مسئلہ ہے تو حضرت داؤد علیہ السلام جیسے اولو العزم پیغمبر کے متعلق یہ کس طرح یقین کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے مدعیٰ علیہ کا بیان سنے بغیر ہی مدعی کے حق میں فیصلہ دے دیا یا اپنے رجحان طبع کا اظہار کر دیا۔ یہ کوئی ایسی باریک اور دقیق بات نہیں ہے کہ جو حسب اتفاق حضرت داؤد علیہ السلام کے فہم و ادراک میں نہ آئی اور اس بارہ میں ان سے لغزش ہو گئی۔

لہٰذا ان ہر دو توجیہات سے جدا ہمارے نزدیک آیات کی بہتر توجیہ و تفسیر وہ ہے جو نظم کلام، ربط آیات اور سیاق و سباق میں مطابقت کے لحاظ سے بھی صحیح ہے اور جس کی بنیاد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ایک ''اثر'' پر قائم ہے۔

۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے تقسیم کار کے پیش نظر اپنے معمولات کو چار دنوں پر اس طرح تقسیم کر دیا تھا۔ ایک دن خالص عبادت الٰہی کے لئے، ایک دن فصل مقدمات کے لئے، ایک خالص ذات کے لئے اور ایک بنی اسرائیل کی رشد و ہدایت کے لئے عام تھا۔ (روح المعانی: ج ۲۳ ص ۱۶۲)

لیکن تقسیم ایام کی اس تفصیل میں اس حصہ کو زیادہ اہمیت حاصل تھی جو عبادت الٰہی کے لئے مخصوص تھا۔ اس لئے کہ یوں تو حضرت داؤد علیہ السلام کا کوئی دن بھی عبادت الٰہی سے خالی نہ تھا مگر ایک دن کو انہوں نے صرف اسی کے لئے مخصوص کر لیا تھا اور اس میں دوسرا کوئی کام انجام نہیں دیتے تھے۔ چنانچہ قرآن عزیز ان کے اس وصف کو انہ اواب کہہ کر نمایاں کرتا ہے۔

☆......☆......☆

مناجاتِ صابری

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے اذکار

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ (مسلم)

الفقہ

اس مستقل سلسلے میں ''القلم'' آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیرِ نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

(ب) لباس دبیز سادہ اور جسم کے لیے ساتر ہو، بھڑک دار جاذب و پرکشش اور نیم عریاں قسم کا نہ ہو اور ایسا بھی نہ ہو جس سے جسم کا کوئی حصہ نمایاں ہوتا ہو، حدیث شریف میں ایسے لباس سے ممانعت اور اس کے پہننے والیوں پر سخت وعید وارد ہوئی ہے، چنانچہ مسلم شریف میں ایک حدیث ہے جس میں ذکر کیا گیا ہے کہ بہت سی کپڑا پہننے والی عورتیں ننگی ہوتی ہیں، وہ خود مائل ہوتی ہیں اور دوسروں کو اپنی طرف مائل کرتی ہیں، ان کے سر بختی اونٹ کے جھکے ہوئے کوہان کی طرح ہوتے ہیں، نہ وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، جبکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(ج) بناؤ سنگار اور زیب و زینت کے ساتھ اور خوشبو لگا کر نہ نکلے، قرآن کریم میں اس سے ممانعت وارد ہوئی ہے، ارشاد باری ہے: ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولی (احزاب:۳۳) اور دکھلاتی نہ پھرو جیسا کہ دکھلانا دستور تھا پہلے جہالت کے وقت میں۔

حدیث میں بھی خوشبو لگا کر نکلنے والی عورت کو زانیہ قرار دیا گیا ہے۔

(د) مردوں سے اختلاط نہ ہو، اگر کبھی کسی مرد سے اتفاقیہ گفتگو کی نوبت آئے تو عورت لوچ دار طرز گفتگو کے بجائے سخت لہجہ اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض (احزاب:۳۲)

ایسا زیور پہن کر نہ نکلے جس سے آواز آتی ہو ولا یضربن بارجلھن لیعلم مایخفین من زینتھن (النور:۳۱) اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں کو کہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں اپنے سنگار۔

(ھ) ملازمت کرنے کی وجہ سے خانگی امور میں لاپرواہی نہ ہو، جس سے شوہر، بچوں کے حقوق ضائع ہوں، کیونکہ عورت کی اولین اور اہم ذمہ داری بچوں کی تعلیم و تربیت اور امور خانہ داری اور خانگی مسائل میں شوہر کی شریک و سہیم ہونا ہے، ملازمت ثانوی درجہ کی چیز ہے، شریعت نے عورت کو اس کا مکلف بھی نہیں بنایا ہے۔

(و) راستہ پر امن ہو، یعنی آمد و رفت کے دوران کسی شر اور فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔

مذکورہ باتیں قرآن و حدیث سے ثابت ہیں، فقہائے کرام نے ان کی بالتفصیل صراحت کی ہے، لہٰذا ان شرائط کا لحاظ رکھتے اور ان پر عمل کرتے ہوئے اگر جائز کام کی ملازمت عورت اختیار کرے تو اس کی گنجائش ہو سکتی ہے، مگر غور کا مقام ہے کہ اکثر جگہوں میں دوران ملازمت ان میں سے بیشتر شرطیں مفقود ہوتی ہیں، اس کے ساتھ یہ بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ جہاں عورتوں کی ملازمت سے بظاہر کچھ فوائد محسوس کیے جاتے ہیں، وہیں معاشرے میں بہت زیادہ خراب اثرات بھی اس سے پیدا ہو رہے ہیں، مثلاً خاندانی رکھ رکھاؤ کا کم ہو جانا، باہمی میل محبت کا کم ہو جانا، بسا اوقات زوجین کے مزاج و انداز میں دوری پیدا ہونا، بچوں کی تربیت نرس کے حوالے کرنا، نیز عورت کی ملازمت ہی کے نتیجے میں طلاق اور تفریق کے مسائل اور دوسری خرابیاں بکثرت رونما ہو رہی ہیں، اس سلسلہ میں ماہنامہ ''الفرقان'' کا ایک چشم کشا اقتباس ملاحظہ ہو......

''نیز خواتین کی ملازمت اخلاقی اعتبار سے بھی کافی نقصان دہ ہے، مخلوط ماحول سے مردوں اور عورتوں کی ملازمت اخلاقی بے راہ روی کو جنم دیتی ہے اور خاص طور پر عورتوں کے جنسی استحصال کے واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں، یہ بات صرف مغربی ممالک میں ہی پیش نہیں آتی بلکہ ہندوستان جیسے ملک جہاں عورتوں کی ملازمت کی شرح مغربی ممالک سے کم ہے، وہاں بھی ایسے واقعات کی کثرت ہے، چنانچہ ابھی دہلی کی ایک غیر سرکاری تنظیم نے ملک کے چھ بڑے شہروں کی اطلاعاتی ٹیکنالوجی (I-T) سے متعلق شعبوں میں کام کرنے والی عورتوں کے ساتھ کی جانے والی جنسی زیادتی کے بارے میں ایک سروے کیا ہے، اس رپورٹ میں مذکورہ تنظیم نے یہ چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ ان شعبوں میں کام کرنے والی عورتوں کی اکثریت 88 فیصد کو تلاش معاش کی جدوجہد کے دوران جنسی زیادتیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس رپورٹ میں لرزا دینے والی یہ صورت حال بیان کی گئی ہے کہ ان میں سے 91 فیصد کی اکثریت نے اس کی کہیں شکایت نہیں کی ہے اور پچاس فیصد عورتیں تو اس کو پیشہ وارانہ زندگی کا لازمی حصہ مان کر اس پر راضی ہیں۔'' (ماہنامہ الفرقان جنوری ۲۰۱۱ء ص:۴۶)

حاصل یہ کہ عورت کے لیے ملازمت بوقت ضرورت اختیار کرنے کی صورت میں پہلی شرط یہ ہے کہ جائز کام کی ملازمت ہو، دوسری یہ ہے کہ پردہ کا اہتمام ہو، ایسی ملازمت جس میں غیر مردوں سے اختلاط یا نامحرموں سے بات چیت یا تنہائی کی نوبت آتی ہو جائز نہیں، کیونکہ اس صورت میں ملازمت اگرچہ فی نفسہ جائز ہے اس کی آمدنی بھی جائز ہے مگر ناجائز امر کے شامل ہونے کی وجہ سے ایسی ملازمت کا اختیار کرنا، ناجائز قرار پائے گا، لہٰذا اگر کسی عورت کو واقعی معاشی تنگی کا سامان ہونے کی بناء پر ملازمت ناگزیر ہو جائے تو بوقت ضرورت ملازمت اختیار کرنے کی صورت میں اسے اللہ اور رسول اللہ ﷺ پر کامل ایمان اور اسلام کے احکام پر پختہ یقین رکھنے والی مسلم خاتون کی طرح حجاب کی شرعی ہدایات پر کاربند اور عمل پیرا ہونے میں فخر محسوس کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اسلام کا خصوصی حکم اور اس کا شعار ہے، اب عورت اپنے حالات میں خود غور کرے کہ اس کی ضرورت کیسی ہے اور ملازمت اختیار کرنے میں کیا کیا امور ناجائز و گناہ پیش آسکتے ہیں جن سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کرنا اور خلاف شرع امور سے اجتناب کی راہ اختیار کرنا، عورت کی خود اپنی ذمہ داری ہے۔

عورت اگر اپنی ذاتی محنت سے کچھ کماتی ہے تو از روئے شرع اس پیسے کی مالک عورت ہوگی، شوہر اس کا مالک نہ ہوگا: جیسا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کام کر کے پیسہ حاصل کرتی تھیں اور پھر اس کو صدقہ کر دیتی تھیں، جو ملکیت کی دلیل ہے۔

اگرچہ آپ کے تمام سوالات کے جوابات بالتفصیل اوپر آگئے ہیں تاہم بالترتیب سوالات کے جوابات مختصر لفظوں میں لکھے جاتے ہیں:

۱) ایک مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں

۲) جائز نہیں

۳) الف...... سودی حساب کتاب، جوئے قمار کے معاملے کی لکھا پڑھی کرنے کی ملازمت جائز نہیں۔

(ب) مطلوبہ شرعی پردہ کے فقدان کی وجہ سے جائز نہیں۔

(ج) معاشی تنگی نہ ہونے کی حالت میں مکمل شرعی پردہ کی رعایت کرتے ہوئے بھی ملازمت کے لیے باہر نکلنا شرعاً پسندیدہ نہیں، البتہ معاشی تنگی کی صورت میں اگر پردہ کی مکمل رعایت اور دیگر شرائط کو ملحوظ رکھا جائے تو جائز ہے۔

(د) باہر نکلنے میں پردہ کی مکمل رعایت ہو، لباس دبیز سادہ اور جسم کے لیے ساتر ہو، بھڑک دار نہ ہو، بناؤ سنگار کر کے اور خوشبو لگا کر نہ نکلے، مردوں سے اختلاط نہ ہو، اگر اتفاقیہ کسی مرد سے کلام کی نوبت آئے تو سخت لہجہ میں گفتگو کرے، لوچ دار انداز میں کلام کرنے سے پرہیز کرے، ایسا زیور پہن کر نہ نکلے جس سے آواز آتی ہو، ملازمت کی وجہ سے خانگی امور میں لاپرواہی نیز شوہر اور بچوں کے حقوق سے بے اعتنائی نہ ہو، راستہ پر امن ہو۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

حدیث ۳۸۷: مال غنیمت میں خیانت کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے خطاب کرتے ہوئے خیانت کا ذکر فرمایا، آپ ﷺ نے اسے بھاری گناہ اور خطرناک جرم قرار دیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں تم میں سے کسی کو اس حالت میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر بکری ممیا رہی ہو یا اس کی گردن پر گھوڑا ہنہنا رہا ہو اور وہ چلاّ رہا ہو: اللہ کے رسول! میری مدد فرمائیے۔ میں اسے جواب دوں کہ تیرے لیے میں کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، میں نے تجھے اللہ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ یا اس کی گردن پر اونٹ بلبلا رہا ہو اور وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد فرمائیں اور میں جواب دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تو اللہ کا حکم تمہیں پہنچا دیا تھا۔ یا اس کی گردن پر سونے چاندی کے ٹکڑے لدے ہوئے ہوں اور وہ مجھ سے کہے: اللہ کے رسول! میری مدد فرمائیے اور میں اسے کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تو اللہ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ یا اس کی گردن پر کپڑوں کے ٹکڑے حرکت کر رہے ہوں اور وہ کہے: اللہ کے رسول! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں: اس وقت میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے، میں نے تجھے اللہ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔

ابوحیان نے بھی ابوحیان سے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: اس کی گردن پر گھوڑا ہنہنا رہا ہو۔

حدیث ۳۸۸: مال غنیمت سے تھوڑی سی خیانت کرنا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کے سامان پر ایک شخص تعینات تھا جسے کرکرہ کہا جاتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ تو جہنم میں گیا۔ جب صحابہؓ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا سامان وغیرہ دیکھنا شروع کیا تو اس میں ایک کوٹ ملا جسے خیانت کر کے اس نے چھپا لیا تھا۔ ابو عبداللہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں کہ محمد بن سلام نے کرکرہ کو کاف کے فتح (زبر) سے بیان کیا ہے اور اسی طرح مضبوط ہے۔

حدیث ۳۸۹: مال غنیمت کے اونٹ اور بکریوں کو تقسیم سے پہلے ذبح کرنا مکروہ ہے

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ مقام ذوالحلیفہ میں ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہمراہ پڑاؤ کیا۔ لوگوں کو سخت بھوک لگی۔ ادھر غنیمت میں ہمیں اونٹ اور بکریاں ملی تھیں...... نبی کریم ﷺ لشکر کے پچھلے حصے میں تھے...... لوگوں نے جلدی جلدی ذبح کر کے گوشت کی ہنڈیاں چڑھا دیں۔ آپ ﷺ کے حکم پر ان ہنڈیوں کو الٹ دیا گیا۔ پھر آپ ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا اور دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھا۔ اتفاق سے مال غنیمت کا ایک اونٹ بھاگ نکلا۔ لشکر میں گھوڑوں کی کمی تھی۔ لوگ اسے پکڑنے کے لیے دوڑے لیکن اونٹ نے سب کو تھکا دیا۔

آخر ایک صحابی نے اسے تیر مارا تو اللہ کے حکم سے اونٹ جہاں تھا وہی رہ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان پالتو جانوروں میں بعض دفعہ جنگلی جانوروں کی طرح وحشت آجاتی ہے، اس لیے اگر ان میں سے کوئی قابو نہ آئے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔ راوی حدیث نے کہا کہ میرے دادا نے عرض کیا: ہمیں امید یا اندیشہ ہے کہ کل کہیں ہماری دشمن سے مڈبھیڑ نہ ہو جائے۔ ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے تو کیا ہم سرکنڈے سے ذبح کر سکتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور ذبح کرتے وقت اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو (اس کا گوشت) کھالو۔ لیکن ذبح کرنے والی چیز دانت یا ناخن نہیں ہونے چاہئیں۔ میں تمہارے سامنے اس کی وجہ بھی بیان کرتا ہوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن اہل حبشہ کی چھری ہے۔

مشعل

ترجمہ:

کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

القلم ہفت روزہ پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

27	12 تا 18 شعبان 1437ھ بمطابق 20 تا 26 مئی 2016ء	11

اللھم

مغفرت اور رحمت کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَتَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ o

ترجمہ: اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا علم مجھے نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

اتحادی فورسز پر مجاہدین کے تباہ کن حملے جاری، فوجی بیس، 16 چوکیوں پر قبضہ، 5 ٹینک تباہ، امداد نہ ملی تو لشکر گاہ ہاتھ سے نکل جائیگا، رکن صوبائی کونسل

عمری آپریشن مزید تیز، تربیتی مراکز پر فدائی یلغار 85 اہلکار ہلاک، سمنگان میں 9 کنٹینرز تباہ

مجاہدین نے لشکر گاہ اور ہلمند میں فوجی اور پولیس کے تربیتی مراکز کو نشانہ بنایا، فدائی حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی پولیس اکیڈمی کے اندر لے جا کر دھماکے سے اڑا دی، 45 ہلاک

فوجی ٹریننگ کیمپ پر حملے میں 4 اہلکار مارے گئے، سمنگان میں فوجی قافلے پر طالبان کا تباہ کن حملہ، کوئلے سے بھری گاڑیوں کو آگ لگا دی، 9 کنٹینرز جل کر راکھ

3 فوجی اڈوں اور چوکیوں پر حملوں میں 48 اہلکار مارے گئے، قندھار ایئرپورٹ پر میزائل حملہ کیا گیا، ترجمان طالبان، زرمت میں گشتی پارٹی پر حملے میں 5 ہلاک

اروزگان میں چوکی پر حملہ، 6 ہلاکتیں ہوئیں، 7 فوجی اسلحہ سمیت مجاہدین سے آملے، بدم کندہ میں رینجرز گاڑی نذر آتش، ضلع چارچینہ میں 14 اہلکار کام آئے

کابل (نیٹ نیوز) افغانستان میں مجاہدین نے عمری آپریشن مزید تیز کر دیا، طالبان کے تباہ کن حملوں اور لشکر گاہ اور ہلمند میں فوجی اور پولیس کے تربیتی مراکز میں فدائی یلغار کے نتیجے میں 85 اتحادی ٹھکانے لگا دیے گئے جبکہ سمنگان میں فوجی قافلے پر چڑھائی کے دوران کوئلے سے بھری کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی، 9 کنٹینرز جل کر راکھ ہو گئے، طالبان نے مختلف کارروائیوں کے دوران فوجی بیس، 16 چوکیوں پر قبضہ کے بھاری مقدار میں اسلحہ اور فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا دوسری جانب لشکر گاہ کے رکن صوبائی کونسل کا کہنا ہے کہ مجاہدین کے شدید حملوں کے باعث ہر گزرتے منٹ کے ساتھ خطرہ بڑھتا جا رہا ہے اور فوری طور پر عسکری امداد نہ ملی تو لشکر گاہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ افغان شہر لشکر گاہ میں پولیس اکیڈمی پر طالبان کے فدائی حملے میں 45 افراد ہلاک اور 37 زخمی ہو گئے ہیں۔ فدائی حملہ (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

عراق خون میں نہا گیا، بم دھماکوں اور خودکش حملوں میں 130 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی

تینوں حملوں میں 150 افراد زخمی بھی ہوئے، پہلا خودکش کار بم دھماکا صدر سٹی کے علاقے، دوسرا کاظمیہ کے داخلی دروازے اور تیسرا بغداد کے مغرب میں شاہراہ پر کیا گیا

تاجی کے علاقے میں سرکاری گیس پلانٹ پر حملے میں 14 افراد، فلوجہ میں رہائشی کمپلیکس پر خودکش حملے میں 5 اہلکار ہلاک، انبار میں امریکی فضائی کارروائی میں 3 افراد شہید

بغداد (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) عراق خون میں نہا گیا، مختلف بم دھماکوں اور خودکش حملوں کے دوران 130 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے جبکہ الانبار میں امریکی فضائی حملے میں 3 افراد شہید ہو گئے۔ صدر سٹی، کاظمیہ اور بغداد کے مغرب میں شاہراہ پر تین بم دھماکوں میں ایک ہی روز 94 افراد ہلاک اور 150 سے زائد زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق عراق کے دارالحکومت بغداد کے مختلف علاقوں میں 3 کار بم دھماکے کیے گئے جس کے نتیجے میں 94 افراد ہلاک اور 150 زخمی ہو گئے، پولیس حکام کے مطابق پہلا خودکش کار بم دھماکا صدر سٹی کے علاقے میں کیا گیا، جس میں 63 افراد ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے جبکہ (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیلی فوج کی ریلی پر فائرنگ اور کسانوں پر تشدد، آتش گیر بم سے فصلیں تباہ

صہیونی فورسز کی فائرنگ سے درجنوں فلسطینی زخمی ہو گئے، آنسو گیس کی شیلنگ، گولے شہریوں کے گھروں میں گرنے سے خواتین اور بچے دم گھٹنے سے متاثر

شمالی القدس میں بم دھماکا، 2 اسرائیلی فوجی زخمی، جنین میں چھاپوں کے بعد اسرائیلی فوج سے جھڑپیں، 19 فلسطینی لہولہان، غزہ کے ساحل سے 10 ماہی گیر گرفتار

بیت المقدس (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) مقبوضہ بیت المقدس میں دہشت گرد صہیونی فورسز نے ریلی پر فائرنگ کر کے درجنوں فلسطینی شہریوں کو زخمی کر دیا جبکہ آنسو گیس کی شیلنگ کے دوران گولے شہریوں کے گھروں پر بھی پھینکے گئے جس کے نتیجے میں خواتین اور بچے دم گھٹنے سے شدید متاثر ہوئے جبکہ دوسری جانب اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی کسانوں کو نشانہ بنایا اور آتش گیر بم پھینک کر کروڑوں روپے کی قیمتی فصلیں تباہ کر دیں، ادھر غزہ کے ساحل سے 10 ماہی گیروں کو گرفتار کر لیا گیا، جھڑپوں میں 19 فلسطینی لہولہان بھی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق فلسطین کے علاقوں مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف شہروں (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

حلب میں شامی اور روسی فورسز سے تباہ ہونے والی رہائشی عمارتیں ملبے کے ڈھیر کا منظر پیش کر رہی ہیں

ملک بھر میں جہادی پیغام گونجنے لگا: دورات تفسیر کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل، دوسرے کا شاندار آغاز

پہلے مرحلے کی آخری نشست میں 6475 افراد مستفید، اختتامی تقریبات میں جماعت کے جید علماء کرام اور قائدین نے ایمان افروز بیانات سے شرکاء میں ایمانی و جہادی روح پھونک دی

دوسرا مرحلہ 14 مئی بروز ہفتہ سے شروع ہوا جس میں 25 شہروں میں دورات پڑھائے جا رہے ہیں، شرکاء دشوار گزار اور دور دراز کا سفر کر کے ان دورات میں شریک ہوتے ہیں

دورات کا آغاز امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ نے 2003 میں کیا تھا، ہر سال رجب اور شعبان کے مہینوں میں ملک بھر کے طول و عرض میں انعقاد کیا جاتا ہے

کوئٹہ اور کراچی میں مردوں کے علاوہ خواتین بھی شریک تھیں، گذشتہ کئی سالوں سے امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ کے شاگرد اور ان سے فیض یافتہ علماء دورات پڑھا رہے ہیں

بہاولپور (القلم نیوز) ملک بھر میں قرآن مجید کا جہادی پیغام گونجنے لگا، دورات تفسیر آیات جہاد کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل، دوسرے مرحلے کا شاندار طریقے سے آغاز، پہلے مرحلے میں ہزاروں افراد مستفید ہوئے جبکہ اختتامی تقریبات میں جماعت کے جید علماء کرام اور قائدین نے ایمان افروز بیانات سے شرکاء میں ایمانی و جہادی روح پھونک دی۔ 12 مئی کو پہلے مرحلے کے اختتام کے بعد دورات کا دوسرا مرحلہ 14 مئی کو شروع ہوا جو جمعرات 19 مئی تک جاری رہا۔ پہلے مرحلے میں 19 شہروں میں دورات پڑھائے گئے جبکہ دوسرے مرحلے میں ملک کے 25 شہروں میں مرد و خواتین دورات سے مستفید ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق پہلے مرحلے میں ملک کے انیس شہروں میں ان دورات کا انعقاد کیا گیا جس میں 6475 افراد نے قرآن مجید کا جہادی پیغام سنا۔ 7 مئی سے شروع ہونے والا پہلا مرحلہ 12 مئی بروز جمعرات اختتام پذیر ہوا اختتامی تقریبات میں جماعت کے جید علماء کرام اور قائدین نے ایمان افروز بیانات سے شرکاء میں ایمانی و جہادی روح پھونک دی۔ شرکاء دور دراز کا سفر کر کے ان دورات میں اور ان کی اختتامی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں۔ ان دورات کا آغاز امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ نے سنہ 2003 میں کیا۔ یہ دورات ہر سال رجب اور شعبان کے مہینوں میں ملک بھر کے طول و عرض میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ گذشتہ کئی سالوں سے یہ دورات (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

4 شہداء کے گھروں کو اطلاع کے پیغامات، شاندار خراج تحسین پیش

ہارون الرشید شہیدؒ کے گھر 500 جیش جانباز کے قافلے کی شکل میں ملاکنڈ گئے

بٹ خیلہ میں کمانڈر نذیر شہیدؒ کی شہادت کی اطلاع کے موقع پر ایک پرنور اجتماع کا انعقاد

ہنگو میں سراج شہیدؒ اور عمر شہیدؒ کے اطلاعی اجتماع سے مولانا عبدالرشید کا مدلل خطاب

مالاکنڈ، بٹ خیلہ، ہنگو (القلم نیوز) جیش محمد ﷺ کے 4 شہداء کے گھروں کو پیغامات پہنچائے گئے، پیغامات پہنچانے کے موقع پر مختلف پرنور اجتماعات میں شہداء کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہارون الرشید شہیدؒ کی شہادت کی خبر دینے کیلئے مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب کی قیادت میں جیش محمد کے 500 جانبازوں کا قافلہ شہید کے محلے میں پہنچا تو وہاں عوام اور جیش کے ہزاروں کارکن موجود تھے۔ دونوں طرف سے شدید نعرہ بازی ہو رہی تھی۔ عجیب منظر تھا، تمام لوگ مسجد میں جمع ہو گئے۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

مقبوضہ کشمیر: جھڑپوں میں 3 بھارتی فوجی جہنم واصل، 3 گاڑیاں تباہ، 3 مجاہد شہید — 2 گھروں پر بھارتی گولہ باری

مجاہدین اور قابض فوجیوں میں جھڑپیں لولاب اور ہندواڑہ میں ہوئیں، 3 فوجی اہلکار شدید زخمی ایک کی حالت تشویشناک، معذور نوجوان زیر حراست شہادت پر مظاہرہ

فوجی کالونی کی تعمیر کیخلاف وادی بھر میں احتجاجی مظاہرے میں پاکستان کا جھنڈا لہرا دیا گیا، قابض فورسز کے تشدد سے متعدد مظاہرین زخمی ہو گئے، بھارت مخالف نعرے بازی

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر کے علاقوں لولاب اور ہندواڑہ میں مجاہدین اور قابض فورسز کے درمیان جھڑپوں کے دوران 3 بھارتی فوجی جہنم واصل ہو گئے جبکہ 3 مجاہدین نے جام شہادت نوش فرمایا، اننت ناگ اسلام آباد میں گرنیڈ حملے میں 3 فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں، مقبوضہ وادی میں فوجی کالونی کی تعمیر کے خلاف شدید احتجاجی مظاہرے کیے گئے، احتجاج کے دوران پاکستان کا جھنڈا لہرا دیا گیا، قابض فورسز کے تشدد سے متعدد مظاہرین زخمی ہو گئے، مظاہرین کی مودی سرکار اور بھارت مخالف شدید نعرے بازی۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان جھڑپ میں 2 اہلکار (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

دورات جہادی کی حقیقت اور اہمیت سمجھانے کیلئے ایک منفرد کاوش ہیں، شرکاء کے تاثرات

بہاولپور (القلم نیوز) ملک بھر میں آیات جہاد کے ... تاثرات کے ... کی حقیقت اور اہمیت سمجھانے (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

دورات میں اہل ایمان، علماء اور دینی مدارس کے طلبہ کی جوق در جوق شرکت

بہاولپور (القلم نیوز) ملک بھر میں جاری دورات آیات جہاد ... طلبہ اور علماء ... کی جوق در جوق (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

پاک بھارت مذاکرات، کشمیریوں کو نظر انداز کرنا انصاف کا خون قرار پائے گا — سید علی گیلانی

کشمیر دونوں ملکوں کے درمیان کوئی سرحدی تنازعہ نہیں، کشمیریوں کی خواہشات کا احترام کرنا ضروری ہے

کشمیری تنازعہ کے بنیادی فریق ہیں، مچاریا کماؤ کا بیان اقوام متحدہ کے دوہرے معیار کو ظاہر کرتا ہے، حریت چیئرمین

سری نگر (نیٹ نیوز) چیئرمین حریت کانفرنس اور بزرگ کشمیری رہنما سید علی گیلانی نے اقوام متحدہ کے پیس بلڈنگ کمیشن کے سربراہ مچاریا کماؤ کے کشمیر سے متعلق دیے گئے بیان کو غیر واضح اور مبہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہند و پاک مذاکرات میں سیاسی فوقیت اور مقامی صورتحال کے بجائے کشمیر کے لوگوں کی (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

'شیطان 2' روس نے دنیا کا سب سے خطرناک اور مہلک ترین جوہری ہتھیار تیار کر لیا

ماسکو (نیٹ نیوز) روس نے دنیا کا سب سے خطرناک اور مہلک ترین جوہری ہتھیار تیار کر لیا ہے جسے 'شیطان 2' کا نام دیا گیا ہے۔ یورپ اور امریکہ کے پاس موجود میزائل ڈیفنس ٹیکنالوجی اس قابل ہی نہیں کہ وہ اسے روک سکے۔ اطلاعات ہیں کہ روس نے اپنے 'شیطان 2' نامی اس جوہری ہتھیار کے ٹیسٹ کیلئے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یہ جوہری ہتھیار سٹیلتھ ٹیکنالوجی سے لیس ہے جس کی وجہ سے اسے ریڈار سسٹم پر دیکھنا ناممکن ہے۔

امریکہ میں طوفان نے تباہی پھیلا دی، متعدد عمارات زمیں بوس

اوکلاہوما میں 2 افراد ہلاک، ریاست ٹینیسی میں سیلاب، شہریوں کو شدید مشکلات

واشنگٹن (نیٹ نیوز) کینٹکی کے علاقے سے فیلڈ میں طوفانی ہوا اس سے متعدد عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ ہوائیں تباہ شدہ گھروں کا سامان اڑا کر لے گئیں۔ حکام نے چوری کے خدشے کے پیش نظر نگرانی شروع کر دی ہے۔ دوسری جانب ریاست ٹینیسی کے علاقے سمتھ کاؤنٹی میں شدید بارشوں کی وجہ سے نشیبی علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لئے کشتیاں استعمال کرنا پڑیں۔ محکمہ موسمیات نے مزید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ ادھر امریکی شہر اوکلاہوما میں ہوا کے بگولے اور طوفان کے باعث مختلف حادثات میں 2 افراد ہلاک ہو گئے، ہوا کے بگولے نے اوکلاہوما کے جنوبی علاقوں کو 15 منٹ تک گھیر لیا جس کے بعد ایمرجنسی حکام نے سائرن بجا کر اور اعلانات کر کے لوگوں کو طوفان سے خبردار کیا۔ تیز آندھی سے (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

فضائی آلودگی میں خطرناک اضافہ، سالانہ 70 لاکھ افراد مرنے لگے

لندن (نیٹ نیوز) دنیا میں فضائی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا جس کے نتیجے میں سالانہ 70 لاکھ افراد مرنے لگے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے جاری تازہ ترین رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے جس کے باعث کروڑوں لوگ سالانہ بیمار ہو رہے ہیں جبکہ ہر سال اس سے ستر لاکھ افراد لقمہ اجل بن رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

صومالیہ میں ایک امریکی فضائی حملے میں 5 افراد شہید

موغادیشو (نیٹ نیوز) امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کا کہنا ہے کہ افریقی ملک صومالیہ میں ایک امریکی فضائی حملے میں 5 افراد شہید ہو گئے۔ پینٹاگون کے ترجمان کیپٹن جیف ڈیوس کے مطابق امریکی فورسز افریقی یونین کے امن فوجیوں کے ساتھ ساتھ یوگنڈا کے فوجیوں کو بھی مشاورت فراہم کر رہی ہیں۔ امریکی فورسز کی طرف سے یہ حملہ اُس وقت کیا گیا جب یوگنڈا کے فوجیوں کی اسلام پسندوں کے ساتھ ایک جھڑپ ہوئی۔

جرمنی: ریلوے اسٹیشن پر مسلح شخص کا چاقو سے حملہ، ایک ہلاک

میونخ (نیٹ نیوز) جرمنی کے جنوبی شہر میونخ کے ریلوے اسٹیشن پر نوجوان نے چاقو سے حملہ کر کے ایک شخص کو ہلاک 3 کو زخمی کر دیا، پولیس عینی شاہدوں کے بیانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ صوبہ باویریا کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ حملہ آور نفسیاتی مسائل اور منشیات کا شکار ہے، حملے کا مسلم انتہاپسندی سے تعلق ثابت نہیں ہو سکا۔

الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

صوابی، مسجد زرگراں میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد

نبی کریم ﷺ کی ہر ہر سنت ہمارے لیے رحمت ہے، مولانا عبدالعزیز ایثار کا بیان

صوابی (القلم نیوز) ضلع صوابی کے گاؤں ٹوپی میں مسجد زرگران میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پروگرام ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب تھے۔ ضلعی ذمہ دار بھائی میاں گل جان نے جماعت کا تعارف کرایا اور اس کے بعد مولانا صاحب کو بیان کیلئے بلایا۔ مولانا صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا کہ نبی ﷺ کی مسواک، مسکرانا، وضو، نماز یعنی ہر ہر سنت ہمارے لیے رحمت ہے اسی طرح نبی ﷺ کے غزوات، تلوار، جنگی چالیں، کفار کو شکست (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

لکی مروت، مولانا علی اصغر کی شادی میں سینکڑوں افراد کی شرکت

(باقی صفحہ 6 نمبر 15)

صوابی میں خواتین کے تفسیر کے ختمات سے مولانا عبدالعزیز ایثار کا خطاب

110 خواتین کی شرکت، خواتین کو بھائی، بیٹوں اور شوہروں کو جہاد کیلئے بھیجنے کی دعوت

جس میں 120 مرد اور 110 خواتین نے شرکت کی۔ مولانا صاحب نے بیان میں خواتین سے شرعی حدود میں رہتے ہوئے اپنے بھائی، بیٹوں اور شوہروں کو میدان جہاد میں بھیجنے کا کہا جو آپ نے (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

شامی طیاروں کی صنوا دیب پر بمباری، 14 افراد شہید

حلب اور اس کے اطراف میں لڑائی جاری، سیرین آبزرویٹری، ہیلی کاپٹر کو تدمر اور حمص کے درمیان صحرائی علاقے میں نشانہ بنایا گیا

بیروت (نیٹ نیوز) شام کے صوبے ادلیب میں حکومتی طیاروں کی بمباری میں 14 افراد شہید جبکہ متعدد زخمی ہو گئے، سیرین آبزرویٹری کے مطابق جنگ بندی کے باوجود حلب اور اس کے اطراف میں باغیوں اور فورسز میں لڑائی کا سلسلہ جاری رہا، شام کے وسطی علاقے میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر مار گرایا گیا ہے، عماق نیوز ایجنسی کے مطابق ہیلی کاپٹر کو پالمیرا (تدمر) اور حمص کے درمیان صحرائی علاقے میں نشانہ بنایا گیا، شامی فوج نے اس رپورٹ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے تاہم اس سے قبل ان کا کہنا تھا کہ اس کے لڑاکا طیاروں نے اس علاقے میں بمباری کی ہے۔

وینزویلا، حکومت کی بے دخلی کی سازش کے پیش نظر 60 دن کی ایمرجنسی نافذ

اقوام متحدہ (نیٹ نیوز) وینزویلا کے صدر نکولس مدورو نے ملک میں 60 دن کی ایمرجنسی کا اعلان کیا ہے، جس کا سبب ان کے بقول اپنی بائیں محاذ کی حکومت کو بے دخل کرنے کے لئے اوپیک ممالک کے اندر اور امریکہ کی طرف سے سازش کیا جانا ہے۔ تاہم صدر نکولس مدورو نے

دفاعی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، امریکی رپورٹ گمراہ کن ہے، چین

امریکہ علاقے پر قبضہ جمانا چاہتا ہے، رپورٹ سے دونوں ملکوں کے تعلقات کو دھچکا لگا

بیجنگ (نیٹ نیوز) چین نے اپنی فوجی صورتحال کے بارے میں پینٹاگون کی رپورٹ پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے گمراہ کن قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس رپورٹ میں چین کی فوج کے بارے میں غلط اطلاعات فراہم کی گئی ہیں، چین قومی دفاعی پالیسی پر عمل پیرا ہے جو دفاعی نقطہ نظر کے مطابق ہے، چینی فوجی اصلاحات کر رہا ہے اور وہ اپنے تحفظ، خود مختاری اور ... امریکہ نے ہمیشہ اس پر شک و شبہ کا اظہار کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزارت دفاع کے ترجمان یانگ یوجن نے چین کی فوجی طاقت کے بارے میں امریکہ کی طرف سے جاری ہونیوالی رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کیا ہے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکہ کے محکمہ دفاع نے چین کی فوجی قوت کو بڑھا چڑھا کر اپنے لئے ایک خطرہ قرار دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اس میں شفافیت کی کمی ہے اور چین کی (باقی صفحہ 6 نمبر 20)

2015 میں عالمی سطح پر 4 کروڑ 10 لاکھ افراد نے نقل مکانی کی: رپورٹ

روزانہ 66000 افراد بے گھر ہوئے، افغانستان، جمہوریہ وسط افریقہ، نائجیریا، ساؤتھ سوڈان، یوکرین اور کولمبیا سے ہے

واشنگٹن (نیٹ نیوز) عالمی سطح پر نقل مکانی کرنے والوں کی تعداد 4 کروڑ 10 لاکھ ہو گئی۔ ایک سروے رپورٹ کے مطابق مشرق وسطی کے علاوہ داخلی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہونے والے لوگوں کا تعلق افغانستان، جمہوریہ وسط افریقہ، جمہوریہ کانگو، نائجیریا، ساؤتھ سوڈان، یوکرین اور کولمبیا سے ہے گذشتہ سال دنیا بھر میں اندرونی طور پر بے دخل ہونے والے افراد کی تعداد چار کروڑ آٹھ لاکھ تک پہنچ گئی، (این آر سی) کے مطابق 2015ء کے دوران ملک کے اندر بے دخل ہونے والے افراد کی تعداد دو کروڑ 78 لاکھ تھی۔ کارل شیمری اس مرکز کی مشیر برائے مشرق وسطی کے طور پر کام بجا لا رہی ہیں۔ 'وائس آف امریکہ' کو انٹرویو میں انھوں نے اسے "افسوس ناک امر" قرار دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سنہ 2015 میں اوسطاً روزانہ 66000 افراد بے گھر ہوئے، اور یوں (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

بھارت کا جنگی جنون - سپرسونک میزائل کا تجربہ

خطے میں ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع، عسکری توازن خراب ہوگا، دفاعی ماہرین

نئی دلی (نیٹ نیوز) بھارت نے ایک مرتبہ پھر جنگی جنون کا مظاہرہ کرتے ہوئے سپرسونک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے بھارتی میڈیا کے مطابق سپرسونک میزائل کا کامیاب تجربہ اڑیسہ کے ساحل پر کیا گیا جہاں سپرسونک میزائل نے کامیابی سے ہدف کو فضا میں ہی نشانہ بنایا۔ ڈیفنس ریسرچ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے مطابق سپرسونک میزائل کسی بھی بیلسٹک میزائل کو فضا میں ہی تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس میں نیوی گیشن نظام کے علاوہ الیکٹرو مکینکل ایکٹیویٹر نصب ہے جو اس کی صلاحیتوں میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ دوسری جانب دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت پر خطے کی سب سے بڑی فوجی قوت بننے کا جنون سوار ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنی روایتی قوت میں خاطر خواہ اضافے کے علاوہ بیلسٹک میزائلوں سمیت ہر قسم کے ایٹمی ہتھیار تیار کر رہا ہے۔

دارفور: سوڈان تنازع پر قبائلیوں نے بچوں سمیت 6 شہری قتل کر دیئے

خرطوم (نیٹ نیوز) دارفور میں سوڈان تنازع پر قبائلیوں نے 2 بچوں سمیت 6 شہری قتل کر دیئے، اقوام متحدہ کے اہلکار نے بتایا کہ (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

چین: مختلف ٹریفک حادثات میں 14 افراد ہلاک، 50 زخمی

... ڈرائیور کو گرفتار کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسرے حادثے میں چھ گاڑیاں آپس میں ٹکرانے سے پانچ افراد ہلاک اور چھبیس زخمی ہو گئے۔ حادثے کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

ترکی میں 2 بم دھماکوں میں 4 افراد ہلاک، 8 اہلکار زخمی

استنبول میں فورسز پر کار بم حملہ - عسکریت پسند اپنے دھماکا خیز مواد کا شکار بنے

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی کے جنوب مغرب میں ... (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

ارجنٹائن، کرپشن الزامات، سابق صدر کرسٹینا کیرشنر کے اثاثے منجمد

(باقی صفحہ 6 نمبر 12)

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ (بخاری)

الرحمت ٹرسٹ

السنۃ الحجامۃ مطب

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آ چکے ہیں؟ تو آئیے!

حجامہ کروائیے

فی پوائنٹ 60 روپے

حدیث کی رو سے حجامہ سحر کا بھی علاج ہے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفا بھی

0321-6381413
0332-9440101
0321-6315285
0321-8719133

www.alqalamonline.com
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR
ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون و فیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

بنگلہ دیشی حکومت کی اسلام دشمنی اور ہندو نوازی

بنگلہ دیش جو کسی زمانے میں پاکستان کا حصہ اور اہم بازو تھا، اسلامی تاریخ میں بہر حال اس کا ایک نمایاں کردار ماضی کے مختلف ادوار رہا ہے اور بنگالی مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد اسلام پسندی میں کسی بھی دوسرے مسلم ملک کے عوام سے کم نہ ہوگی جو ان کے لیے اسلام وابستگی کی ایک بڑی دلیل ہے

مگر جب ہندوستان کی عیاری اور اپنوں کی ناقدری کی وجہ سے وہ اہم ترین ملک پاکستان سے الگ ہوگیا بلکہ ہندوستان نے انتہائی عیاری سے اسے الگ کروا دیا تب سے وہاں کے حالات میں بڑا ہی اتار چڑھاؤ آتا رہا ہے

پھر یہ اتار چڑھاؤ اس وقت سے عروج پر ہے جب سے بنگلہ دیش عوامی لیگ کی سربراہ حسینہ واجد کیہاتھ میں زمام اقتدار آئی ہے جو ہندوستان کے لیے کیسی بڑی کامیابی سے کم ہرگز نہیں۔ چنانچہ ہندوستان کو حسینہ واجد کے برسر اقتدار آنے کے بعد اپنے مقاصد پورے کرانا اور اسلام پسندوں اور پاکستان کے ساتھ وفا کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اتارنا نہایت آسان ہوگیا

حسینہ واجد کی شکل میں ہندوستان کو ایک ایسا حکمران میسر آگیا ہے جو گویا ان کا اپنا ہی بغل بچہ ہے۔ کیوں کہ وہ نہ صرف یہ کہ پاکستان دشمنی میں ہندووں کی ہم نوا ہے بلکہ خود بنگلہ دیش سے اسلام پسندوں کا صفایا کرنا اور ملک میں لبرازم اور دین بیزاری کو فروغ دینا اس کے اہم ترین مقاصد میں سے ہے اور ظاہر ہے کہ ایک ایسا حکمران بھارت جیسے اسلام دشمن ملک کے لیے جس قدر مفید ہوسکتا ہے وہ بالکل ہی عیاں ہے۔

اس وقت بنگلہ دیش حکومت نے ایک جنگی ٹریبونل قائم کر کے درحقیقت اسلام پسندوں کو دبانے کے لیے ایک ایسا ہتھکنڈا اپنایا ہے جو اس کے لیے نہایت موزوں ہے حالانکہ اس وقت بہت سے عالمی ادارے بھی عیاں کر چکے ہیں کہ حسینہ واجد اس جنگی ٹریبونل کے ذریعے اسلام پسندوں کو ہی مٹانے کے درپے ہے

یہی وجہ ہے کہ سنہ 2010 میں قائم ہونے والے جنگی جرائم کے ٹریبونل نے حال ہی میں پھانسی پر لٹکائے جانے والے مطیع الرحمان نظامی کے علاوہ جماعت اسلامی کے دیگر اہم رہنماؤں کو بھی پھانسی کی سزا سنائی تھی جن میں سے عبدالقادر ملا، قمر الزماں سمیت کئی افراد کو تختہ دار پر لٹکایا بھی جا چکا ہے۔

ان حالات کا ایک افسوس ناک پہلو یہ بھی ہے کہ دیگر مسلم ممالک خاص کر بنگلہ دیش سے قریبی تعلق رکھنے والوں نے ابھی تک ان واقعات کو کوئی خاص نوٹس نہیں لیا صرف ترکی جیسے ملک نے ہمت اور ظلم کے خلاف احتجاج کا طریقہ اپناتے ہوئے وہاں سے اپنے سفیر کو واپس بلا لیا لیکن حیرت تو یہ ہے کہ جس ملک سے وفاء کے جرم میں ان قائدین کو پھانسی پر لٹکایا جا رہا ہے وہ ملک اس پر ایسے چپ سادھے ہوئے ہے جیسے کون پر کوئی جوں تک نہ رینگی ہو۔ اگر کچھ ہوا بھی تو یقیناً اسے وہ درجہ ہرگز نہیں دیا جا سکتا جو ان واقعات کا تقاضا تھا۔ اگر پاکستان سے وفا کرنے والوں پر ہونے والے مظالم پر اسی طرح ہمارے ارباب اختیار غیر متحرک رہے تو قوی خطرہ ہے کہ کل کلاں مشکل وقت میں کوئی بھی اس ملک کے ساتھ وفا کا دم نہیں بھرے گا

کاش ہمارے حکمران کچھ عقل کے ناخن لیں، ورنہ یہ خدشات یقین میں ڈھلتے جائیں گے کہ پاکستان بھی بنگلہ دیش کی طرح ہندو نوازی کے راستے پر گامزن ہو چکا ہے اور یقیناً ایسا کوئی بھی تصور اس ملک کے لیے جس قدر نقصان دہ ہوسکتا ہے وہ کسی بھی عقلمند سے مخفی نہیں۔

ایک مخلص اور نڈر شہیدؒ...... بھائی اظہار الحق شہیدؒ

عبدالحفیظ امیر پوری

آج کے "میر مجلس، حوروں کے دولہا" کے مبارک تذکرہ سے پہلے سیرت ابن ہشام سے نجوم ہدایت حضرات صحابہ کرامؓ میں سے ایک "نجم تاباں" کا ایمان افروز واقعہ پڑھ لیتے ہیں......

"وہ بکریوں کا چرواہا حبشی نسل سے تعلق رکھتا تھا اور اس خطے کے سب لوگوں کی طرح اس کا بھی رنگ سیاہ تھا اور سخت محنت مشقت کی وجہ سے اس کا پسینہ بے تحاشا بہتا تھا۔ وہ سارا دن یہودیوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اپنی زندگی میں مگن، بکریاں چرانے کے علاوہ اسے دنیا کی کسی اور چیز سے غرض نہیں تھی۔

ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ یہودی جنگی تیاریوں کے بارے میں باتیں کرتے ہوئے اس کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اچانک اس کے دل میں احساس پیدا ہوتا ہے پتہ کروں کہ وہ کون سی طاقت ہے جو یہودیوں کے مقابلے پر آ رہی ہے؟ وہ یہودیوں کے پاس گیا اور ان سے پوچھا: یہ جنگ کس کے ساتھ کرنے والے ہو؟

وہ بولے: ہماری جنگ اس شخص کے ساتھ ہو گی جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس کے دل نے خواہش کی کہ میں اس شخص کو دیکھوں۔

وہ اٹھا، لوگوں سے پوچھتا ہوا، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: آپ مجھے بتائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی دعوت دیتے ہیں؟

اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میری دعوت توحید کی دعوت ہے، اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اور مجھے اللہ کا رسول مانو اور یہ کہ میں اللہ کی وحی سے اس کے احکام لوگوں کو پہنچاتا ہوں۔"

اس نے کہا: اگر میں ایک اللہ پر ایمان لے آؤں اور آپ کو نبی مان لوں تو کیا ہوگا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جنت ملے گی۔"

وہ بہت حیران ہوا اور کہا: اے اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا رنگ سیاہ ہے۔ میں خوبصورت بھی نہیں اور میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ اگر میں اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو جاؤں تو کیا مجھے جنت ملے گی؟

[illegible]

انفاق فی سبیل اللہ...... برکات وانعامات

Nishtareqalam@gmail.com

نشترِ قلم

زبیر طیب

انفاق فی سبیل اللہ کی بڑی برکات ہیں ہم ...

[illegible]

قلب کیا ہے؟

ابو محبوب شاہ

[illegible]

کچھ احوال کوٹ بھلوال جیل کا (۲)

ابو جندل شفیق

گذشتہ سے پیوستہ

گذشتہ مضمون کا اختتام ہو رہا تھا تو ہمارے ایک کوٹ بھلوال جیل کے اسیر بھائی کمرے میں ملنے آ گئے۔ مضمون کا آخری حصہ پڑھنے کے بعد کہنے لگے کہ پھر کیا ہوا؟ بندہ نے کہا کہ اب بس اتنا ہی۔ اگلے مضمون کا انتظار فرمائیں۔ وہ کہنے لگے کہ آپ نے تجسس میں ڈال دیا۔ خیر بقیہ حصہ حاضر خدمت ہے:

حضرت امیر محترم حفظہ اللہ کو بیرک کے قریب آتا دیکھ کر کچھ جارحین تو مارے حیاء کے پہلے ہی وہاں سے دائیں بائیں سرک گئے بقیہ سے حضرت نے فرمایا قتل کرنا ہے تو مجھے کردو مگر اپنے دیکھتے ہرگز کسی مسلمان بھائی کا قتل برداشت نہیں۔ ہر چند محاصرہ کرنے والوں نے کہا بھی کہ آپ بیچ سے ہٹ جائیں مگر امیر محترم نے انہیں خدا خوفی دلاتے ہوئے بیرک کا کنڈا کھول دیا اور جیسے کیسے ہوا ان محصورین کو آزادی دلائی۔ پھر زعماء حضرات سے مل ملا کر سب مجاہدین کو کوٹ بھلوال جیل کی ڈیوڑھی کے سامنے بڑے گراؤنڈ میں جمع کیا گیا۔ یہ شاید کوٹ بھلوال جیل کی تاریخ کا پہلا موقع تھا کہ اس طرح مجاہدین اکٹھے ہوئے ہوں اور آپس میں اظہار یکجہتی کا مظاہرہ کر کے دشمنان اسلام کے دانت کھٹے کئے ہوں۔ یہ سب جمع ہو گئے تو حضرت نے پر درد انداز میں اس غیر اعلانیہ "الجہاد کانفرنس" سے خطاب فرمایا۔ اسلامی بھائی چارہ بتلایا، مقصد جہاد اور مشن یاد دلایا۔ کسی مسلمان کا قتل کتنا بڑا گناہ ہے، وعیدیں سنائیں اور اتحاد و یکجہتی کا درس دیا۔ غرض جو اللہ تعالیٰ نے چاہا اس موقع سے مناسب سے حضرت کی زبان مبارک سے جاری فرمایا۔ دل سے نکلی وحدت امت کی باتیں مجمع پر اثر کر گئیں، تکبیر کے نعرے بلند ہوئے اور پھر اچانک یہ نعرہ بھی گونجنے لگا۔ آواز دو ہم ایک ہیں۔ شیطان اور اس کی صلبی اور انسانی شکل میں متبنی اولاد ششدر رہ گئے، مشرک انتظامیہ یہ سارا منظر جیل کی ڈیوڑھی پر کھڑے ہو کر دیکھ رہے تھے۔ اس وقت کوٹ بھلوال جیل (جو بعد میں جموں کی سینٹرل جیل میں تبدیل کر دی گئی تھی) جموں کشمیر کی ایجنسی کی ماتحتی میں تھی اور وہی شیطانی کھیل رہی تھی۔ مجاہدین کو لڑانے بھڑانے کے لئے مختلف حربے استعمال کر رہی تھی۔ مجاہدین کا یہ نعرہ "آواز دو ہم ایک ہیں" پیغام موت سے کم نہ تھا۔ سارے کئے دھرے پر ایک ہی خطابی جھٹکے نے پانی پھیر دیا۔ مارے غیض وغضب کے اپنی انگلیاں چبانے لگے۔ "قل موتو بغیظکم" "مرو اپنے غصے (کی آگ) میں" کانفرنس کے اختتام پر وہی حضرات جو گھنٹہ دو گھنٹہ پہلے ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نظر آ رہے تھے ندامت کے آنسو بہاتے ہوئے ایک دوسرے سے بغل گیر ہو رہے تھے اور ایک دوسرے سے معافی تلافی کر رہے تھے۔ یوں حضرت امیر محترم کی برکت سے مجاہدین کے دو گروہ ایک عظیم فتنے اور سانحے سے بچ گئے۔ (فالحمدللہ رب العالمین)

اب باری ہے ٹاور والے لطیفے کی۔ کوٹ بھلوال جیل کے زمانہ عید الفطر کی آمد پر مبارک باد دینے کے لئے ہر سال عید مبارک کارڈ بنایا جاتا۔ کارڈ کیا تھا بس ایک فوٹو کاپی سائز کے کاغذ پر عید مبارک لکھا جاتا اس کی فوٹو کاپی کرواتے اور کئی ساتھی اس میں رنگ شنگ بھر کر اپنے گھر بذریعہ ڈاک بھجواتے جو جیل حکام کے ہاتھوں سنسر ہوتا ہوا جاتا، ایک بار کا خط کوفی میں لکھا ہوا عید مبارک جو جس طرف سے بھی پڑھتے عید مبارک پڑھا جاتا۔ بندہ نے اپنے ایک عزیز کو بھجوایا۔ ساتھ میں کوئی اور تحریری کاغذ نہ تھا لفافے میں، تاکہ یہ پہنچ جائے۔ کچھ عرصے بعد جوابی خط آیا جس میں لکھا تھا۔ بھائی جان! آپ کا خط ملا مگر اس میں کچھ بھی نہ تھا۔ خالی لفافہ ہی موصول ہوا۔ حیرت ہوئی خیر ہم نے جیل آفیسر سے بات کی کہ گھر سے جواب آیا کہ ہمارا خط نہیں پہنچا فقط لفافہ گیا ہے، کیا ماجرا ہے؟ جواب ملا کہ وہ ہم نے اس لئے نکال لیا کہ وہ تو ہماری جیل کا نقشہ تھا۔

مثالی مسلمان کے اوصاف اور معاشرے پر اسکے اثرات

امیر افضل اعوان

[illegible]

اے خدا! تو نے عطا پھر کر دیا رمضان ہے

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

مسلمانوں کو اللہ پاک نے ایک ایسا مہینہ عطا فرمایا جس میں عبادت کا لطف وسرور اور رب کی رحمت کی برسات بے مثال ہوتی ہے لاتعداد رب ذوالجلال کے احسانات وانعامات ہیں لیکن ایک مہینہ ایسا ہے جس میں انعامات کی بارش کی کوئی انتہا نہیں ہوتی وہ مبارک مہینہ رمضان المبارک کا ہے اس مبارک مہینہ میں مسلمان اپنے رب کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور رب بھی ...

[illegible]

(جاری ہے)

محمد عبید الرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

حضرت طلیب بن عمیر شہید رضی اللہ عنہ

سرور عالم ﷺ نے بعثت کے بعد تبلیغ حق کا آغاز فرمایا تو پہلے تین سالوں میں جن پاک طینت نفوس کو قبول حق کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان میں ایک ایسے مستقیم الفطرت نوجوان بھی تھے جن کی ابھی مَسیں بھی نہیں بھیگی تھیں۔ رحمت عالم ﷺ سے ان کی محبت اور عقیدت کا یہ عالم تھا کہ آپ ﷺ کے خلاف کسی سے ایک لفظ بھی سننا گوارا نہ تھا۔

ایک دن بنو سہم کے ایک مشرک عوف بن صبرہ نے ان کے سامنے حضور ﷺ کی شان میں کچھ نامناسب الفاظ استعمال کیے تو یہ نوجوان جوش غضب سے بے قرار ہوگئے۔ پاس ہی اونٹ کے کلّے کی ہڈی پڑی تھی، اسے اٹھا کر عوف بن صبرہ پر پل پڑے یہاں تک کہ وہ لہولہان ہوگیا۔ وہ تو اس کو جان سے مارنا چاہتے تھے لیکن کچھ لوگوں نے بیچ بچاؤ کر کے اس کی جان بچا دی۔ رحمت عالم ﷺ کے والہ و شیفتہ یہ نوجوان جن کے جوش ایمان نے انہیں ہر خطرے سے بے خوف کر دیا تھا اور جو حُرمت نبوی ﷺ پر ہر وقت مر مٹنے کے لیے تیار رہتے۔ یہ حضور پرنور ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی حضرت طلیب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے۔

سیدنا حضرت ابو عدی طلیب بن عمیر رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی عبد بن قصی سے تھا۔ نسب نامہ یہ ہے۔ "طلیب بن عمیر بن وہب بن عبد قصی بن کلاب بن مرہ۔" ان کی والدہ حضرت اروی بنت عبد المطلب سرور عالم ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

حافظ ابن عبد البرؒ نے "الاستیعاب" میں بیان کیا ہے کہ بعثت نبوی ﷺ کے اوائل میں حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کے کانوں میں توحید کی آواز پڑی تو انہوں نے اس پر بلا تامل لبیک کہا لیکن حضرت اروی کچھ متامل رہیں۔ حضرت طلیب رضی اللہ عنہ ایک دن ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: اماں جان! میں نے بھی محمد ﷺ کی متابعت اختیار کر لی ہے اور آپ کے بھائی حمزہ نے بھی، اب آپ کو اسلام قبول کرنے میں کیا عذر ہے؟ حضرت اروی نے جواب دیا: میں یہ انتظار کر رہی ہوں کہ میری بہنیں کیا کرتی ہیں۔ حضرت طلیب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اماں جان! میں آپ کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ ضرور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ کی رسالت کی تصدیق کریں اور گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت اروی نے فوراً کہا: میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتی ہوں۔ اس کے بعد وہ اپنے بڑھاپے کے باعث رسول اللہ ﷺ کے کام میں زبانی امداد سے کام لیتیں یعنی کہتی سنتی تھیں اور اپنے بیٹے کو آپ ﷺ کی اطاعت اور مدد پر آمادہ کرتی رہتی تھیں۔

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اروی رضی اللہ عنہا نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام (۶ بعد بعثت) کے بعد مشرف بہ ایمان ہوئیں لیکن دوسرے ارباب سیَر کی روایات کے مطابق حضرت طلیب رضی اللہ عنہ اور حضرت اروی رضی اللہ عنہا دونوں نے بعثت نبوی ﷺ کے تیسویں اور چھتیسویں مہینوں کے درمیان کسی وقت اسلام قبول کیا۔ اس وقت حضور ﷺ دار ارقم میں تشریف لے جاچکے تھے۔ (حضور ﷺ نے بعثت کے تیس ماہ بعد دار ارقم کو اپنا مرکز بنایا تھا)

طبقات ابن سعد میں حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلیب بن عمیر دار ارقم میں اسلام لائے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی والدہ اروی بنت عبد المطلب کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا کہ میں نے تو محمد ﷺ کی متابعت اختیار کر لی اور اللہ پر ایمان لے آیا جو تمام عالم کا پروردگار ہے اور اس کا ذکر سب سے بڑا ذکر ہے۔ حضرت اروی نے کہا کہ تمہارے لیئے اپنے ماموں زاد بھائی کی امداد و اعانت کرنا بڑی اچھی بات ہے اور حق کی ادائیگی ہے، اگر ہم عورتوں میں مردوں جیسی طاقت ہوتی تو ہم بھی آپ ﷺ کی متابعت اور مدافعت کرتے۔ طلیبؓ نے کہا، اماں جان! پھر آپ کو اسلام لانے سے کیا چیز روکتی ہے؟ حضرت اروی نے اپنے فرزند کے سوال کے جواب میں فوراً کلمۂ توحید پڑھ لیا اور دولت ایمان سے بہرہ ور ہوگئیں۔

حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کو سرور عالم ﷺ سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی۔ انہوں نے عوف بن صبرہ کو حضور ﷺ کے بارے میں ناروا الفاظ بکنے کی بناء پر زخمی کیا تو لوگوں نے حضرت اروی کے پاس ان کی شکایت کی۔ سرور عالم ﷺ حضرت اروی کے بھتیجے ہی نہیں تھے بلکہ آقا و مولا بھی تھے۔ وہ طلیب رضی اللہ عنہ کا کارنامہ سن کر بہت خوش ہوئیں اور شکایت کرنے والوں کو جواب دیا:

ان طلیبا نصر ابن خالہ
واساہ فی ذمہ ومالہ

طلیبؓ نے اپنے ماموں کے بیٹے کی مدد کی اور اس کے خون اور اس کے مال کی غم خواری کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ بعض اشقیاءِ قریش نے ابو عزیر بن داری کو اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ موقع پا کر سرور کونین ﷺ کو زد و کوب کرے۔ حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کے کان میں کسی طرح سے مشرکین کے اس ناپاک منصوبے کی بھنک پڑ گئی۔ وہ غیرت دینی سے "شعلۂ جوّالہ" بن گئے۔ فوراً ابو عزیر کی تلاش کے لئے نکل کھڑے ہوئے جب وہ مل گیا تو انہوں نے اس کی ہڈی پسلی ایک کردی۔

علامہ بلاذریؒ کا بیان ہے کہ جس زمانہ میں مشرکین قریش نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو شعب ابی طالب میں محصور کر رکھا تھا، ابولہب نے چند مسلمانوں کو محبوس کر دیا۔ حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کو خبر ہوئی تو وہ ماموں (ابولہب) کے پاس پہنچے اور کہنے لگے کہ ان بے کس مظلوموں کو رہا کردو۔ اس نے صاف انکار کر دیا۔ صحابہ کرامؓ نے اپنے خون کے رشتوں کو اپنے رشتۂ ایمانی پر قربان کردیا تھا، جب حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کی منت سماجت کے باوجود ابولہب مظلوم مسلمانوں کے چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوا تو انہوں نے اس کی بری طرح پٹائی کردی۔ اس پر مشرکین نے ان کو پکڑ کر باندھ دیا۔

آخر ابولہب ہی نے جا کر ان کو چھڑایا اور اپنی بہن حضرت اروی رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر ان کی شکایت کی۔ انہوں نے جواب دیا کہ طلیب رضی اللہ عنہ کی زندگی کا بہترین اور سعید ترین دن وہی ہے جس میں وہ محمد ﷺ کی مدد کرے۔

جب مکہ میں کفار کا ظلم و ستم حد سے گزر گیا تو حضور ﷺ نے مسلمانوں کو حبش چلے جانے کا مشورہ دیا چنانچہ حضرت طلیب رضی اللہ عنہ بھی دوسری ہجرت حبشہ (۶ بعد بعثت) میں ہجرت کر کے حبش چلے گئے۔ کئی سال وہاں غریب الوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد مدینہ منورہ آئے اور حضرت عبداللہ بن سلمہ عجلانی رضی اللہ عنہ کے مہمان ہوئے۔

کچھ عرصہ بعد کفر وحق کا معرکۂ اوّل بدر کے میدان میں پیش آیا تو حضرت طلیب رضی اللہ عنہ نے بھی حضور ﷺ کے ہمرکاب ہوکر بدری صحابی ہونے کا شرف عظیم حاصل کیا۔ ابن اسحٰقؒ، موسیٰ بن عقبہؒ اور ابو معشرؒ نے ان کا نام بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کی فہرست میں درج نہیں کیا لیکن واقدی، ابن مندہؒ اور حافظ ابن عبد البرؒ نے ان کے بدری ہونے کا ذکر کیا ہے۔ بدر کے بعد حضرت طلیب رضی اللہ عنہ کے مشاغل اور سرگرمیوں کے بارے میں تمام ارباب سیر خاموش ہیں البتہ ابن سعدؒ نے لکھا ہے کہ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جہاد شام پر جانے والے مجاہدین میں شامل تھے اور جنگ اجنادین (جمادی الاولیٰ ۱۳ھ) میں داد شجاعت دیتے ہوئے رتبۂ شہادت پر فائز ہوئے۔ اس وقت ان کی عمر ۳۵ سال سے کچھ اوپر تھی۔ اولاد کوئی نہیں چھوڑی۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت ثابت بن جذع انصاری رضی اللہ عنہ

خزرج کے خاندان سلمہ سے ہیں۔ نسب نامہ یہ ہے:

ثابت بن جذع بن زید بن حارث بن حرام بن کعب بن غنم بن سلمہ بن سعد بن علی بن اسد بن ساردہ بن یزید بن جشم بن خزرج۔

ہجرت نبوی ﷺ سے پہلے سعادت اندوز اسلام ہوئے اور ۱۳ بعد بعثت میں بیعت عقبہ کبیرہ کا شرف حاصل کیا۔ بڑے بہادر آدمی تھے اور راہ حق میں اپنی جان قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے۔

بیعت عقبہ کے بعد انہیں اصحاب بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے احد اور دوسرے مشاہد میں جوہر مردانگی دکھلائے۔ فتح مکہ کے بعد ۸ ہجری میں غزوہ طائف میں بھی سرور عالم ﷺ کے ہمرکاب تھے۔ اسی غزوہ میں خلعت شہادت سے سرفراز ہوئے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

سلام

مری طرف سے بھی اے رہ روانِ ارضِ حجاز
تمام اہلِ حرم کو سلام کہہ دینا
وہ آفتابِ دو عالم وہ ماہتابِ عزیز
شہِ حجاز و عجم کو سلام دینا
رہے جو یاد تو اِک دردمند الفت کا
طبیبِ دردو الم کو سلام کہہ دینا
وہ جس خاک کفِ پا پہ مہر و ماہ نثار
اُسی کے نقشِ قدم کو سلام کہہ دینا
حقیر ذرّوں کو جس نے بنا دیا خورشید
اُس آفتابِ کرم کو سلام کہہ دینا
دلِ حمیدؔ کے ذرّے اڑا کے طیبہ میں
نبیؐ کی خاکِ قدم کو سلام کہہ دینا

(تصوف کے موضوع پر ایک مستند اور اہم کتاب "باب الفیض" جس کے مصنف فاضل دار العلوم دیوبند مرشدنا ومولانا صاحبزادہ ابوالفیض محمد امیر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں، اس کتاب کو قارئین کے استفادے کے لیے یہاں مستقل قسط وار شروع کیا جار ہا ہے۔
کتاب سے پہلے مصنف کے تعارف کے طور پر درج ذیل مضمون ان کے خلیفہ اجل اور خادم خاص حضرت مولانا محمد اشرف بالاکوٹی صاحب (فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن) نے تحریر فرمایا ہے۔ اس مضمون کی تکمیل کے بعد اصل کتاب یہاں پیش کی جائے گی۔ ان شاء اللہ)

قصبہ مندھار میں حضرت مولانا کریم عبد اللہ صاحبؒ سے صرف ونحو کی ابتدائی کتابیں پڑھیں اور حضرت مولانا مفتی امیر عالم خان صاحبؒ سکنہ کفل گڑھ تحصیل باغ آزاد کشمیر سے ان کے قیام مانسہرہ کے دوران فنون کی کتابیں پڑھیں اور حضرت مولانا حمید الدین صاحبؒ خطیب مانسہرہ سے تفاسیر کی کتابیں پڑھیں ہیں۔ کاکول ضلع ایبٹ آباد میں اپنے نانا جانؒ سے فقہ اور اصول کی کتابیں پڑھ کر اچھرہ لاہور میں حضرت مولانا حافظ مہر محمد صاحبؒ فاضل معقولات سے فلسفہ اور معقولات کی کتابیں پڑھیں اور سہارنپور (انڈیا) میں حضرت مولانا محمد حسین صاحبؒ سے مشکوٰۃ، جلالین، ہدایہ وغیرہ کتابیں پڑھیں۔ دورۂ حدیث شریف کے لئے ایشیاء کی مشہور دینی و روحانی درس گاہ دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور شیخ الادب حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحبؒ سے احادیث کی کتابیں پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔

مشاغل دین

دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوکر عازم وطن ہوئے۔ پہلے معلم دینیات کی حیثیت سے سرکاری اسکول میں تدریسی فرائض انجام دینے شروع فرمائے۔ آٹھ (۸) برس تک دینیات کے استاذ رہے اور ساتھ ہی امامت وخطابت بھی فرماتے رہے۔ تحریک آزادی میں حصہ لینے اور برطانوی حکومت کے جبر و استبداد کے خلاف آواز حق بلند فرمانے کی وجہ سے آپ کو محکمۂ تعلیم نے بار بار متنبہ کیا کہ ملازم ہونے کی وجہ سے آپ سیاست میں حصہ نہ لیں اور قابل اعتراض تقریریں نہ کریں مگر آپ نے جواب دیا کہ ظلم استبداد کے خلاف آواز حق بلند کرنا میرا مذہبی فریضہ ہے جس سے میں کسی صورت رک نہیں سکتا۔ آخر حکومت نے آپ کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ آپ نے خندہ پیشانی سے اس برطرفی کو قبول کرتے ہوئے ہمہ وقت طلباء کرام کو دینی کتابیں پڑھانا اور وعظ و تبلیغ کا سلسلہ شروع فرما دیا اور باطل فرقوں سے مناظرے بھی کرتے تھے اور ذریعۂ معاش کے لئے طب کو اختیار فرمایا اور مطب میں علاج بھی فرماتے۔

مرزا غلام قادیانی کے بہت سے مربیوں مرزائیوں سے مناظرے بار بار ہوتے رہے۔ باطل فرقوں کو شکست فاش ہوتی۔ حضرتؒ فرماتے تھے: میں "مجاہد نبی ﷺ" کا مجاہد امتی ہوں، مرزا قادیانی میرے نبی ﷺ کے جہاد کو بند کرنے کے لئے انگریز نے کھڑا کیا ہے۔ اس کو میں منہ توڑ جواب دونگا۔

مانسہرہ کے ایک بڑے مناظرے کا واقعہ خود اپنی زبان مبارک سے بیان فرماتے تھے کہ "ایک قادیانی مبلغ سے کافی دیر مناظرہ ہوتا رہا، جب اس کے پاس جو کچھ تھا ختم ہوا، وہ ادھر اُدھر دیکھنے لگا کہ بھاگ جاؤں۔ حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے اس قادیانی سے کہا: آخری ایک کام باقی ہے، وہ کر کے جانا، پہلے نہ بھاگ جانا۔ یہ سارے لوگ جمع ہیں ان لوگوں نے آپ کے شبہات بھی سن لئے اور جو دلائل میں نے کتاب وسنت سے پیش کیے وہ بھی سن لیے اور تم ان سب لوگوں کے سامنے میرے دلائل کا جواب نہ دے سکے اب یہ سامنے صاف دیوار ہے تم بھی اپنا قلم یہاں رکھو میں بھی اپنا قلم یہاں رکھتا ہوں تم اپنے قلم کو حکم دو کہ وہ خود با خود بغیر ہاتھ لگائے اڑ کر جا کے اپنے مذہب کی سچائی صاف دیوار پر لکھے اور اپنی جگہ واپس آجائے۔ وہ قادیانی ملعون جہاد کا منکر ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔ حضرت نے فرمایا کہ اپنے قلم سے کہو جا کر لکھے۔ ورنہ میں اپنے قلم سے کہوں؟ اس نے کہا: کہو!

حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے قلم سے کہا: اے قلم جاؤ! اس دیوار پر جا کر اپنے مذہب کی سچائی میں چند جملے لکھ کر آؤ! حضرت فرماتے ہیں سب لوگوں کے سامنے قلم بغیر کسی کے ہاتھ لگائے اڑا اور جا کر دیوار پر لکھا:

"حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ اللہ پاک کے سچے اور آخری رسول اور نبی ہیں اور مرزا قادیانی جھوٹا، دجال اور لعنتی ہے"

اور قلم واپس اپنی جگہ پر آگیا۔ لوگوں نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ قادیانی مبلغ دم دبا کر بھاگ گیا (قارئین کرام آپنے مجاہد کے قلم کا تذکرہ پڑھا خود بخود قلم نے لکھنا شروع کردیا۔ سبحان اللہ)

حضرت ۱۹۹۲ء میں کراچی علاج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ مکی مسجد تبلیغی مرکز کے سامنے انکل سریا ہسپتال میں حضرت کا آپریشن ہوا۔ وہاں ہسپتال میں تقریباً دس سے پندرہ دن لگے۔ بندہ راقم الحروف ہی کو ہسپتال میں خوب خدمت کا موقع ملا اور بندہ کے قریبی عزیز حضرت مولانا عبد الستار توحیدی کو بھی خوب خدمت کا موقع ملا جب حضرت کی صحت بہتر ہوئی تو حضرتؒ نے اپنے استاذ محترم حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی مزار مبارک پر حاضری کی خواہش ظاہر فرمائی تو بندہ نے عرض کی کہ جی ضرور چلتے ہیں پہلے ہم اسلامیہ کالج کے پاس احاطہ میں حضرت کے مزار مبارک پر حاضر ہوئے۔ حضرت نے دعا فرمائی۔ بہت دیر تک پڑھ کر ایصال ثواب فرماتے رہے۔ وہاں ساتھ حضرت علامہ سید سلمان ندویؒ کا مزار مبارک تھا حضرت نے وہاں بھی کھڑے ہوکر حضرت سید سلمان ندویؒ والا واقعہ ارشاد فرمایا کہ ایک بار میں حضرت حکیم الامت مجدد ملت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے وعظ میں موجود تھا۔ حضرت تھانویؒ وعظ فرما رہے تھے۔ ان دنوں علامہ سلمان ندویؒ نے کچھ رسالے فوٹو کے جواز کے حق میں لکھے تھے۔ علامہ سلمان ندویؒ وعظ کے دوران خانقاہ میں داخل ہوئے اور دور سے اونچی آوز سے کہنے لگے: حضرت! ہم کو بھی کوئی وظیفہ وغیرہ بتادیں تاکہ ہم بھی پڑھیں؟

حضرت تھانویؒ نے ان کو سر سے پاؤں تک اچھی طرح دیکھا اور فرمایا:

شعر:

ما ہزچہ خواندہ ایم فراموش کردہ ایم
الا حدیث یار کہ تکرار می کنیم

کہ میں نے جو کچھ پڑھا تھا سب بھلا دیا ہے مگر دوست کی باتیں ہیں میں ان کا تکرار کر رہا ہوں۔ (اہل محبت اس کا مطلب خوب جانتے ہیں)

اتنا کہنا تھا کہ علامہ ندویؒ پر وجد طاری ہوگیا وہ ادھر اُدھر دیواروں پر گرنے لگے اور گول چکر کاٹنے لگے آخر بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ حضرت اقدس تھانویؒ نے اپنی چادر مبارک دی کہ یہ اس پر ڈال دو! وعظ شروع ہوگیا تقریباً ۳۰ منٹ بعد علامہ ندوی نے سر اٹھایا اور چھوٹے بچے کی طرح زمین پر گھسٹ کر حضرت اقدس تھانویؒ کے پاؤں پکڑے اور زور زور سے بچے کی طرح رونے لگے۔ عرض کرنے لگے: حضرت! مجھے بیعت فرمالیں! حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ جو رسالے اور مضامین مصری علماء کی حمایت اور فوٹو کے جواز پر لکھے ہیں ان کی تردید کر کے پریس میں چھاپ کے دے تو پھر تو بیعت کرلوں گا! دو دن میں وہ شرط پوری کر کے آئے اور توبہ کی۔ بیعت ہوئی، پھر حضرت حانویؒ کے بڑے خلفاء میں سے ہوئے۔ آج یہ یہاں حضرت علامہ عثمانیؒ کے پاس آرام فرما رہے ہیں۔

پھر حضرتؒ نے فرمایا حضرت علامہ محمد یوسف بنوریؒ کے مزار مبارک کی بھی زیارت کرتے ہیں، بندہ راقم الحروف نے عرض کیا: ضرور وہ تو میرا مدرسہ ہے اور میں وہاں ہی درجہ اولیٰ بلکہ اعدادیہ سے لیکر اب درجہ سابعہ میں پڑھ رہا ہوں بہت ہی خوشی اور سعادت کی بات ہے کہ میرے حضرت میرے مدرسہ کو دیکھیں، جب بندہ اور مولانا عبد الستار توحیدی حضرت شیخ کے ساتھ اپنے سب سے پیارے مادر علمی جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں صبح دس (۱۰) بجے کے قریب داخل ہو رہے تھے بہت ہی خوبصورت عمدہ منظر تھا۔ ایک طرف بہت بڑا جامعہ اور دوسری طرف حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے لاڈلے شاگرد حضرت علامہ محدث عصر مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے مزار اقدس کی طرف تشریف لے جا رہے ہیں۔ اس گناہگار بندہ نے ان کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا ہے کہ ضعف کی وجہ سے گر نہ جائیں۔ سیدھے جا کر سینہ مبارک کی طرف سے سلام عرض کر کے کھڑے ہوگئے۔ ہم بھی ساتھ شامل رہے۔ سورۃ یٰسین، سورۃ مزمل، فاتحہ شریف اور سورۃ اخلاص۔ الحمد للہ کافی تلاوت کا موقع ملا۔ دعا فرمائی بہت خوش ہوئے فرمایا: دیکھو کیسی سنت کے مطابق کچی قبر بنائی ہوئی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ، مولانا حبیب مختار شہیدؒ کا بھی تعارف کروایا سب کے لئے دعائیں فرمائیں، بار بار حضرت بنوریؒ کے مزار کو دیکھتے اور مسکراتے۔ وہاں سے واپس بندہ نے حضرت استاذ محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب حفظہ اللہ کی خدمت اقدس میں جا کر عرض کیا کہ میرے حضرت مرشد مانسہرہ والے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ حضرت استاذ محترم نے فوراً مہمان خانہ میں انتظام فرمایا۔ خوب تعارف دعا سلام ہوا، حضرت استاذ محترم حفظہ اللہ نے اپنے صاحب زادوں سب بچوں کو بلایا حضرت سے دعائیں لیں۔ چائے پھل وغیرہ سے تواضع فرمائی۔

حضرت شیخ نے حضرت ڈاکٹر صاحب حفظہ اللہ سے فرمایا: آپ کے گاؤں (حویلیاں) میں ایک بزرگ عالم دین نام بھی لیا تھا گزرے ہیں۔ میں نے ان سے فلاں فلاں کتابیں پڑھیں ہیں۔ آپ کو یاد ہے؟ حضرت ڈاکٹر صاحبؒ نے فرمایا: بس اتنا یاد ہے جب وہ بزرگ عالم دین فوت ہوئے تھے اور میں بہت ہی چھوٹا تھا۔ ان کی قبر کھودی گئی جو مٹی تازہ نکل رہی تھی میں اپنے ہم عمروں سے اس مٹی میں کچھ وقت کھیلتا رہا، بس اتنا یاد ہے۔

پھر اسی بنوری ٹاؤن کے مہمان خانہ میں حضرت نے دوسرا واقعہ مرزا غلام احمد قادیانی کی قبر والا یوں بیان فرمایا: ہم دس بارہ طالب علم جب دارالعلوم دیوبند میں پڑھتے تھے۔ ایک بار ہم قادیان مرزا غلام قادیانی کی قبر پر گئے۔ وہاں قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کو جمع کر کے قادیانی ملعون کی کرامتیں بیان کر رہے تھے۔ جب ہم وہاں پہنچے تو ایک قادیانی نے کہا: مرزا قادیانی کی قبر کی جن لوگوں نے توہین کی ان کو فوراً نقصان ہوتا ہے اور مزید کہا کہ ایک آدمی نے مرزا قادنی کی قبر کی طرف تھوک دیا تھا تو اسی وقت اس کا منہ ٹیڑھا (لقوہ) جیسے ہوگیا تھا تو حضرت شیخ نے فرمایا ان سب کو اگر میں اس مرزا ملعون قادیانی کے منہ میں پیشاب بھی کروں تو مجھے کچھ نہ ہوگا۔ ان سب نے کہا، کرو! حضرت فرماتے ہیں مرزا ملعون قادیانی کے منہ والی طرف سوراخ بنا کر میں نے چھوٹا پیشاب کیا اور اچھی طرح فارغ ہوکر پتھر سے استنجا کر کے وہ پتھر بھی اس کے منہ والی طرف رکھ دیا اور ان سب قادیانیوں سے کہا: دیکھو! مجھے کچھ ہوا بلکہ میں پہلے سے بھی خوش ہوگیا ہوں۔ یہ جھوٹا تھا کذاب تھا ملعون تھا۔

اس بات کی خبر حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو ہوئی تو انہوں نے اپنے جلسوں میں حضرت کو اپنے پاس بلا کر اسٹیج سے سب کو زندہ کرامت کے طور پر دکھایا۔ لوگوں کو فرماتے تھے: یہ وہ جرأت مند مجاہد طالب علم ہے جس نے مرزائیوں کے سامنے مرزا قادیانی لعنتی کی قبر پر پیشاب کر کے ثابت کیا کہ مرزا جھوٹا اور کذاب ہے اور وہاں پر موجود قادیانیوں کو دندان شکن جواب دیا۔ (جاری ہے)

☆......☆......☆

کمزور اور حاجت مند طبقوں کے حقوق

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میں اور اپنے یا پرائے یتیم کی کفالت کرنے والا آدمی جنت میں اس طرح (قریب قریب) ہوں گے"۔ اور آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور بیچ والی انگلی سے اشارہ کر کے بتلایا، اور ان کے درمیان تھوڑی سی کشادگی رکھی۔ (صحیح بخاری)

یعنی رسول اللہ ﷺ نے اپنی کلمہ والی انگلی اور اس کے برابر بیچ والی انگلی اس اٹھا کر ان کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھا، بتلایا کہ جتنا تھوڑا سا فاصلہ اور فرق تم میری ان دو انگلیوں کے درمیان دیکھتے ہو بس اتنا ہی فاصلہ اور فرق جنت میں میرے اور اس بندے کے مقام میں ہوگا جو اللہ کے لئے اس دنیا میں کسی یتیم کی کفالت اور پرورش کا بوجھ اٹھائے خواہ وہ یتیم اس کا اپنا ہو (جیسے پوتا یا بھتیجہ وغیرہ) یا پرایا ہو، یعنی جس کے ساتھ رشتہ داری کا تعلق نہ ہو۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اللہ کے جس بندے نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم بچے کو لے لیا اور اپنے کھانے پینے میں شریک کر لیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور بضرور جنت میں داخل کر دے گا، مگر یہ کہ اس نے کوئی ایسا جرم کیا ہو جو نا قابل معافی ہو"۔ (جامع ترمذی)

اس حدیث مبارکہ سے صراحتاً معلوم ہوا کہ یتیم کی کفالت و پرورش پر جنت میں داخلے کی قطعی بشارت اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ وہ آدمی کسی ایسے سخت گناہ کا مرتکب نہ ہو جو اللہ کے نزدیک نا قابل معافی ہو۔ (جیسے شرک و کفر اور خون ناحق وغیرہ) اگر آدمی کسی یتیم بچے کی کفالت کرے، اور کوئی نا قابل معافی جرم نہ کرے، تو اس کا جنت میں داخلہ یقینی ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے کسی یتیم کے سر پر صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہاتھ پھیرا تو سر کے جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ پھرا تو ہر ہر بال کے حساب سے اس کی نیکیاں ثابت ہوں گی، اور جس نے اپنے پاس رہنے والی کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو میں اور وہ آدمی جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح قریب قریب ہوں گے"۔ اور آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیوں کو ملا کر بتایا اور دکھایا (کہ ان دو انگلیوں کی طرح بالکل پاس پاس ہوں گے) (مسند احمد، جامع ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مسلمانوں کے گھرانوں میں بہترین گھرانہ وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو، اور مسلمانوں کے گھروں میں بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے"۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی قساوت قلبی (یعنی سخت دلی) کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "یتیموں کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرا کرو، اور مسکینوں حاجت مندوں کو کھانا کھلایا کرو"۔ (مسند احمد)

یتیموں کے سروں پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور مسکینوں حاجت مندوں کو کھانا کھلانا، دراصل وہ اعمال ہیں جو دل کی دردمندی اور ترحم کے جذبہ سے صادر ہوتے ہیں، لیکن اگر کسی کا دل دردمندی اور جذبہ ترحم سے خالی ہو اور اس کے بجائے اس میں قساوت ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ وہ عزت اور قوت ارادی سے کام لے کر یہ اعمال کرے، ان شاء اللہ اس کے دل کی قساوت دردمندی سے بدل جائے گی۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، (اس لئے) نہ تو خود اس پر ظلم و زیادتی کرے اور نہ دوسروں کا مظلوم بننے کے لئے اس کو بے یار و مدد گار چھوڑے۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا، اور جو کسی مسلمان کی تکلیف اور مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے اس کی کسی مصیبت کو دور کرے گا، اور جو کوئی کسی مسلمان کی پردہ داری کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ داری کرے گا"۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو کسی مسلمان کی کوئی دنیوی تکلیف اور پریشانی دور کرے گا اللہ تعالیٰ (اس کے عوض) قیامت کے دن کی تکلیف اور پریشانی سے اس کو نجات دے گا اور (جو قرض خواہ اپنے) کسی تنگ دست مقروض کو (اپنے قرضے کی وصولی کے سلسلے میں) سہولت دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں سہولت دے گا، اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جو کوئی بندہ جب تک اپنے کسی بھائی کی امداد واعانت کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہے گا"۔ (سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو مسلمان کسی مسلمان کو عریانی کی حالت میں کپڑے پہنائے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے سبز جوڑے عطاء فرمائے گا، اور جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل اور میوے کھلائے گا، اور جو مسلمان کسی مسلمان کو پیاس کی حالت میں پانی پلائے اللہ تعالیٰ اس کو نہایت نفیس (جنت کی) شراب طہور پلائے گا جس پر غیبی مہر لگی ہوگی"۔ (سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، بیماروں کی خبر لو (اور دیکھ بھال کرو) اور اسیروں قیدیوں کو رہائی دلاؤ"۔ (صحیح بخاری)

اس حدیث مبارکہ میں بھوکوں کو کھانا کھلانے کے علاوہ مریضوں کی عیادت اور قیدیوں کو رہا کرانے کی بھی تلقین فرمائی گئی ہے۔ "عیادت" کے متعلق یہ بات قابل لحاظ ہے کہ ہمارے عرف اور محاورہ میں عیادت کا مطلب صرف بیمار پرسی (یعنی مریض کا حال دریافت کرنا) سمجھا جاتا ہے، لیکن عربی زبان میں اس کا مفہوم اس سے زیادہ وسیع ہے، اور بیمار پرسی اور خبر گیری کے علاوہ تیمارداری بھی اس کے مفہوم میں شامل ہے۔ اس لئے اس حدیث مبارکہ میں مریضوں کی عیادت کا جو حکم دیا گیا ہے اس کا مطلب صرف بیمار پرسی ہی نہیں، بلکہ تیمار داری اور حسب استطاعت دوا علاج کی فکر بھی اس میں شامل ہے۔ اسی طرح قیدیوں کو رہا کرانے کا جو حکم اس حدیث مبارکہ میں اور دوسری بہت سی احادیث میں دیا گیا ہے، اس سے مراد وہ قیدی ہیں جنہیں کفار نے ناحق قید کر رکھا ہے، بلاشبہ ایسے مظلوم قیدیوں کو آزادی دلانا بڑا کار ثواب ہے۔ اور اس پر تفصیلاً بات پہلے گذر چکی ہے۔

(جاری ہے)

☆......☆......☆

سود کی لعنت سے بچو!

سود کا ایک درہم چھتیس زنا سے بدتر ہے

حضرت عبد اللہ بن حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سود کا ایک درہم جسے کوئی جانتے ہوئے استعمال کرے چھتیس زنا سے بدتر ہے"۔ (مسند امام احمد)

سود میں ادنیٰ ترین گناہ جیسے کوئی اپنی سگی ماں سے بدکاری کرے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سود میں تہتر گناہ ہیں جن میں ادنیٰ ترین گناہ ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے بدکاری کرے، اور بد ترین سود کسی مسلمان کی آبرو ریزی ہے"۔ (المستدرک للحاکم)

سودی معاملے میں تعاون کرنا حرام ہے

سودی کام میں ہر قسم کا تعاون حرام ہے......

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سود کھانے والے کھلانے والے اور لکھنے والے اور گواہوں پر لعنت ہے...... اور فرمایا: یہ سب (سودی معاملے میں تعاون کرنے والے) گناہ میں برابر کے شریک ہے"۔ (مسلم)

سود سات مہلک گناہوں میں سے ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سات مہلک گناہوں سے بچو! صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: یا رسول ﷺ!

وہ سات گناہ کون سے ہیں؟؟؟......

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا
(۲) جادو کرنا
(۳) اس جان کو ناحق قتل کرنا جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے مگر جائز طور پر (بحکم شریعت)
(۴) سود کھانا
(۵) یتیم کا مال کھانا
(۶) اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے گھمسان کی جنگ میں پیٹھ پھیر کر بھاگنا
(۷) اور پاک دامن بے خبر مؤمنہ بیبیوں پر تہمت لگانا"۔ (مشکوٰۃ شریف)

سود خور جنت میں

داخل نہ ہوگا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "چار شخصوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ اُنھیں جنت میں داخل نہ کریں گے اور نہ اس کی نعمتیں چکھائیں گے......

(۱) شراب کا عادی
(۲) سود خور
(۳) ناحق یتیم کا مال اڑانے والا
(۴) والدین کا نافرمان"۔ (المستدرک للحاکم)

سود کی ترویج اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینا ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس قوم میں زنا اور سود کا ظہور ہوا اور قوم نے یقیناً اللہ تعالیٰ کا عذاب اپنی جانوں پر اتار لیا"۔ (مجمع الزوائد)

قیامت کے قریب ہر شخص کو سود کا دھواں پہنچے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب سود کھانے سے کوئی نہ بچ سکے گا جو سود نہ بھی کھائے گا مگر اس کا دھواں اسے ضرور پہنچے گا"۔ (مشکوٰۃ)

جب سود کا دائرہ وسیع ہو کر تجارت و معیشت کے حصے پر حاوی ہوجائے گا کوئی تجارت و شغل اس سے بچ نہ سکے گا اور وہ آدمی سود کے عام ہونے کی وجہ سے سوچ بھی نہیں سکے گا اس میں بھی سود ہوگا...... ایک آدمی پھل وغیرہ خریدتا ہے اسی پھل میں وہ سوچے کہ کتنے سودی لین دین کے مراحل سے گذر کر یہ میرے ہاتھ میں پہنچ رہا ہے اگرچہ خریدنے والا شخص متقی اور نیک ہی ہے وہ اس سے بچ نہیں سکے گا...... حاصل حدیث مبارک کا یہ ہوا کہ آنے والے زمانے میں سود کی لعنت اتنی وسیع ہوجائے گی کہ ہر شخص شعوری یا غیر شعوری طور سے اس میں مبتلاء ہوگا......

دیکھ لیں...... کہ آج ہمارے ملک میں انشورنس کمپنیاں قائم ہیں...... جس میں مکان کا بیمہ، کارخانے کا بیمہ، دوکان کا بیمہ، جان کا بیمہ، آنکھ کا بیمہ، ہو رہا ہے...... کس کس چیز کا نام لو...... کس کس گناہ کا تذکرہ کرو......

افسوس صد! افسوس...... ان کمپنیوں میں بیمہ کرانے والے بھی مسلمان ہیں اور کرنے والے بھی مسلمان ہیں...... اور انشورنس کی بنیاد سود اور جوئے پر ہے...... شریعت مطہرہ میں سود بھی حرام ہے اور جوا بھی حرام ہے...... اب تو انشورنس کے مسئلہ پر پوری دنیا کے ۱۴۵ اسلامی ملکوں کے ۱۵۰ علماء ومفتیین اور فقہاء متفق ہوچکے ہیں...... اور انہوں نے متفقہ طور پر سود اور جوئے کی بنیاد پر بیمہ کو حرام قرار دیا ہے...... اس لئے انشورنس کے گناہ سے بچنا بھی ضروری ہے...... ورنہ اس کے وبال اور عذاب سے دنیا وآخرت میں دوچار ہونا پڑے گا۔ (مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی، از نقل ہمارے تین گناہ)

(جاری ہے)

نئی بھارتی صنعتی پالیسی زمین پر قبضہ اور کشمیریوں کو غلام بنانے کی منظم سازش ہے، میرواعظ

عوامی نمائندگی کا دعوی کرنے والے سیاستدان کشمیریوں کے مفادات کے سراسر منافی قوانین اور پالیسیاں مرتب کر رہے ہیں

بی جے پی کو کشمیر دشمن کہہ کر ہدف تنقید بنانے والے آج انہی لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملا کر بھارت کے مفادات کی آبیاری میں لگے ہیں

سری نگر (نیٹ نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس (ع) کے چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ نئی بھارتی صنعتی پالیسی کشمیر کی زمین ہڑپنے اور کشمیریوں کو نسل در نسل غلام بنانے کی ایک منظم سازش ہے۔ میرواعظ عمر فاروق نے کہا کہ پی ڈی پی کی زیر قیادت مخلوط حکومت کشمیری عوام کے مفادات کو زک پہنچا کر کشمیریوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی طور کمزور کرنے کے در پے ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کو دلی کیلئے چور دروازے کے مترادف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسمبلی میں بیٹھ کر عوامی نمائندگی کا دعوی کرنے والے سیاستدان ایسے قوانین اور پالیسیاں مرتب کر رہے ہیں، جو یہاں کے عوام کے مفادات کے سراسر منافی ہیں۔ مرکزی جامع مسجد سرینگر میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حریت کانفرنس ع چیرمین میرواعظ عمر فاروق نے کشمیری عوام کو سیاسی اقتصادی اور سماجی سطح پر مفلوک الحال بنا کر انہیں بھارت کا دست نگر بنانے اور یہاں کے عوامی مفادات کا سودا کرنے کے حکومت ہندوستان اور اس کے ریاستی اتحادیوں کے مشترکہ منصوبوں سے خبردار رہنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر اسمبلی کو ایک چور دروازے کے بطور استعمال کر کے اس اسمبلی میں بیٹھ کر عوامی نمائندگی کا دعوی کرنے والے لوگ ایسے قوانین اور پالیسیاں مرتب کر رہے ہیں جو یہاں کے عوام کے مفادات کے سراسر منافی ہیں۔ میرواعظ عمر فاروق نے کہا کہ 1947 سے لے کر جتنی بھی حکومتیں آئیں، انہوں نے یہاں کے عوام کو ہر لحاظ سے بے اختیار بنانے کے منصوبوں پر عمل کیا، جو لوگ کل تک بی جے پی کو کشمیر دشمن کہہ کر ہدف تنقید بناتے تھے آج ان ہی لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملا کر بھارت کے مفادات کی آبیاری میں لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی NEET کے معاملے پر اور کبھی رفیوجیوں کی کالونیوں کے نام پر اور اب انڈسٹریل پالیسی کے نام پر یہاں کی زمین کو ہڑپنے کے منصوبے ترتیب دئے جا رہے ہیں، پہلے ہی ہزاروں ایکڑ اراضی ہندوستانی فوج کے زیر قبضہ ہے اور اب باہر کے سرمایہ داروں کو کوڑیوں کے دام یہاں کارخانے بنانے کیلئے زمین دی جا رہی ہے۔

مسجد الحرام، ایک گھنٹے میں 19 کی بجائے 30 ہزار عازمین طواف کعبہ کر سکیں گے

لاہور (نیٹ نیوز) مسجد الحرام کی توسیع کے جاری منصوبے کے دوران حجاج و معتمرین کی سہولت کے لیے بنائے گئے عارضی مطاف کو ہٹانے کا آپریشن گزشتہ روز مکمل کر لیا گیا۔ اب صحن حرم میں ایک گھنٹے کے دوران 19 ہزار کی بجائے 30 ہزار عازمین کعبہ طواف کی سعادت حاصل کر سکیں گے جبکہ مطاف کی تمام منازل میں ایک گھنٹے کے دوران ایک لاکھ 7 ہزار عازمین کے طواف کی گنجائش ہوگی۔ مسجد الحرام کے توسیعی و تعمیراتی منصوبے کے دوران عارضی مطاف کا استعمال 22 جولائی 2013ء کو شروع کیا گیا تھا جسے 3 سال بعد ختم کر دیا گیا۔ اب عازمین براہ راست خانہ کعبہ کے طواف اور دیدار کا شرف حاصل کر سکیں گے۔ حرمین شریفین کے نگران ادارے کے چیئرمین اور امام کعبہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے بتایا کہ عارضی مطاف کی مسماری کا آپریشن 8 مراحل میں 35 دنوں میں مکمل کیا گیا جس میں 580 کارکنوں اور 80 انجینئروں نے حصہ لیا۔ مسماری کی کارروائی بخیریت انجام پائی اور اس دوران کسی قسم کا کوئی نقصان ہوا اور نہ ہی عازمین کے طواف میں کسی قسم کا خلل پیدا ہوا۔ عارضی مطاف کی مسماری کا کام وقت مقررہ سے 20 دن پہلے ہی مکمل کر لیا گیا ہے۔ دریں اثناء مسجد نبوی؟ کی انتظامیہ نے مدینہ منورہ میں حاضری کا شرف حاصل کرنے کے لئے آنے والوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے مدینہ منورہ کے داخلی راستوں پر اردو سمیت 7 زبانوں عربی، انگریزی، فرانسیسی، ترک، ہاؤسا اور ملاوی میں چار بڑے خیر مقدمی بورڈ نصب کر دیے۔ خیر مقدمی کلمات اور ہدایات پر مشتمل 4 بورڈز شہزادہ محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے مدینہ شہر آنے والوں کے داخلی راستے' مکہ مکرمہ کی طرف سے آنے والوں کے راستے شاہراہ الہجرہ' القصیم سے آنے والا راستے اور تبوک سے آنیوالا راستے پر نصب کیے گئے ہیں۔

رام اللہ میں احتجاج کے دوران فلسطینی اسرائیلی فورسز پر پٹرول بم واپس پھینک رہا ہے

فرانسیسی لڑکی نے حملہ آور کی زبان کاٹ کر عزت بچالی

کراچی (نیٹ نیوز) فرانس میں ایک نوعمر لڑکی نے عصمت دری کی کوشش کرنے والے حملہ آور کی زبان کاٹ کر دو حصے کر دیے اور یوں اپنی عزت بچالی۔ یہ واقعہ فرانس کے جنوبی علاقے تولوز ضلع کے شہر پرپان میں پیش آیا جب ایک 19 سالہ لڑکی اپنے اپارٹمنٹ کی طرف آ رہی تھی کہ ایک 24 سالہ شخص نے اس کا پیچھا شروع کر دیا۔ پہلے وہ لفٹ میں اس پر حملہ آور ہوا تاہم وہ وہاں سے بھاگ نکلی اور اپنے اپارٹمنٹ تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی مگر ملزم بھی ہار نہیں مانا اور کسی نہ کسی طرح اس کے اپارٹمنٹ میں داخل ہوگیا۔

بنگلا دیش میں آسمانی بجلی گرنے سے 60 افراد جاں بحق

مرنے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل، مارچ سے اب تک 90 افراد آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں ہلاک ہو چکے ہیں

ڈھاکا (نیٹ نیوز) بنگلا دیش میں گزشتہ 2 روز کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے 60 افراد جاں بحق ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بنگلا دیش میں آسمانی بجلی گرنے کے الگ الگ واقعات میں خواتین اور بچوں سمیت مجموعی طور پر 60 افراد جاں بحق ہوگئے۔ خبر ایجنسی کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کسان ہیں جو اپنے کھیتوں میں کام کر رہے تھے کہ اس دوران آسمانی بجلی کا نشانہ بن گئے جب کہ مرنے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ آسمانی بجلی گرنے سے سب سے زیادہ ہلاکتیں شمال مغربی پابنا اور راجشاہی میں ہوئی ہیں جہاں 10 افراد لقمہ اجل بنے۔ اس کے علاوہ ڈھاکا میں بھی فٹبال کھیلتے 2 بچے آسمانی بجلی کی زد میں آ کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ رپورٹس کے مطابق رواں سال مارچ سے لے کر اب تک 90 افراد آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال بھی اس طرح کے واقعات میں 51 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ بنگلا دیش میں آسمانی بجلی گرنے کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں تاہم اس سال اس سے سب سے زیدہ ہلاکتیں ہوئی ہیں جس پر ماہرین کا کہنا ہے کہ بڑے پیمانے پر ہونے والی موسمیاتی تبدیلیاں اس کی وجہ ہیں۔

عراق میں بم دھماکے سے تباہ ہونے والی گاڑی اور عمارت

مصر، حکومت مخالف مظاہروں میں شرکت پر 64 افراد کو سزا

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصر کی ایک عدالت نے 64 افراد کو گزشتہ ماہ حکومت مخالف مظاہروں میں شمولیت پر 2 برس قید کی سزا سنا دی ہے۔ وکیل دفاع کے مطابق بعد کے روز مقامی عدالت کی طرف سے 31 ملزمان کو ان کی غیر موجودگی میں سزا سنائی گئی۔ 2013ء میں مصر میں نافذ کیے جانے والے قانون کے تحت سڑکوں پر مظاہرے کرنا اور ٹریفک کے نظام میں خلل ڈالنا ایک جرم ہے، گزشتہ ماہ حکومت مخالف مظاہروں میں حصہ لینے پر 300 افراد کو اسی قانون کے تحت حراست میں لیا گیا تھا جبکہ اب تک سیکڑوں افراد کو اس کے تحت نشانہ بنایا جا چکا ہے، یہ افراد بحیرہ احمر کے ایک مصری جزیرے کو سعودی عرب کے حوالے کر دینے کے حکومتی فیصلے پر سراپا احتجاج تھے۔

یمن میں فوجی قافلے اور پولیس رنگروٹوں پر خودکش حملے، 33 ہلاک

شہر القطان میں بمبار نے بارود سے بھری گاڑی فوجی قافلے سے ٹکرادی، مکالا میں پولیس رنگروٹوں کو خودکش حملے کا نشانہ بنایا گیا

صنعاء (نیٹ نیوز) یمن میں فوجی قافلے اور پولیس رنگروٹوں پر حملوں میں 33 فوجی اور پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق یمن میں فوجی قافلے پر خودکش حملے میں 8 افراد ہلاک اور 17 زخمی ہوگئے، حکام کے مطابق مشرقی شہر القطان میں ایک خودکش بمبار نے اپنی بارود سے بھری گاڑی فوجی قافلے سے ٹکرادی، ہلاک شدگان میں 6 فوجی اور دو شہری شامل ہیں۔ یمن میں پولیس رنگروٹوں پر خودکش حملہ میں 25 ہلاک ہوگئے ہیں، حکام کا کہنا ہے کہ ملک کے جنوبی شہر مکالا میں ہونے والے ایک خودکش حملے میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہوئے ہیں، خودکش بمبار نے ساحلی شہر مکالا میں پولیس کے دفتر کے باہر خود کو اس وقت دھماکے سے اڑایا جب وہاں حال ہی میں بھرتی ہونے والے افراد قطار میں کھڑے تھے۔ مکالا سے آنے والے اطلاعات کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں زخمی ہونے والے 25 افراد کو مقامی ہسپتال میں لایا گیا ہے۔ یمن میں جاری تنازع کے نتیجے میں سنہ 2011 سے اب تک 20 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

ماسکو میں قبرستان کی نوکریوں پر جھگڑے میں 3 افراد ہلاک

23 افراد زخمی، بھاگنے کی کوشش میں 2 افراد ایک کار تلے کچل کر ہلاک ہوئے

ماسکو (نیٹ نیوز) روس کے دارالحکومت ماسکو میں ایک قبرستان میں ہونے والے جھگڑے میں تین افراد ہلاک اور 23 زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جھگڑا بظاہر ملازمتوں کے مسئلے پر ہوا ہے۔ روسی ذرائع ابلاغ کے مطابق شہر کے جنوب مغرب میں واقع خونسکوئے قبرستان میں ہونے والے جھگڑے میں دو سو کے قریب افراد شامل تھے۔ پولیس کے مطابق جھگڑے کے بعد جب لوگوں نے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کی تو دو افراد ایک کار تلے کچلے سے مارے گئے۔ جھگڑے میں اسلحے کا استعمال بھی کیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ ایک کار میں پستول سے مسلح تین افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ روسی ذرائع ابلاغ کے مطابق جھگڑے میں فائرنگ کی گئی اور اس کے علاوہ بیلچوں، لوہے کی سلاخوں، بیس بال کے بلوں کا استعمال کیا گیا۔ پولیس نے جھگڑے میں شامل 90 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پولیس اہلکاروں نے جھگڑے کو روکنے کے لیے ہوا میں فائرنگ کی۔ پولیس نے نوے افراد کو حراست میں لیا ہے پولیس کے خیال میں جھگڑا ملازمین کے دو گروہوں میں قبرستان کی حد ود طے کرنے کے معاملے پر ہوا کیونکہ قبرستان میں آخری رسومات کے کاروبار میں کافی آمدن ہے۔ اطلاعات کے مطابق جھگڑا وسطی ایشیا کی ریاستوں اور داغستان سے تعلق رکھنے والے ملازموں کے درمیان ہوا۔ ماسکو کے جنوب مغرب میں واقع یہ قبرستان پانچ سو ایکٹر پر پھیلا ہوا ہے۔

امریکہ میں بس حادثے میں 8 افراد ہلاک - 44 زخمی

تیز رفتاری کے باعث ڈرائیور بس پر قابو نہ رکھ سکا اور بس الٹ گئی، پولیس

ٹیکساس (نیٹ نیوز) امریکی ریاست ٹیکساس میں بس حادثے میں 8 افراد ہلاک اور 44 زخمی ہوگئے ہیں۔ بس ان افراد کو کسیتو لے جا رہی تھی۔ پولیس کے مطابق ہائی وے 83 پر بس ڈرائیور سے قابو ہو جانے کی وجہ سے حادثہ پیش آیا، جس میں 7 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک شخص ہسپتال میں جان کی بازی ہار گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حادثے میں کسی دوسری گاڑی کو نقصان نہیں پہنچا۔ مقامی میڈیا کے مطابق بس میں 51 افراد سوار تھے جو ایگل پاس میں کسیتو کی جانب سفر کر رہے تھے۔ ٹیکساس کے عوامی تحفظ کے محکمے سے تعلق رکھنے والے ٹروپر کارنیلیڈ ہین کا کہنا ہے کہ ہفتے کو ہونے والی بارش سے یہ علاقہ متاثر ہوا تھا لیکن ابھی یہ واضح نہیں کے بس کے الٹنے کی وجہ یہی تھی یا نہیں۔

پاکستان سے محبت جرم بن گئی، امیر جماعت اسلامی بنگلہ دیش کو پھانسی دیدی گئی

مطیع الرحمان نظامی پر 1971 کی جنگ میں بغاوت کے الزامات تھے، ڈھاکا جیل میں تختہ دار پر لٹکایا گیا، آبائی گاؤں میں سپرد خاک

ڈھاکہ (نیٹ نیوز) پاکستان سے محبت جرم بن گئی، جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے 73 سالہ امیر مطیع الرحمن نظامی کو ڈھاکہ میں پھانسی دے دی گئی، انکی پھانسی کی جگہ تبدیل کی گئی اور انہیں کشمیر پور جیل سے ڈھاکہ جیل منتقل کیا گیا۔ بنگلہ دیشی وزیر قانون انیس الحق نے بتایا کہ 73 سالہ رہنما نے صدر سے رحم کی اپیل کرنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد انہیں منگل اور بدھ کی درمیانی شب پھانسی دی گئی۔ مطیع الرحمان پر 1971 کی جنگ میں بغاوت کیا الزامات تھے، قاسم پور جیل میں مطیع الرحمان نظامی کو سپریم کورٹ کا فیصلہ پڑھ کر سنا یا گیا۔ ضابطے کے مطابق سپرنٹنڈنٹ جیل جہانگیر کبیر نے فیصلے کا پورا متن سنا کر مطیع الرحمان سے تصدیقی دستخط کروائے۔ اس کے بعد اہل خانہ نے مطیع الرحمان سے آخری ملاقات کی مطیع الرحمان کو ڈھاکہ جیل کے پھانسی گھاٹ منتقل کر دیا گیا اور اٹارنی جنرل محبّ عالم کی جانب سے انہیں سرکاری طور پر مطلع کیا گیا کہ سزائے موت کے خلاف سپریم کورٹ نے نظر ثانی کی درخواست مسترد کر دی ہے وہ چاہیں تو صدر سے رحم کی اپیل کر سکتے ہیں جس پر مطیع الرحمان نے کہا کہ میرے لیے اللہ کا رحم کافی ہے، اللہ کے سوا میں کسی سے رحم کی اپیل نہیں کروں گا ان کے وکیل تاج السلام نے مطیع الرحمان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ مطیع الرحمان نے کارکنوں کو اپنا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی کے بجائے استقامت کی دعا کی جائے، ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے، میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری موت کے وقت میرا رب مجھ سے راضی ہو۔ اس موقع پر ڈھاکا میں سخت سیکیورٹی انتظامات کیئے گئے تھے، اور سینٹرل جیل جانے والے تمام راستے بلاک کر کے ان پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی، ڈھاکہ کی سینٹرل جیل کے باہر مطیع الرحمان نظامی کے حامیوں کی جانب سے مظاہرہ بھی کیا گیا۔ مطیع الرحمان نظامی کو ملک کے شمالی حصے میں ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

بھارت میں چھٹی نہ دینے پر بی ایس ایف اہلکار نے انسپکٹر کو گولی ماردی

لاہور (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست کیرالہ میں بی ایس ایف کے ایک اہلکار نے چھٹی نہ دینے پر الیکشن ڈیوٹی پر آنے والے بی ایس ایف کے انسپکٹر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کیرالہ پولیس کا کہنا ہے کہ بی ایس ایف اہلکار امیش پرساد سنگھ نے 45 سالہ انسپکٹر رام گوپال مینا جو راجستھان کا رہائشی تھا پی سروس رائفل سے گولی ماردی۔ انسپکٹر کو زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر ہلاک ہوگیا۔ یہ واقعہ رات ساڑھے گیارہ پیش آیا ہے۔ بی ایس ایف کا عملہ الیکشن کے دوران کوزی کوڈ ضلع کے وٹاکارا علاقہ میں ایک ہائر سکنڈری اسکول میں ٹھہرا ہوا تھا۔

بغداد میں سفارتخانے کے باہر آسٹریلوی محافظ ہلاک

بغداد (نیٹ نیوز) آسٹریلوی حکام کا کہنا ہے کہ عراق کے دارالحکومت بغداد میں آسٹریلوی سفارتخانے کے باہر ایک سکیورٹی کنٹریکٹر کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کی وزیر خارجہ جولی بشپ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں تصدیق کی گئی ہے کہ ہلاک ہونے والا 34 سالہ شخص آسٹریلوی شہری تھا۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق انھیں گولی مار کر ہلاک کیا گیا۔ تاحال اس واقعے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی لیکن آسٹریلوی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ تحقیقات کر رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والا شخص آسٹریلوی سفارتکاروں کو سکیورٹی مہیا کرنے والے یونائیٹڈ ریسورسز گروپ کے لیے کام کرتا تھا۔

جھڑپوں میں 8 ترک فوجی اور 22 کرد دہشتگرد مارے گئے

استنبول بیس پر کار بم حملے میں مبینہ طور پر ملوث 8 مشتبہ افراد زیر حراست

انقرہ (مانیٹرنگ ڈیسک) ترکی کے جنوب مشرقی علاقے میں جھڑپوں میں 8 ترک فوجی اور 22 کرد دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ جنوب مشرقی حصے میں جھڑپیں 2 روز سے جاری ہیں۔ 2 بم دھماکوں کے بعد جھڑپوں میں شدت آگئی تھی، جس کے بعد کارروائیوں میں بھی تیزی لائی گئی تھی۔ کرد دہشت گرد جنوب مشرقی حصے میں فورسز اور پولیس پر حملوں میں ملوث رہے ہیں اور اب تک کئی ترک فوجی ان حملوں میں ہلاک ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں کیخلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب استنبول میں بیس پر ہونے والے کار بم حملے میں ملوث 8 مشتبہ افراد کو بھی ترک فورسز نے حراست میں لے لیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ان افراد پر الزام ہے کہ وہ دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی کو بیس کے قریب چھوڑ کر فرار ہوگئے تھے۔ استنبول کی فوجی بیس پر حملے میں 6 ترک فوجی اور ایک عام شہری ہلاک ہوگیا تھا۔

فونز سے کینسر نہیں ہوتا، تحقیق

کراچی (نیٹ نیوز) سیل فون کا زیادہ استعمال دماغی سرطان کا سبب نہیں بنتا، آسٹریلیا میں ایک تحقیق نے سیل فون کے استعمال اور دماغی کینسر سے منسوب ان تمام دعوؤں کو مسترد کر دیا ہے کہ موبائل فون سے تابکاری شعاعیں دماغی ٹیومر کا سبب بنتی ہیں۔ یہ تحقیق 29 سال پر محیط تھی جو آسٹریلیا میں 1982ء سے 2012ء کے دوران تقریباً 35 ہزار افراد پر کی گئی۔ تحقیق نگوشتہ ان تمام من گھڑت باتوں کو مسترد کر دیا کہ موبائل فون کے زیادہ استعمال سے لاکھوں امریکی دماغی عارضے کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔

جارجیا، ایئر شو کے دوران طیارہ گر کر تباہ

جارجیا (نیٹ نیوز) جارجیا میں ایئر شو کے دوران طیارے حادثے میں پائلٹ ہلاک ہوگیا۔ جارجیا میں ڈی کالب پیچ ٹری ایئرپورٹ پر ایئر شو کے دوران پائلٹ کو بازی گری دکھانا مہنگا پڑ گیا۔ پائلٹ ایئر شو کے دوران کرتب دکھا رہا تھا کہ طیارہ بے قابو ہو کر زمین پر آگرا اور پائلٹ جاں بحق ہوگیا۔ طیارے کے زمین پر گرتے ہی اس میں آگ لگ گئی۔ حکام کے مطابق واقعے میں زمین پر موجود کسی شخص کو نقصان نہیں پہنچا۔

مالیگاؤں دھماکے، سکھ تنظیم کے سر تھوپنے کی تیاری

بھارت نے 6 انتہا پسند چھوڑ دیئے

انتہا پسندوں کو کلین چٹ دی جا رہی ہے، بھارتی تحقیقاتی ادارے کی ویب سائٹ پر کیس کے مفرور ملزمان تنظیم کے رکن ظاہر

لاہور (نیٹ نیوز) مالیگاؤں دھماکے کا سکھ تنظیم کے سر تھوپنے کی بھارتی تیاری، مودی سرکار نے دھماکوں میں ملوث مزید 6 انتہا پسند ہندو چھوڑ دیئے۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی تحقیقاتی ادارے این آئی اے نے مالیگاؤں بم دھماکوں سے کرنل پروہت اور سادھوی پرگیہ سنگھ سمیت دیگر انتہا پسند دہشت گردوں کو کلین چٹ دینے کے ساتھ ساتھ مالیگاؤں دھماکوں کا رخ سکھوں کی تنظیم ببر خالصہ انٹرنیشنل کی طرف موڑنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں جبکہ مودی سرکار نے دھماکوں میں ملوث 6 انتہاء پسند چھوڑ دیے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق این آئی اے کی جانب سے 2008ء میں ہونے والے مالیگاؤں بم دھماکوں کے حوالہ سے دائر ایف آئی آر میں اس کیس کے فرار ملزمان رام چندر کلسانگرا اور سندیپ ڈانگے کو مبینہ طور پر کالعدم تنظیم ببر خالصہ انٹرنیشنل کے رکن بتایا ہے۔ این آئی اے کی سرکاری ویب سائٹ میں بھی ان دونوں کا تعلق مذکورہ تنظیم سے جوڑا گیا ہے۔ این آئی اے نے دونوں ملزمان کی گرفتاری میں مدد دینے والے کیلئے دس لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق کلسانگرا اور ڈانگے کے خلاف انٹرپول کا ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا ہے لیکن نہ تو سی بی آئی کی ویب سائٹ اور نہ ہی انٹرپول کی ویب سائٹ پر ملزم ظاہر کئے گئے ان دونوں افراد کا ببر خالصہ انٹرنیشنل تنظیم سے تعلق نہیں بتایا گیا۔ ہندوستان میں یواے پی قانون کے تحت بی کے آئی ایک کالعدم تنظیم ہے جس کے متعلق پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ اس کے پاکستان سے روابط ہیں۔ 1980 اور 1990ء کی دہائی میں ببر خالصہ انٹرنیشنل کے کئی لیڈر یا تو گرفتار کر لئے گئے یا پولیس انکاؤنٹرز میں مارے گئے تھے۔ بھارتی تحقیقاتی ادارے این آئی اے نے 2008ء میں مالیگاؤں بم دھماکوں کے سلسلہ میں ہندو انتہا پسند لیڈر سادھوی پرگیہ سمیت 6 افراد کو کلین چٹ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کیخلاف پختہ ثبوت نہیں ملے۔ اسی طرح دھماکوں اور سمجھوتہ ایکسپریس کے ملزم کرنل پروہت سے متعلق بھی عدالت میں داخل کردہ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ اس کیس میں مکوکا کے تحت کارروائی نہیں بنتی۔ این آئی اے نے مکوکا قانون کے تحت لئے گئے بیانات کو بھی چارج شیٹ میں شامل نہیں کیا۔

☆11 مئی مقبوضہ کشمیر میں فوجی کالونی کیخلاف احتجاجی مظاہرے، پاکستانی جھنڈا لہرایا گیا ☆12 مئی مقبوضہ کشمیر' فوج سے جھڑپ میں ایک مجاہد شہید' دو اہلکار مارے گئے ☆13 مئی وادی بھر میں بھارتی مظالم کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ جاری ☆14 مئی امریکی جریدے میں مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کا بھانڈا پھوڑ دیا ☆15 مئی حریت رہنماؤں کی مسلسل نظر بندی جاری، بھارت کے خلاف مظاہرے و ہڑتال ☆16 مئی مقبوضہ کشمیر، جھڑپوں میں ایک بھارتی فوجی ہلاک، 3 گاڑیاں تباہ ☆17 مئی پاک بھارت مذاکرات میں کشمیریوں کو نظرانداز کرنا انصاف کا خون قرار پائے گا، سید علی گیلانی

☆11 مئی اسرائیلی فوج کی دہشتگردی جاری، ریلی پر فائرنگ سے درجنوں فلسطینی زخمی ☆12 مئی اسرائیلی فوج کی کارروائی، غزہ کے ساحل سے 10 فلسطینی ماہی گیر گرفتار ☆13 مئی قیام اسرائیل کے 68 برس، سوا کروڑ فلسطینی ہجرت کی زندگی پر مجبور ☆14 مئی اسرائیلی فوج کا بیت المقدس میں مظاہرین پر حملہ، 19 فلسطینی لہولہان ☆15 مئی القدس میں اسرائیلی فوج پر حملے کے منصوبے کے الزام میں، فلسطینی لڑکی گرفتار ☆16 مئی فلسطینی نوجوان اسرائیلی پولیس تھانے میں داخل، فلسطینی پرچم لہرادیا ☆17 مئی کسانوں پر وحشیانہ تشدد، اسرائیلی فوج نے آتش گیر بم پھینک کر فلسطینیوں کی فصلیں نذر آتش کر دیں۔

☆11 مئی عراقی شہر الانبار میں امریکی فضائی حملے میں تین افراد شہید ہوگئے ☆12 مئی سرکاری گیس پلانٹ پر حملے میں 14 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے ☆13 مئی شام میں بشارالاسد فوج کی بمباری سے 14 افراد شہید، متعدد زخمی بھی ہوئے ☆14 مئی بغداد کے شمالی علاقے میں فائرنگ اور گرینیڈ حملے میں 16 افراد ہلاک ☆15 مئی بغداد میں تین کار بم دھماکوں میں 88 افراد ہلاک، متعدد زخمی ☆16 مئی بغداد کے نواحی قصبے امیریات فلوجہ کے ایک رہائشی کمپلیکس پر خودکش حملے میں 5 پولیس اہلکاروں سمیت 6 افراد ہلاک ہونے کی اطلاعات ☆17 مئی بغداد میں سفارتخانے کے باہر آسٹریلوی محافظ ہلاک۔

☆11 مئی مجاہدین کا صوبہ روزگان کے چارچینہ اور خاص روزگان اضلاع میں کٹھ پتلی فورسز پر حملے، متعدد ہلاکتیں ☆12 مئی افغان طالبان کے تابڑتوڑ حملے۔ فوجی ہیں۔ 11 چوکیوں پر قبضہ۔ 32 اہلکار ہلاک تین ٹینک تباہ ☆13 مئی سمنگان میں افغان فوجی قافلے پر طالبان حملے میں متعدد اہلکار ہلاک، 9 کنٹینرز تباہ ☆14 مئی لشکر گاہ میں پولیس تربیتی مرکز پر فدائی یلغار، 45 اہلکار ہلاک ☆15 مئی ہلمند کے پولیس ٹریننگ سینٹر پر طالبان کا فدائی کار حملہ، 4 ہلاک، متعدد زخمی ☆16 مئی کابل میں پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین کا قبضہ، 8 اہلکار ہلاک ☆17 مئی زرمت میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اور گشتی پارٹی پر حملہ، 5 ہلاک، ٹینک تباہ۔

بقیہ 1

اور نے لشکر گاہ شہر کے قریب نادعلی اور مارجہ اضلاع چوک میں شش گروپ کے مقام پر واقع پولیس اہلکاروں کے تربیتی مرکز میں بارود سے بھری گاڑی اندر لے جا کر دھماکے سے اڑادی، جس سے تربیتی مرکز کا ایک حصہ منہدم ہوگیا اور 45 افراد ہلاک اور 37 افراد زخمی ہوئے حملے میں دس فوجی گاڑیاں تباہ ہوئی ہیں حملے کے بعد مرکز میں بھگدڑ مچ گئی اور وہاں موجود اہلکاروں نے جانیں بچانے کے لئے دوڑیں لگادیں۔ جنوبی افغان صوبہ ہلمند کے ضلع نادعلی کے فوجی ٹریننگ سینٹر میں ایک فدائی بمبار نے بارود سے لدی گاڑی دھماکے سے اڑا دی۔ حملے میں درجنوں اہلکار ہلاک و زخمی ہوگئے۔ طالبان نے عمری آپریشن میں ہلمند میں 3 فوجی اڈوں اور 3 چوکیوں پر حملے کر کے 48 فوجی ہلاک کرنے جبکہ قندھار پر 2 میزائل داغ کر بڑی تعداد میں ہلاکتوں کا دعوئی کیا ہے۔ طالبان کے مطابق ارزگان کے ضلع دراوڑ کے علاقے لخ شک میں ایک فوجی قافلے پر حملہ کر کے 12 اہلکار ہلاک اور 6 زخمی کر دیئے۔ حملے کے بعد افغان فوج کی 5 ویں کور کے اہلکار بھاگ گئے اور فوجی ٹرک تباہ ہوگیا۔ طالبان نے 2 امریکی مشین گنیں، 2 آر پی جی لانچرز اور دیگر ہتھیاروں کی بڑی مقدار قبضے میں لے لی۔ قندھار کے علیزو نامی گاؤں پر حملہ کر کے ایک بکتر بند گاڑی تباہ کر دی۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ روزگان کے چارچینہ اور خاص روزگان اضلاع میں کٹھ پتلی دشمن پر حملہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق ضلع چارچینہ کے ساخر کے علاقے میں واقع کٹھ پتلی فوجوں کی دو چوکیوں پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالی کی نصرت سے دونوں چوکیاں فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے معروف کمانڈر کامران اور کمانڈر ڈاؤد سیار سمیت 14 اہلکار ہلاک جبکہ 2 زخمی ہوئے۔ ذرائع کے مطابق مجاہدین نے دو ہیوی مشین گنیں، دس کلاشنکوفیں، ایک راکٹ لانچر اور دیگر مختلف النوع فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا۔ جبکہ گی غونڈ کے مقام پر کٹھ پتلی فوجوں کو مجاہدین کی کمین گاہ کا سامنا ہوا، جس میں 4 اہلکار ہلاک ہوئے۔ ادھر افغانستان کے صوبے ہلمند میں طالبان نے حملہ کر کے دو سکیورٹی چیک پوسٹوں پر قبضہ کر لیا ہے، اس قبضے کے بعد صوبائی دارالحکومت لشکر گاہ پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے طالبان نے گریشک شہر میں چیک پوسٹوں پر حملہ کیا جو ہلمند کی مرکزی ہائی وے پر واقع ہے اور اس کے شمال میں چند کلومیٹر دور لشکر گاہ کا گورنر کمپاؤنڈ اور مغرب میں نادعلی ڈسٹرکٹ واقع ہے جس کے بعد سکیورٹی فورسز پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے، ہلمند میں سینئر سکیورٹی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ حملے میں 15 اہلکار مارے گئے، ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر کوئی کارروائی نہ کی تو یہاں بڑی تباہی ہوگی، صوبائی کونسل کے ایک رکن بشیر شاکر نے بتایا کہ طالبان لشکر گاہ کے سکیورٹی بیلٹ کے قریب حملے کر رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ حالیہ لڑائی میں 17 پولیس اہلکار مارے جا چکے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ ہر گزرتے منٹ کے ساتھ خطرہ مزید بڑھ رہا ہے، ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر کچھ نہ کیا تو ہم لشکر گاہ کا کنٹرول کھو بیٹھیں گے۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ پکتیا ضلع زرمت کے مرکز ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اور مقرب خیل کے علاقے میں فوجی گشتی پارٹی پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 5 سکیورٹی اہلکار ہلاک اور ایک ٹینک بھی تباہ ہوا۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے پکتیا اور میدان صوبوں میں فوجی کاروان اور پولیس چوکیوں پر حملہ کیا۔ صوبہ پکتیکا کے صدر مقام گردیز شہر کے قریب تیری غفور خیل کے علاقے میں واقع پولیس اہلکاروں کی چوکی پر مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں چوکی اللہ تعالی کی نصرت سے فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 2 ہلاک جبکہ 4 زخمی ہونے کے علاوہ مجاہدین نے دو کلاشنکوفیں اور دیگر فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا۔ دوسری جانب ابراہیم خیل کے علاقے میں واقع پولیس چوکی پر ہونے والے حملے میں 2 اہلکار ہلاک ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق ضلع زرمت کے ٹیک نام قلعہ کے علاقے میں بم دھماکہ اور بعد میں حملے کے دوران 2 فوجی ہلاک جبکہ 4 زخمی ہوئے۔ دوسری جانب صوبہ میدان ضلع سید آباد کے ملی خیل کے کاروان پر فوجی کاروان پر مجاہدین نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 8 سکیورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 6 زخمی ہونے کے علاوہ دشمن کو مالی نقصان کا سامنا بھی ہوا۔ دریں اثناء سنیچر کے روز مقامی وقت کے مطابق سہ پہر تین بجے کے لگ بھگ لوہڑہ کے علاقے میں فوجی ٹینک بارودی سرنگ کا نشانہ بن کر تباہ ہوا اور اس میں 3 تین اہلکار زخمی ہوئے۔ دریں اثناء مجاہدین نے چینہ، بذم کندہ اور علنگی کے علاقوں میں واقع کٹھ پتلی فوجوں اور پولیس اہلکاروں کی چوکیوں اور مراکز پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جو دیر تک جاری رہا، جس کے نتیجے میں بذم کندہ نامی پولیس چوکی اللہ تعالی کی نصرت سے فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 8 ہلاک جبکہ 6 زخمی ہونے کے علاوہ مجاہدین نے 8 کلاشنکوفیں، دو ہیوی مشین گنیں، ایک راکٹ لانچر اور دیگر فوجی ساز و سامان غنیمت کر لیا، جبکہ ایک رینجر گاڑی کو آگ لگا کر نذر آتش کر دی۔ مجاہدین نے ضلع دہراود کے شامی کے علاقے میں واقع پولیس اہلکاروں کی چوکی پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہوئے۔ دوسری جانب لبلان کے علاقے میں صوبہ میدان وردک کے رہائشی دو فوجیوں محمد یوسف ولد باران اور حسان اللہ ولد نثار نے حقائق کا ادراک کرتے ہوئے مخالفت سے دستبردار ہوئے۔ اسی طرح مذکورہ علاقے کے رہائشی پانچ فوجیوں نے مجاہدین کے سامنے ہتھیار ڈال دیے، جنہوں نے ایک راکٹ لانچر، ایک ہیوی مشین گن، تین کلاشنکوفیں اور دیگر فوجی ساز و سامان بھی مجاہدین کے حوالے کر دیے۔

بقیہ 2

دوسرا دھماکا بغداد کے شمال مغرب میں الکثریتی علاقے کاظمیہ کے داخلی دروازے پر ایک کار بم دھماکا ہوا، جس کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور 35 زخمی ہوئے اور تیسرے حملے میں عراقی دارالحکومت کے مغرب میں واقع مقامی فرتے کے اکثریتی علاقے میں شاہراہ پر بارود سے بھری ایک اور کار کو دھماکے سے اڑا دیا گیا، جس میں 7 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوئے، عراقی ذرائع کا کہنا ہے ان دونوں بم دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد میں اضافے کا اندیشہ ہے، اطلاعات کے مطابق خودکش بمبار نے بارود سے بھری ایک ایس یووی کار کو صدر سٹی میں واقع ایک مصروف بازار میں دھماکے سے اڑایا، عراق کے مطابق دارالحکومت بغداد کے نواحی قصبے امیریات فلوجہ کے ایک رہائشی کمپلیکس پر خودکش حملے میں 5 پولیس اہلکاروں سمیت 6 افراد ہلاک ہوگئے۔ ادھر عراقی شہر الانبار میں امریکی فضائی حملے میں تین افراد شہید ہوگئے۔ عراق کے دارالحکومت بغداد کے قریب سرکاری گیس پلانٹ میں داعش کے بم حملوں کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 14 افراد ہلاک ہوگئے، حملے کے بعد گیس پلانٹ کے تحت چلنے والے دو پاور اسٹیشن بند کر دیئے گئے جس کے بعد وہاں پر بجلی کی پیداوار معطل ہوگئی ہے جبکہ گیس ذخیرہ کرنے والی تین تنصیبات بھی تباہ ہوگئی، پولیس ذرائع کے مطابق بغداد کے نواح میں واقع تاجی کے علاقے میں ایک خودکش حملہ آور نے علی الصبح 6 بجے کے قریب اس تنصیب کے مرکزی دروازے پر خود کو دھماکے سے اڑا دیا جس کے بعد ایک اور گاڑی تنصیب میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئی جس میں 6 خودکش حملہ آور سوار تھے، اس دوران وہاں موجود سیکورٹی فورسز اور حملہ آوروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوگیا، حملے میں 21 افراد زخمی بھی ہوئے، آن لائن اطلاعیہ کے مطابق مشین گنوں سے لیس ان کے چار جنگجوؤں نے پلانٹ کے محافظوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا اور اس کے اندر داخل ہوگئے، ان کے مطابق عراقی فوج اس تنصیب کو ہیڈ کوارٹرز کے طور پر استعمال کر رہی تھی، جب تازہ دم نفری پہنچی تو چاروں نے پہلے ایک کار کو بم سے اڑا دیا اور جھڑپوں خود میں کو دھماکے سے اڑا دیا،

بقیہ 3

اور غزہ کی پٹی میں اسرائیلی ریاستی دہشت گردی جاری ہے یہودی توسیع پسندی اور دیوار فاصل کے خلاف نکالی گئی احتجاجی ریلیوں پر قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے درجنوں فلسطینی زخمی ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق مغربی رام اللہ میں بعلین کے مقام پر یہودی آباد کاری اور نسلی دیوار کیخلاف فلسطینیوں نے ریلی نکالی جس پر اسرائیلی فوج نے طاقت کا وحشیانہ استعمال کیا۔ پرامن اور نہتے مظاہرین پر صیہونی فورسز نے آنسو گیس کی شیلنگ کے ساتھ لاٹھی چارج بھی کیا اور ان پر براہ راست فائرنگ کی جس کے نتیجے میں درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فورسز نے مظاہرین کو منتشر کرتے ہوئے ان پر آنسو گیس کی شیلنگ کی تو گیس کے درجنوں گولے شہریوں کے گھروں میں جا لگے جس کے نتیجے میں گھروں میں موجود خواتین اور بچے دم گھٹنے سے متاثر ہوئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق صہیونی فوج نے رام اللہ میں ایک کارروائی کے دوران دیوار فاصل کیخلاف احتجاجی مظاہرے منظم کرنیوالی قومی کمیٹی کے رابطہ کار عبداللہ ابو رحمہ اور ایک غیر ملکی سماجی کارکن جس کی شناخت نہیں کی جا سکی ہے کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ ادھر اسرائیلی فوج پر حملے کے منصوبے کے الزام، اسرائیلی فوج نے فلسطین کے علاقے مغربی کنارے کے جنوبی شہر الخلیل میں الفوار پناہ گزین کیمپ کے قریب رات کی تاریکی میں روشنی اور آگ پیدا کرنے والے گولے پھینک کر فلسطینی شہریوں کی کروروں روپے کی فصلوں کو نذر آتش کر دیا جس کے نتیجے میں فلسطینیوں کو غیر معمولی نقصان پہنچا ہے۔ ادھر یہودی آباد کاروں نے رات گئے جنوبی بیت المقدس میں ایک فلسطینی خاندان کو اس کے گھر میں گھس کر تشدد کا نشانہ بنایا۔ علاوہ ازیں فلسطین میں قیام اسرائیل کے 68 برس پورے ہونے پر سرکاری سطح پر جاری کردہ ایک تفصیلی رپورٹ میں بے گھر کیے گئے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق فلسطین کے سرکاری ادارہ شماریات کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سنہ 1948ء میں ارض فلسطین میں صہیونی ریاست کیقیام کے بعد 4.12 ملین فلسطینی ہجرت کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔ دریں اثناء فلسطین کے مقبوضہ بیت المقدس شہر میں العیز ریہ کے مقام پر پرامن اور نہتے فلسطینیوں کی ایک احتجاجی ریلی پر اسرائیلی فوج نے طاقت کا وحشیانہ استعمال کیا ہے، جس کے نتیجے میں کم سے کم 19 فلسطینی زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی فلسطینی ذرائع کا کہنا ہے کہ العیز ریہ کے مقام پر فلسطینی شہریوں اور اسرائیلی فوج میں کشیدگی اس وقت پیدا ہوئی جب قابض فوج نے گھر گھر تلاشی کا سلسلہ شروع کیا۔ اس پر فلسطینی شہری قابض فوج کے خلاف نعرے لگاتے سڑکوں پر نکل آئے اور ایک مظاہرے کی شکل اختیار کر لی۔ اس دوران اسرائیلی فوج نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ان پر لاٹھی چارج کیا، آنسو گیس کی اندھا دھند شیلنگ کی اور ان پر ربڑ کی گولیاں چلائیں، جس کے نتیجے میں کم سے کم 19 افراد زخمی ہوگئے۔

بقیہ 4

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ کے شاگرد اور ان سے فیض یافتہ علماء کرام پڑھا رہے ہیں۔ دورات تفسیر کا دوسرا مرحلہ 14 مئی بروز ہفتہ سے شروع ہوا ہے جو 19 مئی بروز جمعرات تک جاری رہتا ہے، دوسرے مرحلے میں ملک بھر کے پچیس شہروں میں یہ دورات پڑھائے جا رہے ہیں۔ ادھر پہلے مرحلے کی آخری نشست میں 6475 افراد نے شرکت کی اور دعوت جہاد سے مستفید ہوئے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ اور کراچی کے دورات تفسیر میں مردوں کے علاوہ خواتین بھی شریک تھیں جن کے لیے باپردہ انتظام کیا گیا تھا۔ ان آخری نشستوں میں جن علمائے کرام نے بیانات اور دعا کرائی ان میں حضرت مولانا مفتی عبد الروف اصغر، مفتی محمد اصغر خان کشمیری، مولانا محمد الیاس قاسمی، مولانا عبید اللہ صاحب، مولانا رحمت اللہ، مولانا محمد سرفراز، مولانا کفایت اللہ، بھائی صفی اللہ، مولانا محمد یوسف، مولانا مفتی خلیل اللہ، مولانا عبدالرشید، مولانا عابد شاہ، مولانا ناصر، بھائی علی محمد، مولانا قاری محمد عرفان، مولانا کلیم اللہ سیف، مولانا نعل محمد، مفتی رفیق احمد، مفتی اشتیاق صاحب، مولانا نذیر صاحب، مولانا عبدالعزیز، بھائی طلحہ (ملاکنڈ) بھائی مختار، مولانا صدام، چاچا غازی، علامہ قاری محمد نوید مسعود ہاشمی، قاری امانت، مولانا عبد الرحمن شاہ، مولانا قاری محمد صادق، مولانا عبدالمرجان، مولانا عبدالحکیم، بھائی محمد مراد اور مولانا محمود الحسن شامل ہیں۔ ضلع کوحاٹ میں دورہ تفسیر کی اختتامی مجلس میں حضرت مولانا استاد عبدالرشید صاحب نے تفصیلی بیان کیا اور فرمایا کہ امت مسلمہ کے تمام مسائل کا حل قرآن مجید میں موجود ہے مسلمان قرآن سے سیکھ کر جہاد کریں یہاں پر 250 افراد مستفید ہوئے۔ لاڑکانہ میں ایک ہزار سے زائد افراد شریک ہوئے۔ صوبہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ضلع قلات میں دورہ تفسیر آیات الجہاد کی الحمدللہ بخیر وخوبی واحسن انداز میں تکمیل ہوئی۔ شرکاء کی تعداد 60 تھی بیان ضلعی نگران نے فرمایا۔ دعا حضرت مولانا محمود الحسن امام جامع مسجد فاروقیہ نے کی۔ ضلع لسبیلہ میں دورہ تفسیر کی اختتامی مجلس میں 8 علماء کرام سمیت شرکاء کی 135 افراد شریک ہوئے۔ خصوصی بیانات مولانا محمد یوسف محمدی نے فرمایا۔ صوبہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ضلع خضدار میں شرکاء کی تعداد 80 رہی، بیان حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب کا ہوا۔ جماعت کا تعارف ضلع منتظم بھائی صفی اللہ نے پیش کیا۔ ضلع نصیر آباد میں 35 افراد شریک ہوئے۔ صوبہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ضلع حضرت ابوبکر صدیق کوئٹہ میں دورات تفسیر میں 400 مرد اور 145 خواتین شریک ہوئیں۔ مولانا عبیداللہ صاحب نے بیان فرمایا۔ ضلع بھکر میں آخری دن شرکاء کی تعداد 70 تھی، مولانا ظہور صاحب نے بیان جبکہ مولانا یوسف صاحب نے دعا فرمائی۔ 5 ساتھی میدان عمل کے لئے تیار ہوئے۔ دیر بالا میں دورہ تفسیر آیات الجہاد کی الحمدللہ بخیر وخوبی واحسن انداز میں تکمیل ہوئی۔ درس مولانا عبداللہ صاحب نے پڑھایا۔ آخری روز افراد کی تعداد 500 تھی۔ اختتامی پروگرام میں بھائی طلحہ ملاکنڈ نے بیان کیا پھر مختار بھائی نے نظمیں پیش کی۔ آخر میں مولانا عبدالعزیز صاحب نے بیان کرتے ہوئے فرمایا: قرآن نے ہمیں جہاد اور فتوحات سکھائی ہیں۔ ان شاء اللہ ایک بار پھر فتوحات کا دور شروع ہو چکا ہے۔

بقیہ 5

پروگرام شروع ہوا۔ بھائی مختار نے شہیدوں کیلئے نظمیں پیش کیں ضلعی منتظم اور اس کے بعد بھائی طلحہ ملاکنڈ نے بیان کیا۔ آخر میں مولانا عبدالعزیز صاحب نے شہیدوں کا ایسا تذکرہ کیا کہ لوگ جھوم جھوم کر اٹھے اور جہاد کیلئے نام لکھوائے۔ ادھر 11 مئی بروز بدھ ضلع مالاکنڈ بٹ خیلہ میں کمانڈر نذیر شہید کی شہادت کی اطلاع کے موقع پر ایک پرنور اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پانچ سو سے زائد لوگوں نے شرکت کی۔ اجتماع سے صوبائی منتظم بھائی علی محمد صاحب کا شہادت کے فضائل پر بیان ہوا اور شہید کے والدین کو مبارکباد دی۔ بھائی بلال نے جہادی نظموں سے شرکاء کے جذبوں کو ابھارا، آخر میں مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب کا خصوصی اور مؤثر خطاب ہوا، جس میں کمانڈر نذیر کو خراج تحسین پیش کیا، شرکاء نے عزم کیا کہ جہاد کو لازم پکڑیں گے اور شہید کے مشن اور راستہ پر چلیں گے۔ علاوہ ازیں ہنگو میں سراج شہیدؒ اور عمر شہیدؒ کے اطلاعی اجتماع سے استاد المجاہدین حضرت مولانا عبدالرشید صاحب نے قرآن پاک کی روشنی میں شہادت اور جہاد کی اہمیت پر مدلل بیان کیا۔ بزرگ عالم دین حضرت مولانا عبدالجلیل صاحب نے بھی شہادت کی فضیلت پر تفصیلی بیان کیا۔ اختتامی دعا حضرت شیخ الحدیث مولانا عین اللہ صاحب نے کروائی۔ اجتماع میں شریک افراد کی تعداد آٹھ سو سے زیادہ تھی۔ علماء کرام نے فرمایا کہ شہداء کا خون اپنا رنگ دکھا رہا ہے، امارت اسلامیہ کی بنیادوں کو اپنے خون سے سیراب کرنے والے امت کے محسن ہیں، جن کا بدلہ چکانا ہم پر فرض بھی ہے اور قرض بھی۔

بقیہ 6

جسم واصل ہوگئے جبکہ ایک مجاہد شہید ہوا۔ بھارتی فوج کا مجاہدین کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنے کا دعوی' مجاہدین کی جوابی فائرنگ سے دو اہلکار مارے گئے' تین زخمی ایک کی حالت تشویشناک ہے، جھڑپ کے دوران بھارتی گولہ باری سے دو مکان تباہ ہوگئے۔ مقامی افراد کا فوج کے خلاف احتجاجی مظاہرہ' پتھراؤ سے تین گاڑیوں کے شیشے چکنا چور ہوگئے۔ لولاب میں بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان جھڑپ میں ایک مجاہد شہید جبکہ دو اہلکار ہلاک ہوگئے جبکہ چند مجاہد کارروائی کے بعد بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کا ظلم و جبر بدستور جاری ہے اور پالگام میں زیر حراست معذور شہری تشدد سے جاں بحق ہوگیا' دوسری طرف پلوامہ میں شہید تین مجاہدین کی شہادت پر تعزیتی ریلیوں کا سلسلہ بھی جاری ہے' اس موقع پر ضلع کے بڑے قصبوں و تحصیل ہیڈ کوارٹروں میں دکانیں اور کاروباری و تجارتی مراکز بند رہے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے علاقے دیالگام میں بھارتی فوج کے ہاتھوں جواں سال معذور نوجوان کی شہادت پر سینکڑوں مرد و خواتین نے احتجاجی مظاہرہ کیا ہے دوسری جانب جنوبی ضلع پلوامہ میں مسلسل چوتھے روز بھی ہڑتال رہی اور شہید مجاہدین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ دوسری طرف

بقیہ 7

دو ہزار چودہ میں آلودہ شہروں کی تعداد سولہ سو تھی جو اب دو سالوں میں بڑھ کر تین ہزار شہروں تک جا پہنچی ہے جبکہ ڈبلیو ایچ او نے سب سے زیادہ آلودہ ملک بھارت کو قرار دیا ہے۔ چین اس فہرست میں دوسرے نمبر پر آتا ہے جہاں فیکٹروں اور ملوں کے باعث فضائی آلودگی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ 8

گذشتہ سال یہ تعداد نیویارک سٹی، لندن، پیرس اور قاہرہ کی مجموعی آبادیوں کے مساوی تھی۔ جان انجلینڈ، اس کونسل کے سکریٹری جنرل ہیں۔ بقول اُن کے، ''دنیا کو نقل مکانی کی ایک شدید بحرانی صورت حال درپیش ہے، جو ہر سال سنگین ہوتی جا رہی ہے؛ چونکہ اب بہت سے مقامات تنازع یا آفت کی زد میں ہیں''۔ ان 86 لاکھ افراد میں سے 60 فی صد مشرق وسطی کے تنازعے کے نتیجے میں یمن، شام اور عراق میں بے دخل ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطی کے علاوہ داخلی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہونے والے لوگوں کا تعلق افغانستان، جمہوریہ وسط افریقہ، جمہوریہ کانگو، نائجیریا، ساؤتھ سوڈان، یوکرین اور کولمبیا سے ہے۔ قدرتی آفات کے بارے میں رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت، چین اور نیپال کے علاوہ 113 ملکوں میں قدرتی آفات آئیں جن کے نتیجے میں لوگوں کے گھر اجڑے۔ اس کی ذمہ دار زیادہ تر موسم کی شدت جیسا کہ آندھیاں اور سیلاب ہیں۔ گذشتہ آٹھ سال کے دوران، قدرتی آفات کے باعث 20 کروڑ 34 لاکھ افراد اپنے گھربار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔

بقیہ 9

سوڈان کے تنازع سے متاثرہ شمالی ریاست دارفور میں مسلح قبائلیوں نے ایک عارضی کیمپ پر حملہ کر کے 2 بچوں سمیت 6 شہری قتل کر دیئے۔

بقیہ 10

چین میں بس حادثے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 24 زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی ٹریفک حکام نے بتایا کہ چین میں زیجیانگ شہر میں ایک مسافر بس جس میں 51 مسافر سوار تھے پھسل کر کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 24 زخمی

بقیہ 11

ہوگئے۔ دوسری طرف استنبول میں سکیورٹی فورسز کو ایک کار بم حملے میں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی جس میں 5 سکیورٹی اہلکاروں سمیت آٹھ افراد زخمی ہوگئے۔

بقیہ 12

کے تحت ان کے اثاثوں کو منجمد کر کے تحقیقات کا حکم دیا۔ کرسٹینا کیرشنر دو ہزار سات سے دو ہزار پندرہ تک صدر کے عہدے پر فائز رہیں۔ سابقہ صدر پر مرکزی بینک سے ستا ڈالر فروخت کر کے مانیٹری اتھارٹی کو نقصان پہنچانے کا الزام ہے؟ سابق صدر کو خردبرد کے مقدمے سمیت ایک اور مقدمے کا سامنا ہے جس میں ان پر خاندان کی جائیداد میں غبن کرنے کا الزام بھی شامل ہے۔

بقیہ 13

کے لئے ایک منفرد کاوش اور سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان دورات سے جہاد کی اہمیت سمجھ آتی اور غفلت کے اندھیرے دور ہوتے ہیں۔ شرکاء کا مزید کہنا تھا کہ ایسے دورات ہونے چاہیں کیونکہ ان سے مسلمانوں کے جذبہ ایمانی جاگتا ہے۔

بقیہ 14

شرکت۔ دورات تفسیر میں شریک شرکاء شاندار طریقے سے آیات جہاد تفسیر سے مستفید ہوئے۔ علماء اور خصوصاً دینی مدارس کے طلبہ دورات شریک ہوئے اور انہوں نے امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود اظہر حفظہ تعالی کی جانب سے جاری اس کاوش پر امیر محترم کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 15

انبیاء کرام کے نام پر سورتیں موجود ہیں۔ ان میں ان کے کردار کو بیان کیا گیا۔ ایک سورت پوری کی پوری قتال کے بارے میں نازل ہوئی۔ اس کا نام رکھا ''محمد'' یعنی محمد و قتال لازم و ملزوم ہے۔ ضلعی منتظم مولوی حسن صاحب نے دعا فرمائی۔

بقیہ 16

دینا، محاذ جنگ، تلوار گھمانا یہ بھی امت مسلمہ کیلئے رحمت ہیں۔ جب مسلمانوں نے اس جہاد کے رحمت والے راستے کو بیان کرنا اور اس راستے پر جانا چھوڑ دیا تو ہم مار کھا رہے ہیں۔ الحمدللہ چند مجاہدین نے یہ رحمت والا راستہ اختیار کیا آج کفر ذلیل اور اسلام غلبہ کی طرف جا رہا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کریں۔

بقیہ 17

قرآن مقدس میں پڑھ لیا ہے اس پر خود بھی عمل کرنا ہے اور اپنے گھروں میں اس پر عمل کروانا ہے اور مردوں سے جہاد کے موضوع پر بات کی اور 3 ساتھیوں نے داڑھی رکھنے کا عزم کیا۔ مولانا صاحب نے سب سے کلمہ کا ذکر، نماز کی پابندی اور جہاد میں ہر وقت حصہ لینے کا عزم لیا اور آخر میں مولانا عبدالعزیز ایثار صاحب کی دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ 18

خواہشات اور قربانیوں کا احترام کرنا زیادہ ضروری ہے اور ان کی رائے کو نظر انداز کرنا انصاف اور عدل کا خون کرنے کے مترادف اقدام قرار پائے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو بھارت اور پاکستان کے درمیان پائے جانے والے مقامی سیاسی ماحول کے تناظر کے بجائے کشمیر کی زمینی صورتحال اور تاریخی تناظر کی روشنی میں حل کرنا زیادہ اہم ہے اور یہی لوگوں کے بنیادی حقوق کو بحال کرنے کی ایک واحد صورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے پیس بلڈنگ کمیشن کے سربراہ کا بیان اقوام متحدہ کے دوہرے معیار اور دوعملی کو ظاہر کرتا ہے اور یہ اس بین الاقوامی ادارے کے بنیادی مقاصد اور ذمہ داریوں کی بھی نفی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو معرض وجود میں لانے کا یہی ایک مقصد تھا کہ وہ مختلف ممالک کے مابین پائے جانے والے مسائل کے حل میں رول نبھائے اور تصادم آرائی والے خطوں میں لوگوں کے بنیادی اور پیدائشی حقوق کو بحال کرانے میں مدد کرے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر سب سے زیادہ دیرینہ قضیہ ہے، جو اس ادارے میں لے جایا گیا تھا اور جو پچھلی سات دہائیوں سے التوا میں پڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ نے ماضی قریب میں مشرقی تیمور اور جنوبی سوڈان میں مقامی لوگوں کی رائے کا احترام کرانے کے لیے ریفرنڈم کا انعقاد عمل میں لایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں مچاریا کماؤ کا یہ کہنا کہ یہاں مقامی لوگوں کی رائے کے بجائے بھارت اور پاکستان کے مابین پائے جانے والے سیاسی ماحول کو مدنظر رکھنا ہوگا، سراسر ناانصافی ہے اور یہ اقوام متحدہ کے دوہرے معیار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی سرحدی تنازعہ نہیں ہے، جس کو وہ آپس میں شراکت داری اور صلح صفائی سے حل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس تنازعے کا فریق اول اور بنیادی پارٹی کشمیری عوام ہیں اور اس کے حل میں ان کی امنگوں، آرزوؤں اور قربانیوں کا احترام کرنا سب سے زیادہ مقدم ہے۔

بقیہ 19

کئی گھر تباہ ہوگئے۔ امریکا میں ایک کے بعد ایک ریاست قدرتی آفت کا شکار ہو رہی ہے۔ ٹیکساس اور کیلی فورنیا کے بعد اب سیلاب نے ٹینیسی کا رخ کر لیا۔ شہریوں کے معمولات درہم برہم ہوگئے۔ ریاست ٹینیسی کے شہر کیلکی، مے فیلڈ اور اسمتھ کاؤنٹی میں موسلادھار بارش اور تیز ہواؤں نے لکڑی سے بنے گھر برباد کر دیئے۔

بقیہ 20

ہیں۔ ترجمان کے مطابق امریکی محکمہ دفاع کی رپورٹ میں جنوبی چینی سمندروں میں چینی سرگرمیوں کو بھی غلط انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ترجمان نے یہ بات زور دے کر کہی ہے کہ نن شا کے جزائر میں چین کی تعمیرات غیر فوجی مقاصد کیلئے ہے اور ان کا مقصد بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا کرنا اور عوام کو بہتر سہولتیں باہم پہنچانا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ امریکہ ہے کہ جو جہاز رانی کی آزادی اور امن کے نام پر علاقے میں جنگی جہازوں اور فوجی طاقت میں اضافہ کر کے یہاں کشیدگی پیدا کر رہا ہے جس کا مقصد علاقے میں فوجی قوت کو بڑھانا اور جنوبی چینی سمندروں کے علاقے میں جان بوجھ کر قبضہ جمانا ہے۔ چینی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا کہ چین امن قائم رکھنے اور قدرتی آفات میں لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے مشن بھیج کر اپنے طور پر عالمی امن اور استحکام کیلئے کام کر رہا ہے۔ امریکہ کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ سے دونوں ملکوں کے درمیان باہمی اعتماد اور سلامتی کو زبردست دھچکا لگا ہے۔

القلم پشاور
WEEKLY
AL-QALM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افاداتِ اکابر

دین اسلام کی امتیازی خصوصیات

اسلامی اخوت کے بارے میں احادیث نبویہ میں عجیب عجیب حقائق بیان فرمائے گئے ہیں، ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق ہیں؟ فرمایا ہے نبی کریم ﷺ نے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے دشمن کے حوالے کرے، بوقت حاجت اس کی امداد کرے، اگر کوئی گناہ کرے تو اس کی پردہ پوشی کرے اور جو مسلمان، مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے گا حق تعالیٰ شانہ دنیا و آخرت دونوں میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور فرمایا کہ مسلمانوں کی مثال ہمدردی وغم خواری میں ایک جسد کے اعضاء کی طرح ہے اگر ایک عضو درد میں مبتلا ہو تو تمام بدن انسانی بے چین رہتا ہے اور فرمایا کہ مسلمان جب مسلمان ہوگا کہ جو چیز خود اپنے لئے پسند کرے وہی مسلمان بھائی کے لئے پسند کرے اور فرمایا کہ مسلمان وہ ہے کہ مسلمان اس کی ایذاءرسانی سے محفوظ رہیں، کہاں تک بیان کیا جائے، مسلمان جب مسلمان سے ملے تو السلام علیکم کہے اور مسلمان کو چھینک آئے تو فوراً یرحمک اللہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت ہو، مسلمان کو گالی دینا فسق ہے، غرض قرآن واحادیثِ نبویہ میں اتنی تفصیلات ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، یہ ہیں دین اسلام کی وہ امتیازی خصوصیات کہ کوئی دین ان کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔

(بصائر وعبر: ص ۲۸)

معارفِ جہاد

صحافیوں پر ترس آنا

مجھے ترس آتا ہے اُن صحافی مردوں اور عورتوں پر جنہوں نے یہ امید لگا رکھی ہے کہ جہاد بند ہو جائے گا، مساجد ویران ہو جائیں گی...... اذان پر میوزک کی آواز غالب آجائے گی..ارے بدنصیبو! اگر تمہیں ہزار سال کی زندگی مل جائے، قارون کے خزانے مل جائیں اور فرعون کی طاقت مل جائے تب بھی تمہارے یہ خواب پورے ہونے والے نہیں ہیں...... تم لوگ تو خواہ مخواہ کی آگ میں جل رہے ہو...... اگر تمہیں اسلام، قرآن اور جہاد سے اتنی ہی نفرت ہے تو پھر کافروں کے ملکوں میں جا بسو وہاں خنزیر کا گوشت بھی ملتا ہے اور شراب بھی اور سڑکوں پر "روشن خیالی" کی بھی اجازت ہے...... (رنگ ونور جلد ۵: ص ۱۷۲/۱۷۳)

ٹینشن اور بلڈ پریشر کا علاج

مسلمان کے لئے منع ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی مسلمان کے لئے بغض، کینہ اور حسد رکھے...... جب دل میں بغض کینہ اور حسد نہ ہو تو دماغی ٹینشن کم ہوتی ہے...... اور اگر انسان اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہو تو اُس کا بلڈ پریشر ٹھیک رہتا ہے...... بس اللہ پاک نے جو کردیا وہ ٹھیک ہے اور ہم اس پر خوش ہیں یہ وہ کیفیت ہے جو بہت سی روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج ہے...... (رنگ ونور جلد ۵: ص ۱۹۶)

عہدِ زریں

حضرت عبداللہ بن سعدؓ کی ولایتِ مصر اور فتح افریقہ

تذکرہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں دین مبین کو جو فتوحات حاصل ہوئیں ان کا دائرہ کار عراق، فارس، شام اور شمالی افریقہ تک پھیلتا چلا گیا، انہی فتوحات کا اثر خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں بھی جاری وساری رہا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت کا اکثر وقت خود دارالخلافہ اور ان مقبوضات میں گاہے گاہے اُٹھنے والی بغاوتوں کے سدِّ باب میں گزرا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ افریقہ کے باقی ماندہ علاقوں کی فتوحات بھی ہوتی رہیں، زیر نظر نقشے میں خلافت راشدہ کے دامن میں سلطنت رومانیہ کے ضم کی نشاندہی کی گئی ہے، خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے دور حکومت میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو مصر وافریقہ کی ولایت سے معزول کر کے حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ کو ان علاقوں کا والی مقرر فرما دیا تھا۔

تابندہ ستارے

37 سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

۱۰ صفر ۵۴۹ھ تک مجیرالدین اور سلطان کی فوجوں کے درمیان جھڑپیں ہوتی رہیں۔ ۱۱ صفر کو شیرکوہ زبردست یلغار کرتا ہوا شہر پناہ کے نیچے پہنچ گیا۔ دمشقی لشکر نے پیچھے ہٹ کر شہر کے دروازے بند کردیئے اور فصیلوں پر سے آگ برسانی شروع کردی، ایک دن اور رات یہی کیفیت رہی۔ ۱۲ صفر کو سلطان اور شیرکوہ نے مل کر ایک فیصلہ کن حملہ کیا اور فصیل کو ایک جگہ سے توڑ کر شہر کے اندر داخل ہوگئے۔ دمشقی فوج پہلے ہی بددل ہو رہی تھی، اس نے فوراً ہتھیار رکھ دیئے۔ سلطان نے اہل دمشق کو عام معافی دے دی اور دمشق کو مکمل طور پر تسلط میں لے لیا۔

رئیس ابویعلیٰ لکھتا ہے کہ سلطان نے شہر میں داخل ہوتے ہی حکم دیا کہ:

۱۔ کسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچایا جائے!
۲۔ کوئی شخص کسی کے گھر میں داخل نہ ہو!
۳۔ زخمیوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے!
۴۔ کسی بھاگتے ہوئے کا تعاقب نہ کیا جائے!

مجیرالدین نے شہر پر سلطان کا علم لہراتا دیکھا تو اپنے چند امراء کو ساتھ لے کر قلعہ میں پناہ گزین ہوگیا لیکن جب وہاں بھی اپنے آپ کو محفوظ نہ پایا تو دوسرے دن سلطان کی خدمت میں حاضر ہوکر عفو تقصیر کا خواستگار ہوا۔ سلطان ایک انتہائی بلند حوصلہ اور فراخ دل انسان تھا۔ اس کی نظروں میں تلک الایام نداولھا بین الناس کا نقشہ پھر گیا۔ اس نے خاندان بورئین کے اس آخری فرمانروا کی تمام خطائیں معاف کردیں اور حمص کا شہر جاگیر میں دے کر اس کو ہمیشہ کے لیے دمشق سے رخصت کردیا۔ اس طرح ۵۲ سال پہلے نامور طغتگین نے دمشق میں جس خود مختار حکومت کی نبیاد رکھی تھی، نورالدین زنگی رحمہ اللہ اس کا وارث بن گیا۔

مجیرالدین کے دمشق سے رخصت ہونے کے بعد پنجشنبہ کے دن نورالدین محمود نے ایک دربار عام منعقد کیا جس میں شہر کے تمام اہل علم، ذی ثروت اور تجارت پیشہ لوگ موجود تھے۔ سلطان نے ان تمام لوگوں کو جن کا مال واسباب لڑائی میں برباد ہوگیا تھا، معقول معاوضہ دیا اور علماء، رؤسا وامراء کو علیٰ قدر مراتب خلعتوں اور انعام واکرام سے سرفراز کیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے مختلف قسم کے محاصل میں زبردست رعایتوں کا اعلان کیا اور عام لوگوں کی آگاہی کے لیے اپنے دستخط ومہر سے ایک گشتی فرمان جاری کیا جس کو شہر کے تمام اہم مقامات پر آویزاں کیا گیا اور جمعہ کے خطبہ میں بھی لوگوں کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اہل دمشق نے اس پر کمال مسرت کا اظہار کیا اور سلطان کو اپنے حق میں رحمت الٰہی متصور کرکے اس کے لیے فتح ونصرت کی دعائیں مانگیں۔

دمشق پر سلطان نورالدین کا قبضہ اس دور کا اہم ترین واقعہ تھا اس سے سلطنتِ نوریہ موصل سے حران تک پھیل گئی اور یروشلم تک بڑھنے کے لیے راستہ صاف ہوگیا۔ اس فتح مبین پر عباسی خلیفۂ بغداد کو اس قدر مسرت ہوئی کہ اس نے سلطان کو "الملک العادل" کا خطاب دیا اور مبارکباد بھیجی۔

فتح بعلبک

دمشق کی فتح کے بعد نورالدین نے بعلبک کے مشہور قلعہ کی طرف توجہ کی اور باختلاف روایت ۵۵۰ھ/۱۱۵۵ء یا ۵۵۲ھ/۱۱۵۶ء میں اس پر قبضہ کرلیا۔ بعلبک پر قبضہ کے وقت وہاں کس کی حکومت تھی؟ اس کے متعلق دو روایتیں ہیں۔ علامہ ابن اثیر کا بیان ہے کہ بعلبک پر مجیرالدین والی دمشق کی طرف سے امیر ضحاک حکومت کر رہا تھا۔ سلطان نے جب دمشق پر قبضہ کیا تو اصولاً حکومت دمشق کے تمام مقبوضات پر اس کی سیادت مسلم ہوگئی لیکن امیر ضحاک نے اس کو بعلبک پر قبضہ دینے سے انکار کردیا، چونکہ یہ قلعہ ہر وقت عیسائی حملوں کی زد میں رہتا تھا اور ضحاک میں اتنی قوت نہ تھی کہ وہ عیسائیوں کا مقابلہ کرتا اس لیے سلطان نے بعلبک پر طاقت کے ذریعہ قبضہ کرلیا۔ اس کے بعد امیر ضحاک کا کیا حشر ہوا؟ مؤرخین نے اس کی تصریح نہیں کی۔ ابن اثیر کے بیان کے برعکس مورخ ابن ابی طے حلبی لکھتا ہے کہ فتح دمشق سے پہلے نجم الدین ایوب (صلاح الدین ایوبی کا باپ) والی دمشق کی طرف سے بعلبک کا گورنر تھا۔ دمشق پر سلطان نورالدین کا قبضہ ہوا تو نجم الدین ایوب نے سلطان کی خدمت میں حاضر ہوکر بعلبک کی کنجیاں اس کے سامنے رکھ دیں۔ سلطان کو اس کے اظہار اطاعت پر بڑی خوشی ہوئی اور اس نے نجم الدین ایوب کو اپنے حلقۂ خواص میں داخل کرلیا۔ ایک تیسری روایت یہ ہے کہ مجیرالدین کے عہد حکومت میں نجم الدین ایوب شہر دمشق کا امیر تھا۔ دمشق سلطان نورالدین کے ہاتھوں میں چلا گیا تو نجم الدین بعلبک کی طرف چلا گیا اور امیر ضحاک کو شکست دے کر خود وہاں کا حاکم بن گیا۔ اس کے بعد اپنے بھائی شیرکوہ کی وساطت سے سلطان کی خدمت میں حاضر ہوکر اس کی بیعت کرلی۔ سلطان نے اس کو اپنے الطاف و اکرام سے نوازا اور اس کے لڑکوں شمس الدولہ توران شاہ اور صلاح الدین یوسف کو یکے بعد دیگرے دمشق کا کوتوال مقرر کیا۔

قلیج ارسلان ثانی سے کشمکش

۵۵۱ھ/۱۱۵۶ء میں مسعود اول فرمانروائے قونیہ (ارض روم) نے وفات پائی اور اس کے بعد عزالدین قلیج ارسلان ثانی نے قونیہ کے تختِ حکومت پر قدم رکھا۔ قلیج ارسلان نے سیواس کے دانشمندیہ خاندان کے حکمرانوں ذوالنون بن محمد ثانی اور یعقوب ارسلان بن غازی کے ساتھ جنگ چھیڑ دی۔

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعاء پڑھے:

الحمدللّٰہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (حصن)

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

یا یہ پڑھے:

اللھم بارک لنا فیہ اطعمنا خیرا منہ (ترمذی)

اے اللہ! تو ہمیں اس میں برکت عنایت فرما اور اس سے بہتر نصیب فرما۔

یا یہ پڑھے:

الحمد للّٰہ الذی اطعمنی ھذا الطعام ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ

سب تعریفیں خدا ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری قوت اور کوشش کے۔

کھانے کے بعد اس کے پڑھ لینے سے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ کتاب اللباس)

جب دسترخوان سے اُٹھنے لگے تو یہ دعاء پڑھے:

الحمد للّٰہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا (بخاری)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے ایسی تعریف جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت ہو اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اُٹھ رہے ہیں۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے:

اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ (ترمذی)

اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے:

اللھم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی (مسلم)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

یا یہ پڑھے:

اکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملئکۃ و افطر عندکم الصائمون (مشکوٰۃ)

نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں اور روزہ دار تمہارے پاس افطار کریں۔

اور ان کے ساتھ وہ دعائیں بھی جو پہلے گزر چکی ہیں جن میں اللہ کا شکر اور حمد ہے، جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو اسے یہ دعا دے۔

اللھم بارک لھم فیما رزقتھم واغفرلھم وارحمھم (مشکوٰۃ)

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

پانی یا اور کوئی پینے کی چیز بیٹھ کر پئے اور اونٹ کی طرح ایک سانس میں نہ پئے بلکہ دو یا تین سانسوں سے پئے اور برتن میں سانس نہ لے اور نہ پھونک مارے اور جب پینے لگے تو بسم اللہ پڑھ لے اور جب پی چکے تو الحمدللہ کہے۔ (مشکوٰۃ)

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے:

اللھم لک صمت وعلی رزقک افطرت (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔

افطار کے بعد یہ پڑھے:

ذھب الظما وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللّٰہ (ابوداؤد)

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ ثواب ثابت ہوگیا۔

اگر کسی کے یہاں افطار کرے تو ان کو یہ دعا دے:

افطر عندکم الصائمون واکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملئکۃ (حصن)

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارے کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے:

الحمد للّٰہ الذی کسانی ھذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے یہ کپڑا مجھے پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

☆......☆......☆

روشن ماضی

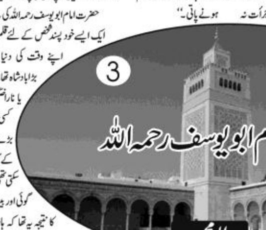

انہوں نے لکھا:

"امیرالمومنین! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے حکومت کی ایک بڑی ذمہ داری آپ کے سپرد کی ہے، اس کی ادائیگی کا ثواب تمام ثوابوں سے بڑا اور اعلیٰ ہے اور اس میں کوتاہی کی سزا بھی تمام سزاؤں سے بدتر اور سخت تر ہے، آپ کے سپرد اُمتِ مسلمہ کے تمام معاملات کئے گئے ہیں۔ آپ دن رات کوشش کریں کہ ان کے حقوق کی بنیادیں مستحکم ہوں۔ آپ ان کے جان ومال کے امین ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ ذمہ داری ڈال کر آپ کا امتحان لیا ہے۔

امیرالمومنین!

میں آپ کو یہ جتلا دینا چاہتا ہوں کہ اللہ کے خوف اور تقویٰ پر جس عمارت کی بنیاد نہیں رکھی جائے گی اس کے لئے ہر وقت خطرہ ہے کہ کس وقت اللہ تعالیٰ اوندھے منہ اس عمارت کو اس کے تعمیر کرنے والے پر گرادے۔ اس لئے آپ امت اور عام رعیت کے حقوق کی حفاظت اور ان کے معاملات کی دیکھ بھال میں کوتاہی نہ کریں، عمل میں قوت اللہ تعالیٰ بخشتا ہے۔

آج کو کل پر نہ اُٹھا رکھیں، اگر آپ نے ایسا کیا تو نقصان ہوگا، وقت کی توقع اُمید کے ساتھ نہ رکھیں یعنی اُمید پر کوئی کام اُٹھا کر نہ رکھیں بلکہ ہر کام وقت پر کریں، ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے اس وقت کے بعد کام بیکار ہے۔

امیرالمومنین! اگر آپ اپنی رعایا کے ساتھ انصاف کرنے کے لئے مہینے میں ایک بار بھی دربار کرتے اور فریاد سنتے تو آپ کا شمار ان لوگوں میں نہ ہوتا جو رعیت سے پردہ کرتے ہیں۔ اگر آپ سال میں دو ایک دربار بھی کرلیا کرتے تو نہ خبر پھیلتی کہ ہمارا بادشاہ ایک برس میں ایک ہی بار انصاف کے لئے بیٹھتا ہے اور ظالموں کو بھی ظلم کرنے کی جرأت نہ ہونے پاتی۔"

امیرالمومنین! اچھی طرح سمجھ لیجئے، قیامت کے دن وہی حکمراں سب سے زیادہ خوش بخت ثابت ہوگا جس نے اپنی رعیت کو خوش حال رکھنے کی کوشش کی، دیکھئے آپ کسی معاملہ میں راہ مستقیم سے نہ ہٹیے ورنہ رعیت بھی ہٹ جائے گی، خبردار کسی معاملہ میں خواہشِ نفس اور اپنے غیض وغضب کا دخل نہ ہونے دیں۔ جب دین ودنیا میں کشمکش کی صورت سامنے آئے تو آپ کو چاہئے کہ دین کا پہلو اختیار کریں اور دنیا کو چھوڑ دیں۔ دین باقی رہنے والی چیز ہے اور دنیا فانی ہے۔

امیرالمومنین! آپ تمام لوگوں کو اللہ کے قانون کے لحاظ سے برابر سمجھیں، چاہے وہ آپ کے قریبی لوگ ہوں یا دور کے اور اللہ کے قانون کو نافذ کرانے میں جو لوگ ملامت کرتے ہیں آپ ان کی پرواہ نہ کریں۔"

حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی یہ بیباکانہ نصیحتیں ایک ایسے خود پسند شخص کے لئے قلم بند کی گئیں جو اپنے وقت کی دنیا کا سب سے بڑا بادشاہ تھا۔ جس کے غصہ یا ناراضگی کی ایک نظر کسی بھی بڑے سے بڑے انسان کو موت کے آغوش میں پہنچا سکتی تھی۔ ان کی حق گوئی اور بیباکی کی نصیحتوں کا نتیجہ یہ تھا کہ ہارون رشید رعایا پروری، عدل وانصاف اور دینی حمیت کے لئے تمام عباسی خلفاء میں ممتاز رہا۔

امام ابو یوسف رحمہ اللہ کے بہت سے فیصلے سرکاری حکام اور بادشاہ کی مرضی کے خلاف ہوتے تھے، کبھی کبھی وہ بادشاہ کو ایسا جواب دیدیتے تھے جس پر بادشاہ خفا ہوسکتا تھا لیکن چونکہ ان کی علمی حیثیت اور بیباکی وصداقت سے سب واقف تھے اس لئے ان پر کوئی عتاب نہیں ہوتا تھا۔

☆......☆......☆

عجائب قدرت

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون: ۱۴)

ظبی

یعنی آہو، یہ جانور تیز فہم اور بڑا بھاگنے والا ہوتا ہے۔ عرب والے صبح کو اس کو دیکھنا فال نیک جانتے ہیں، اس کی عقل کا یہ ذکر ہے کہ جب اپنے مسکن میں آنا چاہتا ہے اپنے عقب میں دیکھتا ہے اور ہر طرف نگاہ دوڑاتا ہے کیونکہ اپنے اور اپنے بچوں کا خوف کھاتا ہے، پس اگر یہ بات جانے کہ کسی نے اس کو دیکھ لیا تو گھر میں نہیں جاتا۔ عجب یہ کہ تازہ اندرائن کا پھل کے پانی کو اپنے دہن کی دونوں کی طرف کناروں سے نکال کر کھاتا ہے، اس کے کھانے سے لذت پاتا ہے۔ اسی طرح دریائے شور اور تلخ کا پانی پیتا ہے اور ان کی تلخیوں کی پرواہ نہیں کرتا جن ہرنوں کے مشک ہوتا ہے وہ بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں لیکن اُن کے مانند ہاتھی کے دو دانت بالشت بھر کے باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کی چراگاہ چین اور تبت اور جزیر کے شہروں میں ہوتی ہے اور وہاں پر سنبل اور بہمنیں اور خوشبودار گھاس چرتے ہیں۔ عمدہ مشک وہ ہے کہ خود بخود نافہ سے باہر گرے اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب مادہ کی طبیعت خون کو نافہ کی طرف دفع کرے، پس جب خون ناف میں پختہ ہوتا ہے آہو کو بڑی خارش معلوم ہوتی ہے پس تیز پتھروں پر ناف کو رگڑتا ہے اور نافہ نکل کر پتھر میں چسپاں ہوجاتا ہے جیسے لوگوں کے زخم اور دنبل سے ریم جاری ہوتی ہے۔ لوگ ان چراگاہوں میں جاتے ہیں اور اس خون کو پتھروں سے حاصل کرتے ہیں۔

خواص

اس کے سینگ کا دھواں کریں گزندہ جانور دفع ہوں اگر اس کی زبان سایہ میں خشک کرکے عورت کو کھلا دیں تو زبان درازی رفع ہو اور جو اس کی ناف میں خون پیدا ہوتا ہے وہ مشک ہے پس اگر اس کو شکار کریں اور خون پختہ نہ ہوا ہو تو ناقص مشک ہے اگر اس کا پتہ ٹپکا دیں کان کا درد دور ہو اس کی بال عسرالبول کو نافع ہیں اس کا پوست دماغ کے واسطے مقوی ہے اور خفقان کو نافع اور زہر کے واسطے تریاق ہے اور کھانے میں استعمال کرنا موجب کند ذہنی ہے۔

☆......☆......☆

طب نبوی ﷺ

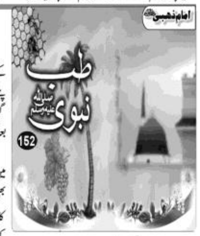

نکسیر کا علاج:

نکسیر کو بند کرنا مناسب نہیں ہوتا، ہاں اگر بہت زیادہ ہوجائے اور کمزوری پیدا کرے تو اس وقت سیب اور حماض کا شربت استعمال کرنا چاہیے اور برف کا پانی اور کافور سونگھنا چاہیے اور چوزوں کے شوربوں سے قوت حاصل کرے۔

دانتوں کی صحت:

ہر علک (دنداسہ وغیرہ) کے چبانے اور ہر سخت چیز کے توڑنے اور ہر سخت ٹھنڈی چیز اور انتہائی ٹھنڈا پانی پینے سے بچنا، دانتوں کی صحت کا ضامن ہے۔ خصوصاً گرم کھانا کھانے کے بعد، اسی طرح ٹھنڈے پانی کے بعد گرم کھانا، کھانا بھی دانتوں کے لیے مضر ہے۔

زیادہ خلال کرنا بھی دانتوں کو خراب کرتا ہے اور منہ میں بدبو پیدا کرتا ہے۔ خراب کھانا کثرت سے تناول کرنا بھی دانتوں کے لیے مضر ہے۔ اسی طرح دانتوں سے کاٹے جانے والی چیزیں اور کیکر کے پتے وغیرہ استعمال کرنا مضر ہے۔

کھانسی کا علاج:

جوش زدہ شیریں آب جو اور روغن بادام میں ڈالے ہوئے انار کے دانے حریرہ اور نیم برشت انڈے استعمال کروائے جائیں اور ٹھنڈی اشیاء، گوشت اور نمکین اور ترش چیزوں سے پرہیز کروایا جائے۔

قولنج اور دل کے درد کا علاج:

قولنج اور درد دل عام طور پر مگات (اپھارہ کرنے والی چیزیں) کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ جیسے دال چنا، لوبیا، مسور اور کھانے کے بعد دوبارہ کھانا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مذکورہ غذاؤں کا استعمال کم کردیا جائے اور گرم گلاب مربہ استعمال کیا جائے اور اگر استفراغ کی ضرورت ہو تو ملین حارہ حقوں اور مسہل جوارش سفرجل اور روغن فوادو جوف عرق گلاب میں ڈال کر اور مصطگی اور گرم بھوسہ سے سینک کر اور گرم پانی سے حمام کا استعمال کیا جائے۔

پیچش اور پیٹ درد کے لیے عرق حطمی کو شربت تفاح کے ہمراہ جوش دیا جائے اور گرم گرم اسبغول کے ہمراہ استعمال کیا جائے اور گرم پانی جس میں خشخاش کا پوست جوش دیا گیا ہو، ڈالا جائے۔ اگر پیچش حد سے زیادہ ہوجائیں تو بتی کا حمول کرے اور غلہ کا خوشہ لے کر نا پختہ پرانے انگوروں کے پانی کے ساتھ استعمال کرے۔ اگر اسہال حد سے زیادہ ہوجائیں تو انار کا شربت اور انار دانہ کا سفوف استعمال کیا جائے۔

الادب و الادیب

دل میں جب روشنی نہیں رہتی
زندگی زندگی نہیں رہتی
صبح ہوتے ہی روٹھ جاتی ہے
چاند میں چاندنی نہیں رہتی
زیست کروٹ بدلتی رہتی ہے
ایک جیسی کبھی نہیں رہتی
غم بھی ملتے ہیں زندگانی میں
ساتھ دائم خوشی نہیں رہتی
آدمی کی عجیب فطرت ہے
کیفیت ایک سی نہیں رہتی
جب وفا کا چراغ بجھ جائے
دوستی دوستی نہیں رہتی
لب و عارض کا ذکر چھڑتے ہی
شاعری شاعری نہیں رہتی
جب مجاہد قدم بڑھاتا ہے
تیرگی تیرگی نہیں رہتی

(ہمشیرہ ماہر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے اور القلم کی ترقی وخوبصورتی کے لیے محنت میں لگے ہوئے ہونگے۔ یہ القلم میں کام کرنے والوں اور حضرت امیر محترم کے اخلاص کی برکت ہے کہ ہر کوئی اس اخبار کو حد سے زیادہ چاہتا ہے۔

اور چاہے بھی کیوں نہ کہ اس میں تقریباً دین کا خلاصہ آجاتا ہے اور اس پیارے اخبار میں دین کی سربلندی (جہاد) کو پانے کی دعوت ہوتی ہے اور طریقہ بھی ہوتا ہے۔

اور خاص طور پر صفحہ ۵ تو بہت دلچسپ مضامین پر مشتمل ہوتا ہے۔

اس میں جہاد کو حقیقی معنوں میں بیان کیا جاتا ہے اور فتنوں کا گلہ گھونٹا جاتا ہے۔ بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

والسلام

(محمد ذوالفقار بابر، کراچی)

اخلاق

السلام علیکم

طلحہ السیف
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

’’اخلاق‘‘ خُلق کی جمع ہے اور خُلق کہتے ہیں عادت وخصلت کو......

عادت وخصلت اچھی کون سی ہوگی؟ اخلاق کسے کہا جائے گا؟......

انسانوں کی طبیعتوں کے اختلاف کی وجہ سے یہ مسئلہ بھی اختلافی بن جائے گا......

بعض لوگوں کے ہاں برائیاں بھی اچھائیوں کی گنتی میں ہیں اور بعض کے ہاں بعض اچھائیاں برائیوں کے شمار میں......

اس لئے وہ اخلاق جنہیں اپنانے کا حکم دیا گیا ہے ان کی تفسیر کے لئے بھی عقل دوڑانے کی بجائے ’’اوپر‘‘ سے رہنمائی لیتے ہیں......

نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو حکم فرمایا:

تخلقوا باخلاق اللّٰہ (اللہ تعالیٰ کے اخلاق اختیار کرو)

اور خود نبی کریم ﷺ کے حق میں قرآن مجید کی گواہی ہے......

انک لعلی خلق عظیم (بے شک آپ بلند اخلاق والے ہیں) (القلم)

اور آپ ﷺ نے اپنی بعثت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک کام

بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

’’مجھے مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے‘‘......

اخلاق کے اعلیٰ ترین درجے کی تکمیل وتعلیم کو قرار دیا......

ان نصوص سے معلوم ہوا کہ ہر وہ کام جس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو......

وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کریمہ جلیلہ کے مطابق ہو......

یا وہ نبی کریم ﷺ نے کیا ہو اور امت کو اس کی تعلیم ارشاد فرمائی ہو......

عین اخلاق بلکہ اخلاق کے اعلیٰ درجات پر فائز ہے......

اب کہیں بعض انسانوں کی کھوٹی عقل......

کسی زمانے کا جھوٹا عرف......

کسی قوم کی فرسودہ روایات......

ایسے کسی عمل کو اخلاق کے زمرے سے نکالنے کی کتنی بھی کوشش کریں ایک مومن ہونے کی حیثیت سے ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہم اسے ’’مکارم اخلاق‘‘ میں سے سمجھیں اور اسے اپنائیں......

ایسے کسی عمل کا ترک اخلاق نبوت سے محرومی کے مترادف ہوگا......

اور معاذ اللہ اسے سرے سے اخلاق ہی نہ سمجھنا...... توبہ توبہ......

ایسی سوچ کی شناعت کے بارے میں کیا کہا جائے......

☆......☆......☆

اب ذرا سوچیے وہ لوگ کتنی بُری بات کرتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ’’جہاد‘‘ یعنی قتال فی سبیل اللہ......

اللہ کے دشمنوں سے لڑنا...... انہیں قتل کرنا...... ان کے ٹکڑے اڑانا اخلاق نہیں، اخلاق کے منافی چیز ہے...... نعوذ باللہ من ذلک......

جو کام اللہ تعالیٰ نے کیا...... اس کا حکم دیا...... اس کی نسبت اپنی طرف فرمائی......

انبیاء کرام نے کیا...... نبیوں کے امام ﷺ نے کیا...... ملائکہ کے سردار نے کیا......

اگر وہ اخلاق نہیں تو اخلاق کسے کہتے ہیں؟......

(۱) قتال عمل الٰہی ہے:

ولکن اللّٰہ قتلھم (اللہ تعالیٰ نے ان کفار کو قتل کیا) (الانفال)

(۲) قتال امر الٰہی ہے:

اقتلوھم، قاتلوھم، فلیقاتل،

یہ امر اتنی بار قرآن مجید میں آیا ہے کہ گنتے گنتے آپ تھک جائیں گے......

(۳) صرف لڑائی کا حکم نہیں بلکہ سخت لڑائی کا حکم...... کفار کو نشان عبرت بنا دینے کا حکم...... اس قدر مارنے کا حکم کہ لڑائی کے قابل نہ رہیں...... خالق اخلاق کی طرف سے بندوں کو دیا گیا:

’’اے نبی! اگر آپ ان کو لڑائی کے میدان میں پالیں تو ڈرا دیں ان کے ذریعے پیچھے والوں کو‘‘ (الانفال)

’’اور جب تم کفار کے مقابل آؤ تو ان کی گردنیں اڑاؤ...... یہاں تک کہ جب خوب خونریزی کر چکو تو مشکیں باندھ لو (قیدی بنالو) پھر احسان کر کے چھوڑ دینا ہے یا فدیہ لے کر...... یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے (محمد، آیت ۴)

(۴) ہر طرح کی لڑائی کی اجازت بلکہ امر...... گھیر کر مارو...... چھپ کر وار کرو...... بڑے لشکر لے کر لڑو یا چھوٹے گروپ......

’’پس ان کو پکڑو، ان کا گھیراؤ کرو اور ہر تاک کی جگہ بیٹھو‘‘ (التوبۃ)

اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر نکلو ٹکڑے ٹکڑے ہو کر یا اکھٹے‘‘ (النساء)

یہ عمل اور امر ہیں اللہ تعالیٰ کے......

اللہ تعالیٰ کے وہ عظیم بندے جو انسانوں کو اخلاق سکھانے اور دنیا کو اخلاق کا اعلیٰ ترین مرتبہ دکھانے آئے...... ہم سب کے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ......

آئیے ان کے اخلاق میں جہاد کو ڈھونڈتے ہیں......

(۱) نبی کریم ﷺ ۲۷ بار خود بنفس نفیس کفار سے لڑنے تشریف لے گئے (سیرت المصطفیٰ)

(۲) آپ نے ابی بن خلف نامی گستاخ ومتکبر کافر کو قتل فرمایا (سیرت المصطفیٰ)

(۳) نبی کریم ﷺ نے درجنوں کفار کا نام لے کر صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ ان کو قتل کر دیا جائے......

کعب بن اشرف، ابو رافع، عصماء، ابن خطل، خالد بن سفیان ہذلی......

فتح مکہ کے دن ۱۹ نام...... صحیح بخاری اور دیگر کتب حدیث میں مستقل ابواب ہیں جن میں یہ اوامر مذکور ہیں......

(۴) نبی کریم ﷺ نے کفار کے قتل پر والہانہ خوشی کا اظہار فرمایا......

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جب بدر کے دن ابوجہل کے قتل کی خبر دی نبی کریم ﷺ نے تین بار خوشی سے نعرہ تکبیر بلند کیا اور اس قدر مسکرائے کی نواجذ ظاہر ہوگئے۔ (سیرت المصطفیٰ)

(۵) نبی کریم ﷺ نے بیت اللہ کے پردوں سے لپٹے ہوئے ابن خطل کے وہیں پر قتل کا حکم صادر فرمایا......

(۶) نبی کریم ﷺ نے کافر کے قتل پر قاتلوں کو جنت کی بشارت سے نوازا...... کعب بن اشرف اور ابو رافع کے قاتلین کو جنت کا وعدہ بخاری میں مذکور ہے......

(۷) نبی کریم ﷺ کے سامنے مسجد میں جہاد کی تربیت کی گئی، آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا اور روکنے سے منع کیا......

(۸) آپ ﷺ نے امت کو گھڑ سواری، تیر اندازی، تلوار بازی، کے فضائل دیے، تاکیدی حکم دیا...... اور خود مقابلے کرائے......

اخلاق نبوت کی بات کرنے اور جہاد کو اخلاق کے منافی قرار دینے والے غور سے سنیں!

نبی کریم ﷺ کے اخلاق ہیں کیا؟......

گھر سے گواہی لیتے ہیں......

اماں عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا خلق قرآن مجید تھا...... یعنی قرآن کا ہر حکم اخلاق نبوت ہے......

اور قرآن مجید میں جہاد وقتال کا کتنا ذکر ہے؟

اب قرآن مجید سے جس طرح جہاد کو نہیں نکالا جا سکتا اسی طرح ’’جہاد‘‘ اخلاق نبوی کا بھی جز لا ینفک ہے جسے جدا نہیں کیا جا سکتا......

اور اس سے بھی بڑھ کر آقا مدنی ﷺ کی اپنی گواہی......

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سوال کیا......

آپ کی سیرت کیا ہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

’’معرفت میرا سرمایہ ہے، عقل میرے دین کی اصل ہے، محبت میری بنیاد ہے، شوق میری سواری ہے، اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا ہمدم ہے، توکل میرا خزانہ ہے، غم میرا رفیق ہے، علم میرا ہتھیار ہے، صبر میری چادر ہے، رضاء میری غنیمت ہے، عاجزی میرا فخر ہے، زہد میرا پیشہ ہے، یقین میری قوت ہے، سچائی میرا سفارشی ہے، جہاد میرا اخلاق ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے‘‘ (الشفاء ص ۹۷)

’’**الجھاد خلقی** ‘‘میرا اخلاق جہاد ہے۔ یہ الفاظ بار بار پڑھیے تا کہ شفاء نصیب ہو، اس مرض سے جو کفار کے بے بنیاد اور کمزور پروپیگنڈے کے زیر اثر مسلمانوں میں پھیل گیا کہ معاذ اللہ ’’جہاد‘‘ اخلاق کے منافی کوئی چیز ہے......

آقا مدنی ﷺ کی سیرت مبارکہ سے متعلق اس سے سچی باتیں کوئی اور کہہ سکتا ہے جو آپ نے خود فرما دیں......

اس سے بھی بڑھ کر دیکھیں!

’’انتقام‘‘ بھی اخلاق نبوی ہے......

غزوۂ بنو قینقاع ایک مسلمان عورت کی حرمت اور ایک مسلمان مرد کے خون کے انتقام میں برپا ہوا...... تفصیلی واقعہ سیرت المصطفیٰ میں دیکھ لیجیے......

غزوہ موتہ قاصد نبوی کے قتل کے انتقام میں ہوا اور مشہور ومعروف سریہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ جس کی فکر آقا مدنی ﷺ کو بستر وفات پر بھی تھی اہل موتہ کے انتقام کے لئے روانہ کیا گیا تھا......

نبی کریم ﷺ کے حضرت اسامہ کو یہ الفاظ

’’اپنے باپ کے مقتل کی طرف جاؤ‘‘

اس بات کی کافی دلیل ہیں...... ایک بیٹے کو باپ کے مقتل کی طرف بھیجنے کا مطلب کیا ہوتا ہے؟......

وہ بھی لاؤ لشکر دے کر......

آقا مدنی ﷺ کا ہر عمل سراپا اخلاق ہے...... قتال کے اخلاق ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ رحم، عفو ودرگزر، انسانی ہمدردی یہ اخلاق نہ رہے...... ان سب کے اخلاق ہونے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ کفار پر شدت، قتال وغیرہ اخلاق سے خارج ہوئے......

ان میں سے ہر چیز اخلاق ہے بشرطیکہ اپنے وقت اور موقع پر ہو......

نرمی کے موقع پر سختی، جس طرح بداخلاقی ہے اسی طرح سختی اور غصے کے موقع پر نرمی بسا اوقات بے غیرتی اور بے حمیتی بن جاتی ہے......

کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جو اپنے گھر کی عزت وحرمت پر حملہ آور شخص کے بارے میں ’’اخلاق‘‘ کے نام پر دل میں ہمدردی اور زبان پر مٹھاس سجا کر بیٹھا ہوا اور حملہ آور کام میں مشغول ہو؟......

تو جب یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے دین کے ساتھ...... قرآن کے ساتھ...... آقا مدنی ﷺ کے ناموس کے ساتھ......

مسلمانوں کے ساتھ ہر طرف عام ہے ایسے میں خاموشی، محبت، ہمدردی یا نرمی اخلاق کہلانے کے لائق رہ جاتے ہیں؟

فیصلہ آپ خود کر لیجیے......

اور ہاں! ایک انسان کے جسم سے گلا ہوا عضو یا پھوڑا کاٹنے میں اسے کتنی تکلیف پہنچائی جاتی ہے؟......

مگر اسے کوئی بداخلاقی نہیں کہتا......

اور کفر کی طاقت...... کفر کی حکومت اور کفر کا تسلط جو مسلمانوں کے ایمانوں کے لئے کینسر سے زیادہ خطرناک ہے اسے کاٹنا بداخلاقی ہو...... یقیناً یہ دہرا معیار ہے جو اسلام میں ہرگز روا نہیں......

خلاصہ یہ ہے کہ ’’اخلاق‘‘ صرف وہی ہیں جو آقا مدنی ﷺ نے سکھائے......

اور ان میں ’’جہاد‘‘ ایک نمایاں خُلق ہے......

جہاں ہمارے آقا ﷺ نے نرمی والے اخلاق سکھائے وہاں اخلاق صرف نرمی......

جہاں ہمارے آقا ﷺ نے تلوار، تیر، خنجر، نیزے والے، خون والے، جسموں کے ٹکڑوں والے اخلاق سکھائے وہاں اخلاق صرف وہی......

ہمارے آقا ﷺ سے اخلاقی تربیت پانے والی جماعت کے اخلاق قرآن مجید کے الفاظ میں ملاحظہ ہوں......

’’کفار پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں‘‘ (الفتح)

مگر یہاں الٹ معاملے پر اصرار ہے......

کفار سے اتنی محبت کہ مجاہدین پر اس لئے ناراض ہیں کہ یہ کفار کو قتل کیوں کرتے ہیں......

اور اہل ایمان کے لیے مسجد میں تعلیم کی اجازت نہیں، بیان پر پابندی ہے......

ایں چہ بوالعجبی است......

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

بہاولپور دورات

- دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: (۱) 14 مئی — (۲) 28 مئی
- دورہ تربیہ: (۱) 06 مئی — (۲) 20 مئی

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

- دورہ تربیہ: (۱) 13 مئی تا 19 مئی

بمقام: جامعۃ النور، مفتی ولی حسنؒ ٹاؤن، براستہ افغان کیمپ، نزد ڈیمز وپارک، کراچی

0336-3353813

پشاور

- دورہ تربیہ: (۱) 27 مئی تا 02 جون

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمہؓ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524

قدرت کی پکڑ

قلم تلوار

نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

شریف حکومت لبرل پاکستان بنا سکے گی یا نہیں؟ یہ تو میں نہیں جانتا، مگر اب جس طرح سے سارے ’’لبرلز‘‘ نے پانامہ لیکس کے کوڑے سے شریف حکومت کی گوشمالی شروع کر رکھی ہے... اسے دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تدبیریں بے کار جارہی ہیں اور ان شاء اللہ تقدیر غالب آکر رہے گی، شریف حکومت کے مذہب پرستوں بالخصوص جہادی کارکنوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کبھی بھلائے نہ جا سکیں گے، شاید ان مظلوم مسلمانوں کی بددعاؤں کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ... اب میاں محمد نواز شریف اور ان کے ٹولے کو جان چھڑانے کی کوئی راہ سجھائی نہیں دے رہی...

یہ ’’شریف‘‘ حکومت بھی کیا حکومت ہے کہ پنجاب کے شہروں سے علماء کو صرف اس لئے گرفتار کر کے جیلوں اور ٹارچر سیلوں کا رزق بنایا جاتا رہا کیونکہ وہ مساجد کے اسپیکروں کے ذریعے قال اللہ وقال الرسول ﷺ کی صدائیں بلند کرتے تھے...

صرف اس بناء پر متعدد کشمیری مجاہدین کو گرفتار کر کے سزائیں دلا دی گئیں...... کیونکہ وہ انڈیا کے خلاف تقریریں کرتے تھے... جناب نواز شریف کی عالمی دہشت گرد نریندر مودی کے ساتھ یاری اتنی پکی تھی کہ انہوں نے اپنی پوتی کی شادی میں مہمان خاص دہشت گرد نریندر مودی کو بنایا، شریف حکومت کے کارندے چھاپے مدرسوں میں مارتے رہے، مگر... ’’را‘‘ کے ایجنٹ شریف فیملی کی شوگر ملوں سے برآمد ہوئے، پاکستان کا چہرہ مسخ کر کے دنیا بھر میں ملک کی جگ ہنسائی کا سبب بننے والی شرمین عبید چنائے کو تو ایوارڈ سے نوازا گیا... مگر اٹک کا نوجوان راشد اقبال کہ جس نے اپنی ساری جوانی دین کی سربلندی اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے وقف رکھی... اس کی لاش ساہیوال کی جیل سے نکلی، ’’شریف‘‘ حکومت کے تین سال پنجاب میں مذہب سے محبت کرنے والوں پر بڑے بھاری گزرے... اگر ایک طرف شریف حکومت نے کشمیری مجاہدین اور دینداروں پر جبر وتشدد کی انتہاء کی، تو دوسری طرف اہل حق نے بھی اسلام سے محبت اور دین سے وفا کی مثالیں قائم کر دکھائیں، سارے ظلم سہہ کر بھی، ماریں کھا کر بھی... جیلوں میں جا کر بھی، ہتھکڑیاں پہن کر بھی... جھوٹے مقدموں میں نامزد ہو کر بھی، فورتھ شیڈول کو بھگت کر بھی، نہ جہاد سے منہ موڑا... نہ مذہب کے احکامات سے روگردانی کرنا گوارا کی اور نہ ہی ملک کے امن کو خطرے میں ڈالا، شریف حکومت کے ہرکاروں نے جتنے مظالم صوبہ پنجاب کے اسلام پسندوں پر ڈھائے... میں یہ بات یقین سے لکھ رہا ہوں اگر ان مظالم کا عشر عشیر بھی کسی حکومت نے ن لیگی کارکنوں پر ڈھایا ہوتا تو وہ سارے ناک رگڑ کر ن لیگ سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تائب ہو جاتے...

پانامہ لیکس کی آف شور کمپنیوں کے مالکان کی فہرست میں وزیراعظم نواز شریف کے بیٹوں حسن نواز، حسین نواز اور بیٹی مریم نواز کا نام آنے پر... اپوزیشن اور میڈیا نے تنقید شروع کی تو... حکومت کے سارے وزیر مشیر نواز شریف کی اولاد کے دفاع میں سینہ سپر ہو گئے، آف شور کمپنیوں کی ملکیت ثابت ہونے کے باوجود... انہیں آج تک شریف حکومت کے وزیر مشیر ’’بچے‘‘ قرار دیتے آئے ہیں... حالانکہ وہ سب کے سب بالغ اور آگے بچوں کے بھی ماں، باپ ہیں...

یعنی، عام آدمی کا اگر 10 سال کا بچہ بھی پتنگ بازی میں دھر لیا جائے تو وہ ملزم ہوتا ہے... مدرسے کا اگر 12 سال کا طالب علم قرآن یاد کرتے ہوئے بھی گرفتار کر لیا جائے تو وہ دہشت گرد ہوتا ہے... لیکن حکمرانوں کے بیٹوں اور بیٹیوں کی عمریں چاہے چالیس، چالیس سال بھی کیوں نہ ہو جائیں... انہیں پھر بھی ’’بچے‘‘ ہی کہا جاتا ہے...

ایوان صدر میں آنے کے بعد ’’بابا جی‘‘ ممنون حسین نے پہلی مرتبہ ایک ایسی پتے کی بات کہہ دی کہ جو سیدھی میرے دل میں جا گھسی... وہ فرماتے ہیں کہ ’’پنامہ پیپرز قدرت کی پکڑ ہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا، لیکن اب بہت سے گرفت میں آئیں گے‘‘... اور ایک مستند خبر یہ بھی ہے کہ ’’پناما‘‘ لیکس کا شکار ہونے والی بہت سی دولت مند شخصیات کی بیگمات نے ’’عاملوں‘‘ سے رابطے شروع کر دیئے ہیں... ’’بیگمات‘‘ عاملوں سے تعویذ، گنڈے اور ’’دم‘‘، ’’ختم‘‘ کروا کر ان کے شوہروں نے جو لوٹ مار اور دو نمبری کر کے مال وزر کمایا تھا... اسے بچانا چاہتی ہیں... ’’خبر‘‘ میں اس بات کی کوئی وضاحت نہیں کہ... ’’بیگمات‘‘ ’’شوہر‘‘ بچانا چاہتی ہیں یا پھر صرف اور صرف ’’دولت‘‘ بچانا چاہتی ہیں... مطلب یہ کہ بقول صدر پاکستان، بابا جی ممنون حسین کے... اب قدرت کی پکڑ سے پناما پیپرز والے نہیں بچ سکیں گے...

مگر کوئی ’’بابا جی‘‘ سے پوچھے کہ شریف فیملی کے ’’بے چارے بچوں‘‘ کا کیا بنے گا، وہ بچ جائیں گے یا پھر قدرت کی پکڑ میں آجائیں گے؟ ویسے اس ملک کی ریت تو یہی رہی ہے کہ یہاں ’’طاقتور‘‘ اور دولت مند لوگ ’’مجرم‘‘ ہونے کے باوجود بچ جایا کرتے ہیں... اس مرتبہ دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے؟ اگر مظلوموں کی دعائیں عرش الٰہی تک پہنچ چکی ہوئیں تو پھر قدرت کی پکڑ بڑی سخت ہوگی، ستم کی انتہاء دیکھئے کہ پاکستان کا ہر شہری چاہے وہ بچہ ہو، جوان ہو، بوڑھا ہو... مرد ہو یا عورت ہو، کم از کم ایک لاکھ روپے کا مقروض ہے... پاکستان کی نصف سے زائد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے سسک سسک کر زندگیاں گزارنے پر مجبور ہے، پاکستان میں ڈھائی کروڑ سے زائد بچے ابھی تک تعلیم سے محروم ہیں... پاکستان میں لاکھوں لوگ ایسے ہیں جو بمشکل ایک وقت کا کھانا پیٹ بھر کر کھا سکتے ہیں... مگر انہیں دو وقت کا کھانا بھی میسر نہیں... مگر حکمرانوں، سیاست دانوں، صنعتکاروں اور تاجروں کی معاشی دہشت گردی کی انتہاء دیکھئے کہ انہوں نے ملکی پیسہ لوٹ مار کر کے بیرون ممالک میں بھجوا دیا، کیا عوام انہیں اقتدار اس لئے سونپتے ہیں کہ ہر لوٹ مار کے ذریعے عوام کو ہی خودکشیوں پر مجبور کر دیں؟ اور پھر دولت کی ہوس میں مبتلا ان ’’زر‘‘ کے بندوں کو یہ حق کس نے دیا ہے کہ یہ اسلامی احکامات ومعاملات میں مداخلت کرتے پھریں؟ وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید تو دینی مدارس کو ’’جہالت کی فیکٹریاں‘‘ قرار دیتے تھے... حالانکہ دینی مدارس کے طلباء وعلماء نے نہ تو قومی خزانے کو کبھی لوٹا اور نہ ہی ان کے نام کوئی آف شور کمپنی نکلی...

مگر اب حالات وواقعات نے ثابت کر دیا یہ اصل ’’جہالت کی فیکٹریاں‘‘ وہ یونیورسٹیاں اور انگلش ادارے ہیں کہ جہاں سے نکلنے والوں نے نہ صرف یہ کہ قومی دولت کو لوٹا، آف شور کمپنیاں قائم کیں، منی لانڈرنگ کے ذریعے پیسہ بیرون ممالک میں منتقل کیا بلکہ معاشی دہشت گردی کی انتہاء کرتے ہوئے عوام کو بھوکا مارنے کی بھی سازشیں کیں...

☆......☆......☆

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوب خادم (12-05-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ "بددین "حکمرانوں کے شر سے "اہل ایمان" کی حفاظت فرمائے.. **اللھم اکفنا ھم بما شئت.. اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم.. سیھزم الجمع ویولون الدبر** .. آہ! بنگلہ دیش کی انڈین کالی ماتا ایک اور مسلمان کو نگل گئی .. بہتر سال عمر کے بزرگ مطیع الرحمان نظامی.. پھانسی پر لٹکا دیئے گئے.. اس عمر کے افراد پر سخت دل دشمن بھی ترس کھا جاتا ہے.. مگر نام کے مسلمان سیکولر حکمران بہت ظالم ہیں، بہت سنگدل .. یہ اسلام اور مسلمانوں کے نظریاتی دشمن ہیں .. خصوصاً ان میں سے وہ جو انڈیا کے یار ہیں.. نظامی صاحب کو "شہادت "مبارک.. ان کی جان ان کے کام آگئی.. اب بنگلہ دیش میں وہ آگ بھڑکے گی جو بنگلہ دیش کے ساتھ ساتھ انڈیا کو کلکتہ اور مدراس تک لرزا دے گی.. ہاں دیکھ لینا ان شاء اللہ ایسا ہی ہوگا ... ’’مودی مردود‘‘ اپنے ملک میں ہر جگہ اور ہر شعبہ میں ذلیل وناکام ہو رہا ہے.. مگر وہ اپنی اسلام دشمنی اشرف غنی، حسینہ واجد اور پاکستان کے شریف خاندان کے ذریعہ نکال رہا ہے.. اشرف غنی نے چھ طالبان رہنماؤں کو پھانسی پر شہید کیا.. حسینہ نے نظامی صاحب کو قتل کیا.. اور شریف خاندان پٹھانکوٹ کے نام پر ظلم کی آگ مسلمانوں پر برسا رہا ہے.. سنو قرآن فرماتا ہے.. **وکفی باللّٰہ ولیا وکفی باللّٰہ نصیرا** .. مغرب سے جمعہ شریف اور مقابلہ حسن مرحبا..

والسلام

مکتوب خادم (13-05-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے.. اللہ تعالیٰ کا خاص فضل.. اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر.. الحمدللہ "انیس "شہروں میں "دورہ تفسیر آیات الجہاد" کل مکمل ہوا.. آخری دن کی نشستوں میں تقریباً چھ ہزار مرد وخواتین نے شرکت کی.. اب ان شاء اللہ آئندہ کل یعنی بروز ہفتہ.. ملک کے پچیس شہروں میں یہ مبارک دورہ شروع ہونے والا ہے.. صوبائی اور ضلعی منتظمین آج بھرپور آخری محنت کر لیں.. آج جمعہ کا دن ہے.. جماعت کا "لشکر دعاء" بھی ان دورات کی کامیابی، قبولیت اور حفاظت کے لئے جھولی پھیلا دے..

والسلام

مکتوب خادم (14-05-2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ ہی کے لئے حمد.. اللہ تعالیٰ ہی کے لئے شکر .. الحمدللہ پچیس مقامات پر "دورہ تفسیر آیات الجہاد" شروع ہو گیا ہے.. دو ہزار سے زائد خواتین وحضرات آج مستفید ہوئے.. کل ان شاء اللہ تعداد میں مزید اضافہ کی امید ہے.. پڑھانے والوں کو بہت مبارک.. آپ مضبوط زنجیر کی سنہری کڑی بن گئے.. اور پڑھنے والوں کو بھی مبارک کہ.. آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشن دلیل مل گئی.. کل جمعہ شریف میں بڑی خوشخبریاں تھیں.. مثلاً اس سال ایران سے کوئی حج پر نہیں آئے گا.. اندازہ لگائیں کہ یہ "حج "ماشاء اللہ کتنا مبارک ہوگا.. ایران سے آنے والے وہاں بہت خرابی مچاتے تھے.. شام میں مسلمانوں کا ایک بڑا قاتل مصطفیٰ بدرالدین مارا گیا.. گویا کہ حسن نصراللہ کا دایاں بازو بری طرح ٹوٹ گیا.. اور بھی کئی خوشخبریاں جمعہ کے دن پہنچیں.. الحمدللہ رب العالمین.. بندہ کے پاس الحمدللہ کافی ڈاک آتی ہے ڈاک کا یہ سلسلہ پندرہ شعبان تک جاری رہتا ہے.. جو خط پندرہ شعبان تک آجائیں گے ان کا جواب بھیجا جائے گا .. اس کے بعد پندرہ شوال تک ڈاک بند رہے گی.. جو پیغام بھیجنا ہو "مکتب "کے ذریعہ بھیج سکتے ہیں.. مگر پیغام مختصر ہوا کرے.. لمبے اور طویل پیغامات پر بہت وقت لگتا ہے.. بندہ غریب پر کچھ ترس کھا لیا کریں.. زندگی کا کتنا سرمایہ پیغامات پڑھنے اور جواب لکھنے پر لگ جاتا ہے..

والسلام

خادم

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ

حق گوئی کی مثال

نقش جمال ...... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

بہت سے لوگ دورات تفسیر آیات جہاد کو عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں۔ وہ خبر واستبداد کے اس دور میں بہت مایوسی اور خوف کا شکار ہیں۔

لیکن تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جب بھی کسی حق گو عالم ربانی نے بے سروسامانی کے باوجود حق کا علم بلند کیا تب وقت کے بڑے بڑے بادشاہ ان کے سامنے بے بس ہو گئے اور ان کی آنکھیں حق کے سامنے خیرہ ہو گئیں۔۔

ایسا ہی ایک واقعہ تاریخ میں اس تفصیل کے ساتھ ہم تک پہنچایا گیا ہے کہ

ایک مرتبہ خلیفہ سلیمان بن عبدالملک مدینہ منورہ پہنچا، اس نے وہاں چند دن قیام کیا۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا: کیا مدینہ طیبہ میں اب کوئی ایسا آدمی موجود ہے جس نے کسی صحابی سے صحبت پائی ہو؟

لوگوں نے بتایا: ہاں حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ ایسے شخص ہیں۔

سلیمان نے اپنا قاصد بھیج کر ان کو بلوا لیا۔ جب وہ تشریف لائے تو سلیمان نے کہا: اے ابوحازم! آپ بڑے بے مروت اور بے وفا ہیں۔

حضرت ابو حازمؒ نے پوچھا: امیر المومنین آپ نے میری کیا بے مروتی اور بے وفائی دیکھی ہے؟

سلیمان نے کہا: میں کئی دن سے یہاں ٹھہرا ہوا ہوں، مدینہ منورہ کے سب مشہور لوگ مجھ سے ملنے آئے، پر آپ نہیں

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: امیر المومنین! اللہ آپ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ آپ ایسی بات کہتے ہیں جو واقعہ کے خلاف ہے، آج سے پہلے نہ آپ مجھ سے واقف تھے اور نہ میں نے کبھی آپ کو دیکھا۔ ایسے حالات میں خود آپ سے ملاقات کے لئے آنے کا کیا سوال تھا۔ اس میں بے وفائی کی کیا بات ہے؟

خلیفہ نے ان کو بیٹھنے کا حکم دیا پھر کچھ سوالات کئے۔ اس نے پوچھا: ابو حازم! ہم لوگ موت سے ڈرتے کیوں ہیں؟

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ نے خلیفہ سلیمان کو بڑا سخت اور بیباکانہ جواب دیا، انہوں نے فرمایا: آپ لوگوں کی دنیا آباد اور آخرت برباد ہے۔ اس لئے آپ کو آبادی سے ویرانے کی طرف جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ کے اس چھوٹے سے جملے نے خلیفہ سلیمان کے دل پر تیر کا اثر کیا۔ آخرت کی بربادی اور قبر کی تاریکی کے تصور سے کانپ اُٹھا اس کو احساس ہوا کہ اس کی بادشاہت بھی اس سے نجات نہیں دلا سکتی۔ وہ دیر تک سر جھکائے سوچتا رہا۔

رعبِ فغفوری ہو دنیا میں کہ شانِ قیصری
ٹل نہیں سکتی غنیمِ موت کی یورش کبھی
بادشاہوں کی کشتِ عمر کا حاصل ہے گور
جادۂ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور
(اقبالؒ)

پھر اس نے سر اٹھا کر کہا: ابوحازم تم ٹھیک کہتے ہو۔ اچھا یہ بتاؤ کل اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضری کس طرح ہوگی؟

انہوں نے فرمایا: نیک عمل کرنے والا تو حق تعالیٰ کے سامنے اس طرح جائے گا جیسے کوئی مسافر سفر سے واپس اپنے گھر والوں کے پاس جاتا ہے اور برے عمل کرنے والا اس طرح پیش ہوگا جیسے کوئی بھاگا ہوا غلام پکڑ کر آقا کے پاس حاضر کیا جاتا ہے۔

سلیمان یہ سن کر رونے لگا اور بولا: کاش! ہمیں معلوم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کون سی صورت تجویز کر رکھی ہے۔

حضرت ابو حازمؒ نے فرمایا: یہ تو بہت آسان ہے۔ اپنے اعمال کی مطابقت اللہ کی کتاب سے کر کے دیکھو تو پتہ چل جائے گا۔

انہوں نے مزید کہا: اس آیت سے **ان الابرار لفی نعیم وان الفجار لفی جحیم** یعنی بلاشبہ نیک عمل کرنے والے جنت کی نعمتوں میں ہوں گے اور نافرمان گناہ گار دوزخ میں

خلیفہ نے کہا: لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت تو بڑی ہے۔

فرمایا:

ان رحمۃ اللّٰہ قریب من المحسنین

یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک عمل کرنے والوں سے قریب ہے۔

سلیمان نے پوچھا: اے ابوحازم! اللہ کے بندوں میں سب سے زیادہ کون عزت والا ہے؟

فرمایا: وہ لوگ جو مروت اور عقل سلیم رکھنے والے ہیں۔

پھر پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟

فرمایا: فرائض وواجبات کی ادائیگی حرام چیزوں سے بچتے ہوئے۔

خلیفہ نے پھر پوچھا: کون سی دعاء زیادہ قابل قبول ہے؟

فرمایا: جس شخص پر احسان کیا ہو اس کی دعاء اپنے محسن کے لئے اقرب الی القبول ہے۔

پھر پوچھا: صدقہ کون سا افضل ہے؟

فرمایا: مصیبت زدہ سائل کے لئے اپنے افلاس کے باوجود جو کچھ ہو سکے اس طرح خرچ کرنا کہ نہ اس پر احسان جتائے اور نہ اس کو ایذاء پہنچائے۔

خلیفہ نے پھر دریافت کیا: کلام کون سا افضل ہے۔

فرمایا: جس سے تم کو خوف ہو یا جس سے تمہاری کوئی حاجت ہو اور اس کے پورا ہونے کی امید وابستہ ہو اس کے سامنے بغیر کسی رورعایت کے حق بات کہہ دینا۔

خلیفہ نے پھر پوچھا: کون سا مسلمان سب سے زیادہ ہوشیار ہے؟

فرمایا: وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے تحت کام کیا ہو اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دی ہو۔

پھر پوچھا: مسلمانوں میں کون سا شخص احمق ہے؟

فرمایا: وہ آدمی جو اپنے کسی بھائی کا اس کے ظلم میں شریک ہو، اس کی حالت ایسی ہے، جس نے دوسرے کی دنیا درست کرنے کے لئے اپنا دین بیچ دیا۔

خلیفہ سلیمان یہ صاف صاف جوابات سن کر بہت متاثر ہوا۔ اس نے کہا:

ابو حازم! تم ٹھیک کہتے ہو۔ اچھا ہمارے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

حضرت حازم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: امیر المومنین! اس سوال سے مجھے معاف رکھیں تو بہتر ہوگا۔

سلیمان نے سختی سے کہا: نہیں آپ کو اپنی رائے کا اظہار کرنا ہوگا۔

حضرت ابوحازمؒ نے سلیمان سے بھرے دربار میں کہا: امیر المومنین! خلافت کی جس گدی پر آپ بیٹھے ہو، یہ آپ کے باپ دادا نے تلوار کے زور سے ہتھیائی ہے، انہوں نے پوری قوم کو تلوار سے دہشت زدہ کر کے اپنا غلام بنایا اور زبردستی ان کی مرضی کے خلاف ان پر حکومت قائم کی اور بہت سے لوگوں کو قتل کیا اور یہ سب کچھ کرنے کے بعد وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ کاش آپ کو معلوم ہوتا کہ مرنے کے بعد اب وہ کیا کہتے ہیں اور ان کو کیا کہا جاتا ہے؟

یہ بات خلیفہ سلیمان کے مزاج کے خلاف تھی، اس کے حاشیہ نشینوں میں ایک شخص نے حضرت ابو حازمؒ کی اس بیباکی وصداقت گوئی کو سن کر کہا: ابوحازم! تم نے یہ بہت بُری بات کہی ہے۔

حضرت ابوحازمؒ نے فرمایا: تم بالکل غلط کہتے ہو، میں نے بُری بات نہیں کہی بلکہ وہ بات کہی ہے جس کا ہم کو حکم ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء سے عہد لیا ہے کہ وہ حق بات لوگوں کو بتائیں گے، چھپائیں گے نہیں۔

سلیمان حضرت ابو حازمؒ کی حق گوئی اور بیباکی سے بہت متاثر ہوا اس نے کہا: اچھا اب ہمارے درست ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

فرمایا: تکبر چھوڑ دو، مروّت اختیار کرو اور حقوق والوں کو انصاف کے ساتھ تقسیم کرو۔

سلیمان نے کہا: ابوحازم! ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ رہیں

فرمایا: اللہ مجھے اپنی پناہ میں رکھے۔

پوچھا: تم ایسا کیوں کہتے ہو؟

فرمایا اس لیے کہ مجھے خطرہ ہے کہ تمہارا مال ودولت اور جاہ وعزت کی طرف اگر میں بھی مائل ہو گیا تو مجھے دردناک عذاب کی سزا بھگتنا پڑے گی۔

سلیمان نے کہا: اچھا اگر تمہاری کوئی حاجت ہو تو بتاؤ ہم اس کو پورا کریں گے۔

فرمایا: ہاں ایک حاجت ہے تم مجھے جہنم سے نجات دلا دو اور جنت میں داخل کرا دو

سلیمان نے کہا: یہ تو میرے بس کی بات نہیں ہے

فرمایا: پھر مجھے آپ سے کوئی اور حاجت نہیں ہے

خلیفہ سلیمان نے عرض کیا: آپ مجھے کچھ وصیت فرمادیں۔

ارشاد فرمایا: مختصر یہ ہے کہ آپ اپنے رب کی عظمت وجلال اس درجہ میں رکھو کہ وہ تم کو اس مقام پر نہ دیکھے جس سے منع کیا ہے اور اس مقام سے غیر حاضر نہ پائے جس کی طرف آنے کا حکم دیا ہے۔

امیر المومنین! تم کو جابر اور قہار ہونے کے بجائے قوم کا خادم ہونا چاہئے

پھر انہوں نے ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ! تو بزرگ وبرتر ہے۔ سلیمان حق کا پرستار بن جائے، تو اس کو مہلت عطا فرما۔ اگر اب بھی وہ ظلم وستم سے باز نہ آئے تو اس پر اپنا عذاب بھیج

سلیمان نے اس مجلس سے فارغ ہو کر سو اشرفیاں بطور ہدیہ حضرت ابوحازمؒ کے پاس بھیجیں۔

حضرت ابو حازمؒ نے ایک خط کے ساتھ ان کو واپس کر دیا۔ خط میں لکھا تھا:

اگر یہ سو دینار میرے کلمات کا معاوضہ ہیں تو میرے نزدیک خون اور سور کا گوشت ان سے بہتر ہے۔ اور اگر اس لئے بھیجی ہیں کہ بیت المال میں میرا حق ہے تو مجھ جیسے ہزاروں علماء اور دین کی خدمت کرنے والے ہیں۔ اگر سب کو آپ نے اتنا ہی دیا ہے تو میں بھی لے سکتا ہوں۔ ورنہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (معارف القرآن جلد اول ص، بحوالہ مسند دارمی)

یہ وہ علماء ربانی ہوتے ہیں جنہوں درا ہم ودنانیر سے نہ کبھی خریدا گیا ہے اور نہ ہی خریدا جا سکتا ہے۔